ISSN 2977-3555

روزنامہ
صحافت
برمنگھم
باخبر، باا ثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.167 , Wednesday 24 December, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۶۷)، بروز بدھ، ۲۴/دسمبر، ۲۰۲۵ء، ۳/رجب المرجب، ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات

قابض اسرائیلی کنیسٹ کی جانب سے غیر ملکی چینلز پر قدغن کے قانون میں سنہ 2027ء تک توسیع ص:02

لندن میں فلسطین ایکشن کے اسیر کارکنوں کی رہائی کے لیے عوامی احتجاج

غزہ میں قابض اسرائیلیوں کے خلاف نعرے لگائے، برطانوی حکومت کو فلسطین ایکشن کے اسیر کارکنوں کی جانوں کو خطرے میں ڈالنے کا براہ راست ذمہ دار قرار دیا، مذاکرات کے دروازے کھولنے کا مطالبہ

لندن: برطانوی دارالحکومت لندن میں عوامی سطح پر زبردست احتجاجی مظاہرے کیے گئے جن کا مقصد تنظیم فلسطین ایکشن کے ان کارکنوں کی رہائی کا مطالبہ کرنا تھا جو برطانوی جیلوں میں غیر معیّنہ مدت کے لیے بھوک ہڑتال پر ہیں اور اپنے غیر قانونی حراست کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں۔

برطانوی دارالحکومت کے مرکزی مقام پکاڈلی اسکوائر میں نمایاں احتجاج دیکھنے میں آیا، جہاں سویڈن کی معروف سماجی کارکن گریٹا تھونبرگ نے یکجہتی کا مظاہرہ کرنے والے مظاہرے کی قیادت کی۔ مظاہرین نے اسکوائر کو بند کر دیا اور تنظیم فلسطین ایکشن کے 8 کارکنوں کی مسلسل حراست اور گذشتہ کئی ہفتوں سے جاری ان کی بھوک ہڑتال کے خلاف آواز بلند کی۔ احتجاج کرنے والوں نے نعرے لگائے جن میں بھوک ہڑتال کرنے والے کارکنوں کی فوری رہائی یا ان کے ساتھ باضابطہ مذاکرات کے دروازے کھولنے کا مطالبہ کیا گیا۔ مظاہرین نے برطانوی حکومت کو ان کارکنوں کی جانوں کو خطرے میں ڈالنے کا براہ راست ذمہ دار قرار دیا۔ سوشل میڈیا پر سرگرم کارکنوں نے برطانوی وزیر اعظم کیر اسٹارمر کے مؤقف کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا کہ ان کا انسانی یا ہمدردانہ بنیاد پر بھی مداخلت سے گریز کرنا نہایت افسوسناک اور حیران کن ہے، خاص طور پر اس پس منظر میں کہ وہ ماضی میں انسانی حقوق کے وکیل رہ چکے ہیں۔ کارکنوں کا کہنا ہے کہ حکومت کی خاموشی ان اقدار سے صریح متصادم ہے جن کا دفاع کیر اسٹارمر وزیر اعظم بننے سے قبل کیا کرتے تھے۔

رپورٹس کے مطابق تنظیم فلسطین ایکشن کے آٹھ کارکنوں نے سنہ 2024ء کے نومبر کی دوسری تاریخ کو کھلی مدت کی بھوک ہڑتال کا آغاز کیا تھا۔ یہ ہڑتال ان کی مسلسل حراست، ضمانت پر رہائی سے انکار اور برطانوی حکومت کی جانب سے قابض اسرائیل کی غزہ پر مسلط کردہ جنگ کی حمایت کے خلاف ہے۔ ان کے حامیوں کا کہنا ہے کہ یہ بھوک ہڑتال فلسطینی عوام کے خلاف جاری نسل کشی کو روکنے کے لیے دباؤ ڈالنے کا ذریعہ بھی ہے۔

گذشتہ دنوں بھوک ہڑتال کرنے والے کارکنوں کے قانونی نمائندوں نے اعلان کیا ہے کہ وہ وزیر خارجہ اور وزیر انصاف ڈیوڈ لیمی کے خلاف قانونی کارروائی شروع کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے بھوک ہڑتال کرنے والے قیدیوں سے متعلق واضح سرکاری پالیسیوں کی خلاف ورزی کی ہے، خاص طور پر اس کے بعد کہ کئی ہفتے گزر جانے کے باوجود حکومت کی جانب سے کسی قسم کا سرکاری جواب یا رابطہ نہیں کیا گیا۔

مغربی کنارے میں قابض اسرائیلی فائرنگ سے تین فلسطینی زخمی، درجنوں گرفتار

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے منگل کی علی الصبح نابلس شہر میں فائرنگ کر کے تین فلسطینی شہریوں کو زخمی کر دیا جبکہ مغربی کنارے کے مختلف علاقوں میں گھروں پر دھاوے بول کر درجنوں فلسطینیوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ قابض فوج نے گھروں کی تلاشی کے دوران توڑ پھوڑ کی اور گھریلو سامان کو تہس نہس کیا۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ قابض اسرائیلی فوجیوں نے نابلس کے مشرق میں عورتا چیک پوسٹ کے قریب ایک شہری گاڑی پر براہ راست فائرنگ کی جس کے نتیجے میں گاڑی الٹ گئی اور اس میں سوار تین شہری زخمی ہو گئے۔ فلسطینی ہلال احمر نے بتایا کہ اس کی طبی ٹیموں نے تین زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد فراہم کی جن میں ایک شخص ہاتھ میں گولی لگنے سے زخمی ہوا جبکہ دو افراد گاڑی الٹنے کے باعث زخمی ہوئے۔ تمام زخمیوں کو علاج کے لیے نابلس کے ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ دوسری جانب کلب برائے اسیران نے اطلاع دی کہ قابض اسرائیل کی افواج نے الخلیل گورنری کے جنوب مغرب میں واقع دورا شہر سے اکیس فلسطینیوں کو گرفتار کر لیا۔ یہ گرفتاریاں گھروں پر وسیع پیمانے پر چھاپوں کے دوران کی گئیں۔ گرفتار کیے جانے والوں میں مازن ماہر ابو عطوان، محمد کامل الاطرش، اسلام شنان، اسماعیل ابو کتہ، لیث ابو کتہ، یزن جمال الاطرش، ایوب العواودہ، سامی امطیر، زیاد ابو ہواش، فلادیمیر ابو ہواش، علاء صابر ابو عطوان، محسن المسالمہ، انس العواودہ، محمد قزاز، معاذ اولاد محمد، حکیم ابو ہواش، حسن محمد ابو ہواش اور ان کا بیٹا محمد، شادی ابو ہواش، سالم ابو ہواش اور ابراہیم ابو ہواش شامل ہیں۔ اسی سلسلے میں قابض اسرائیلی افواج نے طولکرم کے شمال میں واقع بلدہ دیر الغصون سے پانچ فلسطینیوں کو گرفتار کیا جن میں جمال محمد بدیع، شیخ عاید جمعہ، یوسف حاتم القب، اسہم عماد قطو اور عبدالغنی خضر شامل ہیں۔ مقامی ذرائع کے مطابق قابض فوج نے باقہ الشرقیہ پر دھاوا بول کر نوجوان وحید محمد خلف کو گرفتار کیا جبکہ طولکرم کے شمال میں بلدہ قفین سے نوجوان رائد ہرشہ کو بھی حراست میں لیا گیا۔ قلقیلیہ میں قابض اسرائیلی افواج نے شہر کے قریب اچانک قائم کیے گئے فوجی چیک پوسٹ پر نوجوان فادی ابو خدیجہ کو گرفتار کر لیا۔ اسی طرح نابلس شہر میں عورتا چیک پوسٹ کے راستے سے فوجی گاڑیاں داخل ہوئیں اور جنوب میں بلدہ بیتا پر چھاپہ مار کر گھروں کی تلاشی لی گئی۔

مسجد نبویؐ کے خوش الحان مؤذن شیخ فیصل انتقال کر گئے؛ آخری دلگداز اذان وائرل

مدینہ منورہ، (ایجنسیاں): مسجد نبوی میں اللہ کے مہمانوں کو عبادت کے لیے آواز دینے والی رقت آمیز اور پُرسوز آواز ہمیشہ کے لیے خاموش ہو گئی۔ عرب میڈیا کے مطابق 25 سال سے اذان دینے کی سعادت حاصل کرنے والے شیخ فیصل نعمان خالق حقیقی سے جا ملے۔ انھیں سنہ 2000 میں باضابطہ طور پر مؤذن مقرر کیا گیا تھا۔ اذان دینا شیخ فیصل نعمان کے لیے محض ایک ذمہ داری نہیں بلکہ خاندانی وراثت تھی

ان کے دادا اور والد دونوں مسجد نبوی میں مؤذن کی حیثیت سے خدمات انجام دیتے رہے ہیں۔ ان کے والد کم عمری میں ہی اس عظیم منصب پر فائز ہوئے اور 90 برس سے زائد عمر تک مسجد نبوی میں اذان دیتے رہے بعد ازاں یہ سعادت شیخ فیصل نعمان کو نصیب ہوئی۔ شیخ فیصل نعمان کی نماز جنازہ فجر میں ادا کی گئی اور تدفین مدینہ منورہ کے تاریخی جنت البقیع قبرستان میں کی گئی۔ جنت البقیع وہ مقدس مقام ہے جہاں رسول اللہؐ کے اہل خانہ اور جلیل القدر صحابہ کرام آرام فرما ہیں اور اسی بابرکت سرزمین میں شیخ فیصل نعمان کو بھی سپرد خاک کیا گیا۔ مسجد نبوی کی انتظامیہ نے ایک جذباتی پیغام میں ان کی آخری اذان بھی شیئر کی جو انھوں نے 2 نومبر کو دی تھی اور یہی اذان ان کی زندگی کی آخری پکار ثابت ہوئی۔ مسجد نبوی کی انتظامیہ نے بتایا کہ ان کی آواز اب مسجد نبوی کے ماحول کا ایک مستقل حصہ بن چکی تھی جو ہمیشہ ہماری سماعتوں میں گونجتی رہے گی۔ مسجد حرام اور مسجد نبوی کے امور کے سربراہ شیخ ڈاکٹر عبدالرحمٰن السدیس نے گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کے لیے بلندی درجات اور مغفرت کی دعا کی۔ انہوں نے کہا کہ شیخ فیصل نعمان نے اپنی زندگی مسجد نبوی میں اذان کے ذریعے اللہ کے پیغام کو بلند کرنے میں گزاری اور یہ خدمت ان کے لیے صدقہ جاریہ رہے گی۔

’تین ہزار ڈالر لو اور ہمارا ملک چھوڑو‘

امریکہ میں مقیم غیر قانونی تارکین وطن کو ٹرمپ نے مفت ہوائی ٹکٹ کی بھی پیشکش کر دی

واشنگٹن، (ایجنسی): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے غیر قانونی طور پر امریکہ میں مقیم تارکین وطن کو رضاکارانہ طور پر ملک چھوڑنے پر رقم دینے کی پیشکش کر دی ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکی محکمۂ ہوم لینڈ سکیورٹی نے اعلان کیا ہے کہ جو غیر قانونی تارکین وطن سال کے اختتام تک خود کو ڈی پورٹ کریں گے، انہیں مفت ہوائی ٹکٹ اور 3 ہزار ڈالر دیے جائیں گے۔ محکمے کے اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ تارکین وطن اگر سی بی پی ہوم ایپ کے ذریعے رضاکارانہ واپسی کے لیے رجسٹریشن کراتے ہیں تو انہیں سفری سہولت کے ساتھ نقد رقم فراہم کی جائے گی۔ اس سے قبل یہ رقم ایک ہزار ڈالر تھی جسے اب بڑھا کر 3 ہزار ڈالر کر دیا گیا ہے۔ سیکرٹری ہوم لینڈ سکیورٹی کرسٹی نوم نے خبردار کیا ہے کہ جو افراد رضاکارانہ طور پر امریکہ نہیں چھوڑیں گے، انہیں گرفتاری، جبری ملک بدری اور مستقبل میں امریکہ میں داخلے پر مستقل پابندی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ان کے مطابق رواں سال جنوری سے اب تک تقریباً 19 لاکھ غیر قانونی تارکین وطن خود اپنی مرضی سے امریکہ چھوڑ چکے ہیں، جبکہ ہزاروں افراد نے سی بی پی ہوم پروگرام کے تحت رجسٹریشن بھی کرائی ہے۔

واضح رہے کہ سی بی پی ایپ کو بائیڈن انتظامیہ کے دور میں پناہ کے انٹرویوز کے لیے متعارف کرایا گیا تھا جسے بعد میں ٹرمپ کی ٹیم نے نیا مقصد دے کر دوبارہ لانچ کیا ہے۔

انتباہ

سیکرٹری ہوم لینڈ سکیورٹی کرسٹی نوم نے خبردار کیا ہے کہ جو افراد رضاکارانہ طور پر امریکہ نہیں چھوڑیں گے، انہیں گرفتاری، جبری ملک بدری اور مستقبل میں امریکہ میں داخلے پر مستقل پابندی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے“

’بڑے آدمی ہیں، سنبھال لیں گے‘ اپسٹین فائلز میں بل کلنٹن کی تصاویر پر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا ردِ عمل

واشنگٹن، (ایجنسیاں) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے جیفری اپسٹین سے متعلق جاری کی جانے والی متنازع فائلز پر پہلی بار ردِ عمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ ماضی میں جو بے گناہ لوگ اپسٹین سے ملے، ان کی ساکھ کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے۔ صدر ٹرمپ نے گزشتہ روز اپنے نجی کلب مارالاگو میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اپسٹین کا معاملہ ری پبلکن پارٹی کی کامیابیوں سے توجہ ہٹانے کی ایک کوشش ہے۔ ڈونالڈ ٹرمپ کے مطابق یہ سارا معاملہ ان کی جماعت کی بڑی کامیابیوں سے دھیان ہٹانے کے لیے اٹھایا جا رہا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں صدر ٹرمپ نے کہا کہ میں بل کلنٹن کو پسند کرتا ہوں، میرے ان کے ساتھ اچھے تعلقات رہے ہیں۔ مجھے افسوس ہے کہ ان کی تصاویر سامنے آئی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ میری اپنی بھی تصاویر سامنے آئی ہیں، اس وقت تقریباً ہر کوئی اپسٹین کے ساتھ میل جول رکھتا تھا۔ امریکی صدر ٹرمپ نے تصاویر کے اجراء کو ’ایک برا عمل‘ قرار دیتے ہوئے کہا کہ بل کلنٹن ایک مضبوط شخصیت کے مالک ہیں، وہ اس صورتحال کو سنبھال سکتے ہیں، ایسی تصاویر دیگر باعزت افراد کی بھی سامنے آسکتی ہیں جو برسوں پہلے محض کسی تقریب میں اپسٹین سے ملے تھے۔

صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ بینکرز، وکلاء اور دیگر معزز لوگ صرف ایک تصویر کے سبب بھی بدنام ہو سکتے

ہیں، حالانکہ ان کا اپسٹین کے جرائم سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ بہت سے لوگ اس بات پر ناراض ہیں کہ ایسی تصاویر جاری کی جا رہی ہیں جن سے بے گناہ افراد کی ساکھ متاثر ہو رہی ہے۔ واضح رہے کہ امریکی محکمۂ انصاف نے جمعے کے روز سے اپسٹین کیس سے متعلق فائلز اور تصاویر جاری کرنا شروع کی ہیں جن کے پہلے مجموعے میں سابق صدر بل کلنٹن کی تصاویر نمایاں طور پر شامل ہیں۔

پس منظر

جیفری اپسٹین ایک امیر ترین اور بااثر امریکی شخص تھا جو کم سن لڑکیوں کی اسمگلنگ کے الزامات میں گرفتار ہوا، وہ 2019ء میں نیویارک کی جیل میں مقدمے کا انتظار کرتے ہوئے ہلاک ہو گیا تھا جسے سرکاری طور پر خودکشی قرار دیا گیا۔

امریکی صدر نے اپنے نام کے جدید لڑاکا جہاز ’ٹرمپ کلاس‘ بنانے کا اعلان کر دیا

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے امریکی بحریہ کیلئے ایک نئی اور جدید لڑاکا جہازوں کی کلاس کا اعلان کیا ہے، جسے انکے نام پر ’ٹرمپ کلاس‘ کہا جائے گا۔ یہ اعلان انہوں نے فلوریڈا میں اپنی رہائش گاہ مار-اے-لاگو میں کیا، جہاں امریکی دفاعی حکام بھی موجود تھے۔ ٹرمپ کے مطابق ابتدائی طور پر اس کلاس کے دو جنگی جہاز تیار کیے جائیں گے، تاہم مستقبل میں ان کی تعداد میں اضافہ بھی کیا جا سکتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ جہاز امریکی تاریخ کے سب سے بڑے اور طاقتور جنگی بحری جہاز ہوں گے اور سطحِ سمندر پر لڑائی کیلئے انتہائی مہلک صلاحیتوں کے حامل ہوں گے۔ ٹرمپ نے بتایا کہ ان جہازوں کا وزن 30 ہزار سے 40 ہزار ٹن کے درمیان ہوگا اور ان میں جدید میزائل، بھاری توپیں، لیزر ہتھیار اور ہائپرسونک میزائل نصب کیے جائیں گے۔ ان کے مطابق یہ جہاز جوہری صلاحیت رکھنے والے سمندری کروز میزائل بھی لے جا سکیں گے۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ وہ خود بھی ان جہازوں کے ڈیزائن میں دلچسپی لیں گے، کیونکہ وہ امریکی بحری جہازوں کو طاقت کے ساتھ خوبصورتی کی علامت بھی بنانا چاہتے ہیں۔ جب ان سے سوال کیا گیا کہ آیا یہ نئے جنگی جہاز چین کے مقابلے کیلئے بنائے جا رہے ہیں تو انہوں نے کہا کہ یہ کسی ایک ملک کے خلاف نہیں بلکہ امریکہ کے مجموعی دفاع کو مضبوط بنانے کیلئے ہیں۔ امریکی بحریہ اس وقت جہازوں کی تعداد کے معاملے میں چین سے پیچھے ہے اور ماہرین کے مطابق یہ منصوبہ امریکہ کو ایک بار پھر دنیا کی سب سے طاقتور بحری قوت بنانے کی کوشش کا حصہ ہے۔

امریکہ کے خلاف روس کھل کر وینزویلا کے ساتھ کھڑا ہو گیا

روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف کی وینزویلا کے اپنے ہم منصب ایوان گل سے رابطہ، امریکی اقدامات کو بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی قرار دیا

ماسکو، (ایجنسیاں) روس نے وینزویلا کے لیے مکمل حمایت کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ امریکا کی جانب سے وینزویلا کے تیل بردار جہازوں کے خلاف کارروائیوں پر گہری تشویش رکھتا ہے۔ روسی اور وینزویلا کے وزرائے خارجہ کے درمیان ٹیلی فونک رابطہ ہوا، جس میں امریکی اقدامات کو بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی قرار دیا گیا۔ روسی وزارت خارجہ کے مطابق وزیر خارجہ سرگئی لاوروف اور وینزویلا کے وزیر خارجہ ایوان گل نے امریکہ کی جانب سے کیریبین سمندر میں جہازوں کی بمباری اور تیل بردار ٹینکروں کی ضبطی پر شدید تحفظات کا اظہار کیا۔ روس نے وینزویلا کی قیادت اور عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اعادہ کیا۔ دونوں ممالک نے اس بات پر اتفاق کیا کہ اقوام متحدہ سمیت عالمی فورمز پر قریبی تعاون جاری رکھا جائے گا تا کہ ریاستی خودمختاری اور اندرونی معاملات میں مداخلت کی مخالفت کی جا سکے۔ دوسری جانب وینزویلا کے وزیر خارجہ نے کہا کہ امریکہ کی جانب سے جہازوں پر حملے، غیر قانونی قبضے اور سمندری قزاقی جیسے اقدامات کھلی جارحیت اور عالمی قوانین کی

سنگین خلاف ورزی ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے 16 دسمبر کو وینزویلا جانے اور آنے والے پابندی زدہ تیل بردار جہازوں کے خلاف ناکہ بندی کا اعلان کیا تھا۔ امریکہ کا دعویٰ ہے کہ وینزویلا تیل سے حاصل ہونے والی آمدن غیر قانونی سرگرمیوں کے لیے استعمال کر رہا ہے۔

چین نے بھی امریکی اقدام کی مخالفت کرتے ہوئے کہا ہے کہ کسی دوسرے ملک کے جہازوں کو زبردستی قبضے میں لینا بین الاقوامی قانون کی سنگین خلاف ورزی ہے اور چین یکطرفہ پابندیوں کے خلاف ہے۔ ادھر وینزویلا اور روس سے متعلق بڑھتی کشیدگی کے باعث عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ برینٹ خام تیل اور امریکی ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ کی قیمتوں میں دو فیصد سے زائد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے، جبکہ ماہرین کو تیل کی سپلائی متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔

وینزویلا کے صدر مدورو کو اب جانا ہوگا: امریکہ

واشنگٹن: امریکی وزیر برائے ہوم لینڈ سکیورٹی کرسٹی نوئم نے کہا ہے کہ وینزویلا کے صدر مدورو کو اب اقتدار چھوڑنا ہوگا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکی وزیر برائے ہوم لینڈ سکیورٹی کرسٹی نوئم نے کہا ہے کہ واشنگٹن وینزویلا کے موجودہ حکمران مدورو کو زیادہ دن اقتدار میں نہیں رہنے دے گا۔ کرسٹی نوئم نے بتایا ہے کہ وینزویلا کے قریب تیل والے 2 جہازوں کو روکنا اس امر کا عکاس ہے کہ امریکہ وینزویلا کے صدر مدورو کی غیر قانونی سرگرمیوں کو جاری نہیں

رہنے دے گا۔ دوسری جانب روسی وزیر خارجہ نے امریکہ کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے وینزویلا کو ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا ہے۔ روسی وزیر خارجہ سرگئی لاروف نے کہا ہے کہ روس پوری طرح سے وینزویلا کی خودمختاری کی حمایت جاری رکھے گا۔

تھائی لینڈ کا کمبوڈیا پر فضائی حملہ، سرحدی کشیدگی خطرناک مرحلے میں داخل

دونوں جانب سے 9 لاکھ سے زائد افراد نقل مکانی پر مجبور

تھائی لینڈ کے وزیر خارجہ سیہاسک پھوانگکیٹکیو نے کوالالمپور میں آسیان ممالک کے اجلاس کے بعد اعلان کیا تھا کہ دونوں ممالک کے درمیان بدھ کے روز سرحدی تنازع پر بات چیت ہوگی۔ یہ مذاکرات تھائی لینڈ کے صوبے چنتھابوری میں دوطرفہ بارڈر کمیٹی کے تحت ہوں گے۔

بنکاک، (ایجنسیاں) تھائی لینڈ اور کمبوڈیا کے درمیان سرحدی کشیدگی ایک بار پھر شدت اختیار کر گئی ہے۔ کمبوڈیا نے دعویٰ کیا ہے کہ تھائی لینڈ نے اس کی سرزمین پر فضائی حملے کیے، یہ کارروائی ایسے وقت میں سامنے آئی جب دونوں ممالک نے اسی ہفتے مذاکرات پر اتفاق کیا تھا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق حالیہ دنوں میں دوبارہ شروع ہونے والی جھڑپوں میں تھائی لینڈ میں کم از کم 23 جبکہ کمبوڈیا میں 20 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ حکام کے مطابق دونوں جانب سے 9 لاکھ سے زائد افراد نقل مکانی پر مجبور ہو گئے ہیں۔ تھائی لینڈ کے وزیر خارجہ سیہاسک پھوانگکیٹکیو نے کوالالمپور میں آسیان ممالک کے اجلاس کے بعد اعلان کیا تھا کہ دونوں ممالک کے درمیان بدھ کے روز سرحدی تنازع پر بات چیت ہوگی۔ یہ مذاکرات تھائی لینڈ کے صوبے چنتھابوری میں دو طرفہ بارڈر کمیٹی کے تحت ہوں گے۔ تاہم مذاکرات کے اعلان کے چند گھنٹوں بعد کمبوڈیا کی وزارت دفاع نے کہا کہ تھائی فضائیہ نے سیام ریپ اور پریاہ ویہیر صوبوں کے بعض علاقوں پر بمباری کی۔ سیام ریپ وہی صوبہ ہے جہاں مشہور انگکور واٹ واقع ہے، جو یونیسکو کے عالمی ثقافتی ورثے میں شامل ہے۔ دوسری جانب تھائی فوج کا کہنا ہے کہ کمبوڈیا کی جانب سے پیر کے روز درجنوں راکٹ تھائی علاقے میں داغے گئے، جس کے جواب میں تھائی فضائیہ نے کمبوڈیا کے دو فوجی اہداف کو نشانہ بنایا۔ سرحدی فائرنگ اور فضائی حملوں کے باوجود کمبوڈیا کی وزارت داخلہ نے کہا ہے کہ وہ جنگ بندی کے نفاذ کے حوالے سے پُرامید ہے۔ تاہم تھائی وزیر خارجہ نے خبردار کیا ہے کہ آئندہ مذاکرات کے نتیجے میں فوری جنگ بندی ممکن نہ بھی ہو۔

صحافت-برطانیہ کا معتبر اردو اخبار

برطانیہ اور دنیا بھر کی تازہ، مستند اور باخبر اردو خبریں، تجزیے اور مضامین ایک ہی جگہ۔

وزٹ کریں۔ www.sahafat.in/uk

اردو صحافت کو فروغ دینے کے لیے اس پیغام کو آگے شیئر کریں۔

قابض اسرائیل کی فائرنگ سے زخمی فلسطینی محنت کش شہید

غزہ: مقبوضہ مغربی کنارے کے شمالی شہر سلفیت کے قصبے بدیا سے تعلق رکھنے والے نوجوان فلسطینی محنت کش یوسف عمر عقل قابض اسرائیلی فائرنگ سے لگنے والے زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہو گئے۔ وہ چند روز قبل روزگار کی تلاش میں فلسطین کے مقبوضہ اندرونی علاقوں میں داخل ہونے کی کوشش کے دوران قابض اسرائیلی افواج کی گولیوں کا نشانہ بنے تھے تاکہ اپنے خاندان کے لیے دو وقت کی روٹی کا بندوبست کر سکیں۔ مقامی ذرائع نے الجزیرہ نیٹ کو بتایا کہ یوسف عمر عقل کو القدس کے شمال میں بلدہ الرام کے قریب اس وقت قابض اسرائیلی افواج نے سینے میں گولی مار کر شدید زخمی کر دیا تھا جب وہ اپنے کام کی جگہ کی جانب جا رہے تھے۔ بعد ازاں وہ زخموں

کی تاب نہ لاتے ہوئے شہادت کے درجے پر فائز ہو گئے۔ یوسف عمر عقل کی شہادت اس بڑھتے ہوئے خطرے کو بے نقاب کرتی ہے جس کا سامنا ہزاروں فلسطینی محنت کشوں کو روزانہ کرنا پڑتا ہے۔ یہ محنت کش قابض اسرائیل کی جانب سے مسلط کردہ سخت پابندیوں اور مسلسل ناکہ بندی کے باعث نسل پرستانہ دیوار اور جان لیوا متبادل راستے عبور کرنے پر مجبور ہیں تاکہ اپنے کام کی جگہ تک پہنچ سکیں۔ یہ واقعہ ایسے وقت میں پیش آیا ہے جب دسیوں ہزار فلسطینی خاندان قابض اسرائیل کے اس فیصلے کے تباہ کن اثرات جھیل رہے ہیں جس کے تحت سنہ 2023ء کے سات اکتوبر کے بعد سے 120 ہزار سے زائد فلسطینی محنت کشوں کے ورک پرمٹ منسوخ کر دیے گئے۔

جنگ بندی کی ایک اور خلاف ورزی

خان یونس کے جنوب میں اسرائیلی فوج کی شدید فائرنگ

غزہ، (ایجنسیاں): اسرائیل کی جانب سے غزہ کی پٹی کے مختلف علاقوں میں گولہ باری، فائرنگ اور شہریوں کے گھروں کو دھماکوں سے اڑانے کے ذریعے جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزیوں کا سلسلہ جاری ہے۔ خبروں کے مطابق اسرائیلی فوج نے خان یونس کے مشرق میں بڑے پیمانے پر مکانات کو دھماکے سے اڑا دیا، جس کے ساتھ ہی شہر کے جنوب میں شدید فائرنگ بھی کی گئی۔ نمائندے نے مزید بتایا کہ غزہ کی پٹی کے وسط میں واقع البریج کیمپ کے جنوب مشرق میں توپ خانے سے گولہ باری اور فائرنگ کی گئی، جبکہ دیر البلح کے مشرقی علاقوں پر فضائی حملے بھی کیے گئے۔ سیاسی محاذ پر غزہ معاہدے کے دوسرے مرحلے کی طرف منتقلی سے متعلق مشاورت کے حوالے سے اسرائیلی نشریاتی ادارے نے باخبر ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ اسرائیل کو غزہ میں حماس اور فلسطینی اتھارٹی سے پاک 'ٹیکنو کریٹ حکومت' کی تشکیل پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ اسرائیلی ردعمل ایسے وقت سامنے آیا ہے جب ثالثوں نے اسرائیل کو غزہ کی پٹی کے انتظامات سنبھالنے کیلئے نامزد ٹیکنو کریٹ باڈی کی تشکیل کی فہرست پیش کی۔ ذرائع نے یہ بھی بتایا کہ بین الاقوامی فورس کی تشکیل کے اعلان کیلئے امریکہ اور ثالثوں کے درمیان گہرے رابطے جاری ہیں۔ اس سلسلے میں اشارہ دیا گیا ہے کہ امریکی صدر اور اسرائیلی وزیر اعظم کی فلوریڈا میں ہونیوالی ملاقات غزہ معاہدے کے دوسرے مرحلے کے اقدامات کا حتمی فیصلہ کرے گی۔

طبی مشن میں مصروف میکسیکن نیوی کا طیارہ ٹیکساس میں حادثے کا شکار، 5 افراد ہلاک

ٹیکساس، (ایجنسیاں): امریکی ریاست ٹیکساس کے ساحلی شہر گیلویسٹن کے قریب میکسیکن نیوی کا ایک چھوٹا طیارہ حادثے کا شکار ہوگیا، جس کے نتیجے میں کم از کم 5 افراد ہلاک ہوگئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے اے پی کے مطابق طیارہ ایک سالہ بیمار بچے کو طبی امداد کے لیے منتقل کر رہا تھا، جبکہ اس میں مجموعی طور پر 8 افراد سوار تھے۔ میکسیکو کی بحریہ کے بیان کے مطابق حادثے کے بعد 4 افراد کو زندہ نکال لیا گیا، جبکہ دیگر کی تلاش کے لیے ریسکیو آپریشن جاری رہا۔ بحریہ کا کہنا ہے کہ طیارے میں 4 نیوی افسران اور 4 عام شہری سوار تھے، تاہم فوری طور پر یہ واضح نہیں ہوسکا کہ ہلاک اور لاپتا افراد میں کون شامل ہیں۔ میکسیکن نیوی کے مطابق طیارہ ایک طبی مشن پر تھا اور حادثے کی وجوہات کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ بحریہ نے مقامی امریکی حکام کے ساتھ مل کر سرچ اور ریسکیو آپریشن میں تعاون کا اعلان کیا ہے۔ ٹیکساس ڈیپارٹمنٹ آف پبلک سیفٹی کے مطابق فیڈرل ایوی ایشن ایڈمنسٹریشن اور نیشنل ٹرانسپورٹیشن سیفٹی بورڈ کی ٹیمیں بھی جائے حادثہ پر پہنچ چکی ہیں۔ گیلویسٹن کاؤنٹی شیرف آفس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ علاقے سے دور رہیں تاکہ امدادی کارروائیوں میں رکاوٹ نہ ہو۔ محکمہ موسمیات کے مطابق حادثے کے وقت علاقے میں دھند موجود تھی اور حدِ نگاہ تقریباً آدھا میل تھی، تاہم یہ واضح نہیں ہوسکا کہ خراب موسم حادثے کی وجہ بنا یا نہیں۔

لبنان کے علاقے سیدون پر اسرائیلی فضائی حملے میں تین افراد جاں بحق

بیروت، (ایجنسیاں): لبنان کے جنوبی علاقے سیدون کے قریب ایک گاڑی پر اسرائیلی فضائی حملے میں 3 افراد جاں بحق ہو گئے۔ لبنانی حکام کے مطابق یہ حملہ پیر کے روز پیش آیا اور اسرائیل کا کہنا ہے کہ ہدف حزب اللہ کے عسکری کارکن تھے۔ لبنان کی سرکاری خبر رساں ایجنسی نے بتایا کہ یہ حملہ اسرائیلی ڈرون نے گاڑی پر کیا جو سیدون کے ساحلی شہر سے تقریباً 10 کلومیٹر کے فاصلے پر تھی۔ وزارت صحت نے بھی 3 ہلاکتوں کی تصدیق کی ہے۔ اسرائیل اور لبنان کے درمیان گزشتہ سال نومبر میں ایک جنگ بندی معاہدہ ہوا تھا، تاہم اسرائیل حزب اللہ کی دوبارہ مسلح ہونے کی وجہ سے سرحدی حملے جاری رکھے ہوئے ہے۔ لبنان نے امریکی دباؤ اور بڑھتے ہوئے اسرائیلی حملوں کے خدشات کے پیش نظر حزب اللہ کو جنوب میں ہتھیار جمع کروانے کا وعدہ کیا ہے۔ لبنانی فوج اس منصوبے کو لیتانی دریا کے جنوب میں سال کے آخر تک مکمل کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔ اسرائیل اور لبنان کے نمائندے جمعہ کو جنگ بندی کمیٹی کے اجلاس میں شریک ہوئے جس میں اقوام متحدہ، فرانس، امریکہ اور یونفیل کے بھی نمائندے شامل تھے۔ لبنانی صدر جوزف عون نے کہا کہ مذاکرات کا مقصد دھماکوں کو روکنا، اسرائیل کا انخلا، قیدیوں کی واپسی اور جنوبی علاقے کے لوگوں کو ان کے گاؤں واپس بھیجنا ہے۔ اسرائیلی فائرنگ کے نتیجے میں جنگ بندی کے بعد سے لبنان میں 340 سے زائد افراد جاں بحق ہو چکے ہیں۔

جاپان دنیا کا سب سے بڑا جوہری پلانٹ دوبارہ کھولنے کو تیار، عوام کا احتجاج

ٹوکیو، (ایجنسیاں) جاپان دنیا کے سب سے بڑے جوہری بجلی گھر کاشیوازاکی-کاریوا کو دوبارہ فعال کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ یہ پلانٹ تقریباً 15 سال بعد دوبارہ چلایا جا رہا ہے، جب 2011 میں فوکوشیما جوہری حادثے کے بعد ملک بھر میں جوہری توانائی کا نظام معطل کر دیا گیا تھا۔ میڈیا کے مطابق نیگاتا صوبائی حکومت نے ووٹنگ کے ذریعے پلانٹ کے جزوی آغاز کی منظوری دے دی۔ صوبائی اسمبلی نے گورنر ہیدیو ہانازومی پر اعتماد کا اظہار کیا، جنہوں نے گزشتہ ماہ پلانٹ کی بحالی کی حمایت کی تھی۔ جاپان نے حالیہ برسوں میں

کاربن اخراج کم کرنے اور توانائی کی ضروریات پوری کرنے کے لیے کئی جوہری بجلی گھروں کو دوبارہ کھولنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اب تک ملک کے 33 قابلِ استعمال جوہری پلانٹس میں سے 14 دوبارہ فعال کیے جا چکے ہیں۔ کاشیوازاکی-کاریوا پہلا پلانٹ ہے جسے ٹوکیو الیکٹرک پاور کمپنی دوبارہ چلا رہی ہے، جو فوکوشیما پلانٹ بھی چلاتی تھی۔ جاپانی سرکاری نشریاتی ادارے این ایچ کے کے مطابق پلانٹ کے 7 میں سے پہلے ری ایکٹر کو 20 جنوری کو فعال کرنے پر غور کیا جا رہا ہے۔ وزارت معیشت کے مطابق صرف ایک ری ایکٹر کے آغاز سے ٹوکیو کے علاقے میں بجلی کی فراہمی میں تقریباً 2 فیصد اضافہ ہوسکتا ہے۔ تاہم اس فیصلے پر عوامی مخالفت بھی سامنے آئی ہے۔ نیگاتا میں مقامی شہریوں اور فوکوشیما حادثے کے متاثرین نے پلانٹ کی بحالی کے خلاف مظاہرہ کیا۔ مظاہرین کا کہنا ہے کہ جوہری حادثات کے خطرات کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ جاپان کی نئی وزیر اعظم سانائے تاکائچی نے توانائی کے تحفظ اور درآمدی ایندھن پر انحصار کم کرنے کیلئے جوہری پلانٹس کی بحالی کی حمایت کی ہے۔

دنیا کے مشہور ویڈیو گیم کے خالق ٹریفک حادثے میں ہلاک

ونس زیمپیلا کی اچانک موت سے عالمی گیمنگ انڈسٹری میں سوگ کی لہر

لاس اینجلس، (ایجنسیاں) دنیا بھر میں مقبول ویڈیو گیمز کے شریک خالق اور معروف گیم ڈویلپر ونس زیمپیلا ایک افسوسناک ٹریفک حادثے میں جان کی بازی ہار گئے۔ مقامی نشریاتی ادارے کی رپورٹ کے مطابق ونس زیمپیلا شمالی لاس اینجلس کے ایک قدرتی مناظر سے بھرپور علاقے میں اپنی فیراری کار چلا رہے تھے کہ اچانک ان کی گاڑی حادثے کا شکار ہوگئی۔ حادثے کے نتیجے میں ونس زیمپیلا موقع پر ہی ہلاک ہوگئے۔ ونس زیمپیلا نہ صرف ایک کامیاب گیم ڈویلپر تھے بلکہ ان کی قائدانہ صلاحیتوں کی بدولت وہ ایک نمایاں ایگزیکٹو بھی تھے، ان کے زیر قیادت مختلف اسٹوڈیوز نے دنیا کی سب سے زیادہ فروخت ہونے والی ویڈیو گیمز تخلیق کیں، جن میں کال آف ڈیوٹی جیسے

عالمی شہرت یافتہ گیمز شامل ہیں۔ ونس زیمپیلا کی اچانک موت نے عالمی گیمنگ انڈسٹری میں سوگ کی لہر دوڑا دی ہے، گیمنگ کے شائقین اور ماہرین ان کی بے شمار خدمات کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے انہیں یاد کر رہے ہیں، ان کی خدمات نہ صرف گیمنگ کی دنیا بلکہ ٹیکنالوجی کی دنیا میں بھی ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔

دنیا کے بدترین گینگ کے رکن مارون ایبل کو 1300 سال قید کی سزا

ایل سلواڈور میں بدنام گینگ کو کنٹرول کرنے کی تازہ کوشش کے تحت ایم ایس-13 کے 248 ارکان کو بھی سنائی گئی 463 سے 958 سال تک کی سزائیں

نیویارک، (ایجنسیاں): دنیا کے بدترین گینگ کے رکن کو وسطی امریکی ملک ایل سلواڈور کی عدالت نے 1300 سال قید کی سزا سنا دی ہے۔ ایل سلواڈور کے ایک عدالتی فیصلے میں بدنام گینگ ایم ایس-13 کے رکن مارون ایبل کو قتل، بھتہ خوری، انسانوں کو اغوا اور غیر قانونی کاروبار میں ملوث ہونے کے الزامات کے تحت کُل 1 ہزار 335 سال قید کی سزا سنائی گئی ہے، یہ سزا گینگ کی سنگین جرائم کی فہرست میں شامل ہونے کے باعث دی گئی ہے۔ ایل سلواڈور کے پراسیکیوٹرز کے مطابق مارون ایبل کو وحشیانہ قتل، خواتین کے قتل، افراد کی گمشدگی، بھتہ خوری، غیر قانونی کاروبار اور غیر قانونی گروہوں میں ملوث ہونے کے الزامات کے تحت قید کی سزا دی گئی ہے۔ یہ واحد سزا نہیں کیونکہ 18 دسمبر کو پراسیکیوٹرز نے ایم ایس-13 کے 248 ارکان کو بھی گرفتار کر کے قید کی سزا دی تھی جن کی سزائیں

463 سے 958 سال تک تھیں۔ ایل سلواڈور کے اٹارنی جنرل کے دفتر نے بتایا کہ یہ کارروائی ملک میں بدنام گینگ کو کنٹرول کرنے کی تازہ کوشش ہے، پراسیکیوٹرز کے مطابق ان جرائم کے نتیجے میں مجموعی طور پر 169 افراد متاثر ہوئے۔ سینٹرل امریکی پراسیکیوٹر کے دفتر کے مطابق گینگ کے سنجیدہ جرائم میں دسمبر 2021 میں ایک بہن بھائی کیرن اور ایڈوارڈو گیریرو ٹولیدو کا قتل اور گمشدگی، اکتوبر 2021 میں فٹبالر کلاڈیا جمینا گراناڈوس کی گمشدگی اور قتل، مارچ 2019 میں ایک یونیورسٹی کے طالب علم کا قتل اور اپریل 2020 میں ایک اور طالب علم کی گمشدگی اور قتل شامل ہے۔ گینگ نے کاروبار رکھنے والے افراد سے بھتہ خوری بھی کی، انہیں دھمکیاں دی گئیں اور مختلف رقوم طلب کی گئیں تاکہ نقصان نہ پہنچایا جائے۔ کئی کاروباری افراد خوف کے باعث اپنے کاروبار بند کرنے پر بھی مجبور ہوئے۔ مجموعی طور پر 248 ایم ایس-13 ارکان کے خلاف درج الزامات میں 43 کیسز شدید قتل کے، 42 کیسز جبری گمشدگی کے، 3 کیسز خواتین کے قتل کے، 86 کیسز بھتہ خوری کے، 29 کیسز قتل کے منصوبے اور سازش کے، 32 کیسز غیر قانونی کاروبار کے تیاری کے اقدامات، 5 کیسز غیر قانونی جائیداد کے استعمال یا قبضے کے اور غیر قانونی انجمن کے کیسز شامل ہیں۔ رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ ایم ایس-13 اور اس کا حریف گینگ باریو 18، حکومت کی 2022 میں منظم جرائم کے خلاف کارروائی سے قبل ایل سلواڈور کے تقریباً 80 فیصد علاقے پر کنٹرول رکھتے تھے۔

ایل سلواڈور دنیا کے سب سے زیادہ قتل کی شرح والے ممالک میں شامل ہے، جہاں پچھلے تین دہائیوں میں دونوں گینگز تقریباً 2 لاکھ افراد کے قاتل سمجھے جاتے ہیں۔ سال کے آغاز میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایم ایس-13 کو دہشت گرد تنظیم قرار دیتے ہوئے کہا تھا کہ یہ شاید دنیا کا سب سے ظالم اور بدترین گینگ ہے۔ یہ ایک شیطانی گروہ ہے۔

قابض اسرائیلی کنیسٹ کی جانب سے غیر ملکی چینلز پر قدغن کے قانون میں سنہ 2027ء تک توسیع

غزہ: قابض اسرائیلی کنیسٹ نے دوسری اور تیسری ریڈنگ میں اس قانون میں توسیع کی منظوری دے دی ہے جس کے تحت نام نہاد ریاستی سکیورٹی کو نقصان پہنچانے کے بہانے غیر ملکی ٹی وی چینلز کو بند کرنے کی اجازت دی جاتی ہے۔ اس قانون کا اطلاق اب سنہ 2027ء کے اختتام تک بڑھا دیا گیا ہے۔ یہ منظوری کنیسٹ کے رکن آریئل کلنر کی جانب سے پیش کیے گئے بل پر دی گئی جو حکمران جماعت لیکوڈ سے تعلق رکھتے ہیں۔ ووٹنگ کے دوران 22 ارکان نے قانون کے حق میں جبکہ 10 ارکان نے اس کی مخالفت میں ووٹ دیا۔ یہ قانون نام نہاد عارضی حکم کے تحت نافذ العمل رہے گا جو 31 دسمبر سنہ 2027ء تک بڑھا دیا گیا ہے۔ اس توسیع کے ذریعے قابض اسرائیل کی وزارت مواصلات کو غیر ملکی چینلز کی سرگرمیوں پر قدغن لگانے کے وسیع اختیارات حاصل ہوگئے ہیں۔ قانون کے مطابق وزیر مواصلات کو وزیر اعظم کی منظوری اور کابینہ یا حکومت کی توثیق کے بعد یہ اختیار حاصل ہوگا کہ وہ کسی بھی غیر ملکی چینل پر پابندیاں عائد کرے اگر وہ اس نتیجے پر پہنچے کہ اس کے مواد سے قابض ریاست کی سکیورٹی کو حقیقی نقصان پہنچ رہا ہے۔ اس قانون کے تحت دی جانے والی سزاؤں میں نشریات کی معطلی، دفاتر کی بندش، آلات کی ضبطی، ویب سائٹس کی بندش اور سیٹلائٹ کے ذریعے نشریات پر پابندی شامل ہے۔

قانون میں یہ بھی درج ہے کہ انتظامی حکم کی مدت 90 دن ہوگی اور اسے مزید ادوار کے لیے بڑھایا جا سکے گا۔ ساتھ ہی قانون میں عدالتی نگرانی کا ایک طریقہ کار بھی شامل کیا گیا ہے جس کے تحت اس حکم کو 24 گھنٹوں کے اندر مرکزی عدالت کے سربراہ کے سامنے پیش کیا جائے گا اور تین دن کے اندر عدالتی فیصلہ صادر کرنا لازم ہوگا۔ اس قانون میں توسیع ایسے وقت میں کی گئی ہے جب ماضی میں انسانی حقوق اور میڈیا سے وابستہ ادارے خبردار کر چکے ہیں کہ اس قانون کو عرب اور غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے خلاف پابندیاں برقرار رکھنے کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ ناقدین کے مطابق یہ اقدام آزادی اظہار پر کاری ضرب اور فلسطینی مؤقف کو دبانے کی ایک منظم کوشش ہے۔

واشنگٹن کا غزہ میں سیز فائر کے بعد غزہ کی تعمیر نو کیلئے عالمی کانفرنس پر غور

واشنگٹن: امریکہ اور اس کے اتحادی غزہ کے تعمیری بحران کے حل کے لیے ایک عالمی کانفرنس کے انعقاد کی کوششیں کر رہے ہیں، جس کا مقصد امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی کوششوں کو نئے زور کے ساتھ آگے بڑھانا ہے تاکہ قابض اسرائیل اور اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے درمیان سیز فائر کے معاہدے کو استحکام مل سکے، جو گذشتہ دنوں متعدد رکاوٹوں اور ناکامیوں کا شکار رہا تھا۔

امریکی خبر رساں ادارے 'بلومبرگ' نے ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ واشنگٹن ممکنہ میزبان کے طور پر زیر غور ہے اور یہ کانفرنس آئندہ ماہ کے اوائل میں منعقد کی جاسکتی ہے۔ ذرائع کے مطابق مصر بھی اس مقصد کے لیے زیر غور دیگر مقامات میں شامل ہے۔

ذرائع کے مطابق کانفرنس کا انعقاد اس شرط پر مشروط ہوسکتا ہے کہ غزہ میں عبوری حکومت کی نگرانی کے لیے تشکیل پانے والی "کونسل آف پیس" مکمل طور پر فعال ہوجائے، جس کا ذکر گذشتہ اکتوبر میں سیز فائر کے معاہدے میں بھی آیا تھا۔

بلومبرگ نے مزید کہا کہ یہ متوقع کانفرنس اس وسیع تر کوشش کا حصہ ہے جس کا مقصد ٹرمپ کی 20 نکاتی امن منصوبے میں پیش رفت کو برقرار رکھنا ہے، جو سیز فائر کے معاہدے کے ساتھ متوازی طور پر پیش کیا گیا تھا۔ منصوبے کو دو مراحل میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا مرحلہ جنگ بندی اور قابض اسرائیل کے حراست میں موجود افراد کی رہائی کے اقدامات پر مشتمل تھا، جبکہ دوسرا مرحلہ زیادہ پیچیدہ ہے اور اس میں غزہ کی طویل المدتی انتظامی ساخت، حماس کے ہتھیاروں کی غیر مسلح سازی اور خطے میں استحکام کے لیے بین الاقوامی فورس تشکیل دینا شامل ہے۔ بلومبرگ کے مطابق حماس کے ہتھیاروں کی غیر مسلح سازی دوسرا مرحلہ کا سب سے مشکل حصہ ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ برطانیہ اس حوالے سے اپنی تجاویز تیار کر رہا ہے اور اس کا انحصار شمالی آئرلینڈ کے تجربے پر ہے۔

بن گویر فلسطینی اسیران کو سزائے موت کے لیے 100 ڈاکٹر تیار کرنے کا دعویٰ

تل ابیب: قابض اسرائیل کے انتہا پسند وزیر برائے داخلی سکیورٹی 'ایتمار بن گویر' نے دعویٰ کیا ہے کہ تقریباً 100 قابض اسرائیلی ڈاکٹر فلسطینی اسیران کو سزائے موت دینے کے لیے رضا کارانہ طور پر تیار ہیں، بشرطیکہ کنیسٹ میں وہ متنازع قانون منظور ہو جائے جس کی قیادت وہ خود کر رہے ہیں۔ ایتمار بن گویر کے یہ بیانات قابض اسرائیلی پارلیمان کی نیشنل سکیورٹی کمیٹی کے ایک سخت اور تلخ اجلاس کے دوران سامنے آئے، جو اس متنازعہ قانون پر غور کے لیے منعقد کیا گیا تھا۔ اس قانون کے تحت کسی بھی فلسطینی اسیر کو جسے قابض اسرائیلیوں کے قتل میں ملوث قرار دیا جائے، سزائے موت دی جاسکے گی۔ مجوزہ قانون کے مطابق پھانسی کا حکم جاری ہونے کے 90 دن کے اندر زہریلے انجکشن کے ذریعے اس پر عمل درآمد کیا جائے گا۔ ایتمار بن گویر نے ٹیلیگرام پر جاری ایک ویڈیو بیان میں کہا کہ چونکہ زندہ قابض اسرائیلی قیدی غزہ سے واپس آچکے ہیں اس لیے اس قانون پر عمل نہ کرنے کا کوئی عذر یا جواز باقی نہیں رہتا۔ انتہا پسند وزیر نے اس حقیقت کے باوجود کہ قابض اسرائیل کی ڈاکٹروں کی یونین پہلے ہی کسی بھی سزائے موت پر عمل درآمد میں شرکت سے انکار کر چکی ہے۔ یہ دعویٰ کیا کہ 100 سے زائد ڈاکٹر درخواستیں دے چکے ہیں اور انہوں نے کہا ہے کہ وہ پھانسی کی سزا پر عمل درآمد کے لیے تیار ہیں۔ ایتمار بن گویر نے مزید کہا کہ قابض اسرائیل کا جنرل سکیورٹی ادارہ شاباک اس قانون کی حمایت کرتا ہے اور اس کے مطابق سزائے موت نافذ کرنے سے باز deterrence بڑھے گا، جیسا کہ اس کا دعویٰ ہے۔ اجلاس کے دوران زولات انسٹیٹیوٹ برائے مساوات اور انسانی حقوق کی چیف ایگزیکٹو عینات عوفادیا نے ایتمار بن گویر کے بیانات پر سخت ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ تم آخری شخص ہو جو ڈیٹرنس حکمرانی یا سکیورٹی کی بات کر سکتا ہے اور آخری شخص ہو جس سے سزاؤں کے بارے میں مشورہ لیا جائے۔ عوفادیا نے مزید کہا کہ سزائے موت کوئی سزا نہیں بلکہ قتل ہے، جس پر ایتمار بن گویر نے شدید برہمی کا اظہار کیا اور اسی ویڈیو کلپ میں ان پر قاتلوں اور حماس کی حمایت کا الزام عائد کیا۔ قابض اسرائیلی کنیسٹ گذشتہ نومبر میں فلسطینی اسیران کو سزائے موت کے قانون کی پہلی ریڈنگ میں منظوری دے چکی ہے تاہم یہ قانون نافذ ہونے کے لیے ابھی دوسری اور تیسری قراءت سے منظور ہونا باقی ہے یہ مجوزہ قانون ایتمار بن گویر کی جانب سے فلسطینی اسیران کے خلاف سزاؤں کو مزید سخت بنانے کی مسلسل کوششوں کا حصہ ہے، ایسے وقت میں جب قابض اسرائیلی جیلوں میں ان کے خلاف سنگین اور منظم انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں بڑھتی جارہی ہیں۔ فلسطینی اسیران کے امور سے وابستہ اداروں کے مطابق گذشتہ عرصے میں نافذ کیے گئے اقدامات میں ملاقاتوں پر پابندی، خوراک کی مقدار میں کمی اور غسل کی سہولت محدود کرنا شامل ہے، جو ایک منظم جابرانہ پالیسی کے تحت اسیران کے بنیادی انسانی حقوق کو نشانہ بنا رہی ہے۔

غزہ میں فوجی، زرعی اڈوں اور شمالی حصے میں نوآبادیاتی منصوبوں کی دھمکی: یسرائیل کاٹز

تل ابیب: قابض اسرائیل کے وزیر دفاع یسرائیل کاٹز نے دھمکی دی ہے کہ قابض اسرائیل نہ تو غزہ سے مکمل انخلا کرے گا اور نہ ہی ان شامی علاقوں سے پیچھے ہٹے گا جن پر وہ قابض ہے۔ یہ بیانات سیز فائر معاہدے کے نافذ ہونے کے باوجود مقبوضہ علاقوں کے مستقبل کے حوالے سے قابض اسرائیلی حکومت کے جارحانہ عزائم کی عکاسی کرتے ہیں۔ یسرائیل کاٹز کے یہ بیانات مغربی کنارے میں رام اللہ کے قریب قائم غیر قانونی یہودی بستی بیت ایل میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس کے دوران سامنے آئے۔

یسرائیل کاٹز نے کہا کہ قابض اسرائیل کبھی بھی غزہ سے مکمل طور پر انخلا نہیں کرے گا۔ اس نے کہا کہ ہم غزہ میں گہرائی تک موجود ہیں اور وہاں سے نہیں جائیں گے یہ ناممکن ہے۔

قابض اسرائیلی وزیر دفاع نے انکشاف کیا کہ ان کی حکومت غزہ کے شمالی حصے میں زرعی نوعیت کے فوجی اڈے قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، جو سنہ 2005ء میں غزہ سے انخلا کے دوران خالی کی گئی غیر قانونی یہودی بستیوں کی جگہ لیں گے۔ اس نے غزہ میں مستقل قیام کی دھمکی دیتے ہوئے کہا کہ جب مناسب وقت آئے گا تو قابض اسرائیل شمالی غزہ میں ناحال مقامات قائم کرے گا۔

عبرانی اخبار ہارٹز کے مطابق ناحال مقامات قابض اسرائیل کے ایک پرانے فوجی پروگرام کا حصہ ہیں، جس کے تحت نوجوانوں کے گروہ اجتماعی طور پر فوجی سروس انجام دیتے ہیں اور بعد ازاں انہیں شہری آبادیوں میں تبدیل کر دیا جاتا ہے۔

یسرائیل کاٹز کے یہ بیانات غزہ میں سیز فائر معاہدے کے تقریباً تین ماہ بعد سامنے آئے ہیں، ایسے وقت میں جب قابض اسرائیل کے وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو معاہدے کے دوسرے مرحلے میں جانے سے ٹال مٹول کر رہے ہیں اور اس کا جواز حماس کے عسکری ونگ کو غیر مسلح کرنا قرار دے رہے ہیں، حالانکہ حماس معاہدے کی شقوں پر عمل درآمد کا اعلان کرچکی ہے۔ غزہ میں قابض اسرائیل کی جانب سے مسلط کردہ نسل کشی سنہ 2023ء کے 7 اکتوبر سے جاری رہی، جس کے نتیجے میں تقریباً 71 ہزار فلسطینی شہید اور 171 ہزار سے زائد زخمی ہوئے، جب کہ بنیادی ڈھانچے کو وسیع پیمانے پر تباہ کر دیا گیا۔ اقوام متحدہ کے مطابق غزہ کی تعمیر نو پر تقریباً 70 ارب ڈالر لاگت آئے گی۔

یدیعوت احرونوت نے مزید بتایا کہ یسرائیل کاٹز کے یہ بیانات غزہ کے حوالے سے قابض اسرائیل کے طویل المدتی منصوبوں پر بڑھتی ہوئی قیاس آرائیوں کے تناظر میں سامنے آئے ہیں، جبکہ اسی دوران امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے مغربی کنارے کو قابض اسرائیل میں ضم کرنے کے امکان کو مسترد کیا ہے۔

اسی تناظر میں یسرائیل کاٹز نے قابض اسرائیلی حکومت کے نوآبادیاتی کردار پر فخر کا اظہار کرتے ہوئے اسے ایک آبادکاری حکومت قرار دیا اور غیر قانونی یہودی بستی بیت ایل میں 1200 نئے آبادکاری کی منظوری کا ذکر کیا۔

مغربی کنارے میں الحاق کے منصوبوں اور ای ون آبادکاری منصوبے کی جانب اشارہ کرتے ہوئے اس نے کہا کہ اگر خود مختاری نافذ کرنا ممکن ہوا تو ہم اسے نافذ کریں گے کیونکہ ہم اس وقت عملی خود مختاری کے مرحلے میں ہیں۔

مغربی کنارے میں اس وقت تقریباً 7 لاکھ 50 ہزار قابض اسرائیلی آبادکار مقیم ہیں جن میں سے تقریباً 2 لاکھ 50 ہزار مقبوضہ مشرقی القدس میں رہتے ہیں۔ اس دوران فلسطینیوں کے خلاف آبادکاروں کے حملوں میں خطرناک اضافہ ہو رہا ہے جن کا مقصد انہیں جبری طور پر بے دخل کرنا ہے۔ اقوام متحدہ مقبوضہ علاقوں میں آبادکاری کو غیر قانونی قرار دیتی ہے جبکہ فلسطینی اتھارٹی خبردار کرتی ہے کہ مغربی کنارے کا باضابطہ الحاق دو ریاستی حل کے ہر امکان کا خاتمہ کر دے گا۔

شام کے حوالے سے یسرائیل کاٹز نے کہا کہ قابض اسرائیلی فوج شام سے ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹے گی، تاہم اس نے مزید تفصیلات فراہم نہیں کیں۔

یہ بیانات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب دمشق اور تل ابیب کے درمیان بالواسطہ مذاکرات جاری ہیں جن کا مقصد ایک سکیورٹی معاہدہ طے کرنا ہے۔ شام اس معاہدے کے لیے شرط رکھتا ہے کہ حالات کو سنہ 2024ء کے 8 دسمبر سے پہلے کی صورت حال پر واپس لایا جائے، جو بشار الاسد کی حکومت کے خاتمے کی تاریخ ہے۔

قابض اسرائیلی حکومت نے ان واقعات کے فوراً بعد سنہ 1974ء میں شام کے ساتھ طے پانے والے معاہدے کے خاتمے کا اعلان کیا اور سکیورٹی خلا سے فائدہ

شام: علوی خواتین جرائم پیشہ گروہوں کے نرغے میں: انسانی حقوق کے ماہرین

دمشق: میڈیا ذرائع کی رپورٹ کے مطابق، شام میں گزشتہ تین ہفتوں کے دوران کم از کم چالیس علوی خواتین کو اغوا کیا گیا اور ان کے جسمانی اعضا چرالئے گئے۔ خبر رساں ادارے المعلومہ کے مطابق انسانی حقوق کے ایک فعال کارکن نے بتایا کہ اغوا ہونے والی خواتین جبلے، حمص اور بانیاس کی مضافاتی علاقوں کی رہائشی تھیں اور یہ واقعات شام میں انسانی حقوق اور انسانی حالات کے لیے خطرہ ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کچھ خواتین جو آزاد ہوگئی ہیں، انہوں نے وحشیانہ حملوں اور دیگر خواتین کے جسمانی اعضا کی چوری کے بارے میں تفصیلات فراہم کی ہیں۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ
صحافت

ٹرین کا سفر مہنگا ہوتا جا رہا ہے

یہ کوئی راز نہیں ہے کہ ٹرین کا سفر مسافروں کے لیے کتنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ دوسری طرف حکومت جب چاہے کرایوں میں اضافہ کرنے سے دریغ نہیں کرتی۔ ریلوے نے اگلے جمعہ سے مسافر کرایوں میں اضافے کا اعلان کیا ہے۔ 215 کلومیٹر سے زیادہ فاصلے کے لیے ٹرین کے ذریعے سفر کرنے پر فی کلومیٹر ایک سے دو پیسے زیادہ لاگت آئے گی۔ سطح پر، یہ ایک معمولی اضافہ لگتا ہے، لیکن اس اضافے سے حکومت کے لیے اگلے تین مہینوں میں تقریباً 600 کروڑ روپے اضافی آمدنی ہونے کی امید ہے۔ یہ بات قابل غور ہے کہ اس سے قبل ٹرین مسافروں کے سامان پر وزن کی حد لگانے اور مقررہ وزن سے زیادہ لے جانے پر اضافی چارجز عائد کرنے کی خبریں سامنے آئی تھیں۔ ایسا لگتا ہے کہ مختلف اشیاء کے لیے فنڈز بڑھانے کے لیے بجٹ یا کسی رسمی موقع کا انتظار کرنے کا رواج ختم ہو گیا ہے اور حکومت جب چاہے نئے کرایے مقرر کر دیتی ہے۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ حکومت اپنی آمدنی بڑھانے کے لیے کتنی چوکس ہے۔ لیکن ایسا لگتا ہے کہ اس حقیقت پر غور نہیں ہوتا کہ کرایوں میں اس طرح کے اضافے کو صرف اس صورت میں جائز قرار دیا جا سکتا ہے جب وہ تکلیف دہ نہ ہوں۔ یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں ہے کہ ٹرین کا سفر حال ہی میں بہت مشکل ہو گیا ہے۔ شہروں یا گھر کے درمیان سفر کرنے والوں کے لیے، ریزرو ٹکٹ حاصل کرنا اب آسان نہیں رہا۔ ٹرین ریزرویشن ایک مہینہ پہلے حاصل کرنا ایک اہم کامیابی سمجھی جاتی ہے۔ ٹرین کے جنرل ڈبوں میں سفر کرنے کی مشکلات کا تصور کرنا مشکل ہے، جہاں لوگ سامان کی طرح بھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ مزید برآں، ٹرینوں میں چوری اور ڈکیتی جیسے واقعات کو روکنا ایک اہم چیلنج ہے۔ مزید برآں، ٹرین کے پٹری سے اترنے اور دیگر حادثات کی حالیہ لہر ہندوستان میں ٹرین کے سفر کی حفاظت کو واضح کرتی ہے۔ ٹرینوں کو عام طور پر ملک کے اندر نقل و حمل کا سب سے آسان اور ضروری ذریعہ سمجھا جاتا ہے۔ ہر روز لاکھوں لوگ اپنی منزلوں تک پہنچنے کے لیے ٹرین کے ذریعے سفر کرتے ہیں۔ حکومت کا دعویٰ ہے کہ وہ ٹرین سروس کو بین الاقوامی معیار پر لانے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ دوسری جانب ٹرینوں کی کمی اور مسافروں کی محدود گنجائش بین الاقوامی معیار کے حصول کے حکومتی دعوؤں کی واضح تصویر پیش کرتی ہے۔ ستم ظریفی یہ ہے کہ حکومت، جو ٹرین کے کرایوں میں اضافہ کرنے میں سرگرم ہے یا اپنی آمدنی کو بڑھانے کے لیے براہ راست یا بلاواسطہ مسافروں سے زیادہ کرایہ وصول کر رہی ہے، مسافروں کی سہولیات کو بہتر بنانے کو ترجیح نہیں دیتی۔ تاہم، حکومت کی توجہ انتہائی لیس کرایوں والی ٹرینوں کو چلانے پر ہے، جس سے عام آدمی کے لیے ان پر سفر کرنا ایک خواب بن گیا ہے۔ حکومت ان اونچے کرایوں کا بوجھ اٹھانے والے عام لوگوں کی آمدنی میں اضافے پر غور کرنے کو تیار نظر نہیں آتی۔

امام نقی علیہ السلام علمی کمال کے روشن منارہ ہیں

ڈاکٹر شجاعت حسین

انسانیت کی اوج فضیلت علی نقی
کل انبیاء کی اوج وراثت علی نقی

امام علی نقی علیہ السلام کی ولادت باسعادت 5، رجب المرجب 212 ہجری یوم سہ شنبہ بمقام مدینہ منورہ ہوئی۔ شیخ مفید رحمہ رقم طراز ہیں کہ مدینہ کے نزدیک ایک قریہ ہے جس کا نام صریا ہے، آپ کی ولادت اسی مقام خاص پر ہوئی۔ اس محل کو فضیلت بخشی۔

آپ کی والدہ ماجدہ کا اسم گرامی سمانہ ہے جن کے سلسلے میں علماء کرام، مصنفین و محققین نے متفقہ طور پر لکھا ہے کہ آپ ''سیدہ امام الفضل'' کے نام سے مشہور تھیں۔ آپ کے والدِ بزرگوار حضرت امام محمد تقی علیہ السلام ہیں۔

حضرت امام علی نقی علیہ السلام نے ایسے علوم و معارف کے دریا بہائے جس سے تمام عقلیں مبہوت و ششدر ہو کر رہ گئیں۔ دوسرے اماموں کی طرح آپ بھی علم و عمل، سخاوت و فیاضی اور صفات حسنہ میں افضل ترین شخصیت کے مالک تھے۔ آپ خدا کی طرف سے کامل علم و حکمت لیکر دنیا میں تشریف لائے۔

آپ علیہ السلام کی حیات طیبہ کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ ع کے سلسلہ عصمت کے القاب میں نقی، مرتضیٰ، طیب، نجیب، ناصح، ہادی، امین زیادہ مشہور و معروف ہیں۔ آپ صاحب علم لدنی اور خدا کی طرف سے کامل علم و حکمت لیکر دنیا میں تشریف لائے۔ آپ چھ سال کی عمر میں ہی ہر خاص و عام کا مرکز علم بن گیے۔

چونکہ عنوان مقالہ علمی بصیرت سے منسوب ہے لہذا آپ کے علم، ادراک، خرد، دانش و فہم اور آپ علیہ السلام کے دوران حیات کے حکمرانوں و حالات کا جائزہ لینا لازمی ہے۔

ہم امام نقی علیہ السلام کے فضائل، عظمت عصمت و طہارت کو تدبر و تفکر کے پڑھیں، بادشاہ روم نے وقت کے خلیفہ کو لکھا کہ انجیل میں تحریر ہے کہ سات حروف ث ج خ ز ش ظ ف سے خالی سورہ کی تلاوت کرنے والا جنت میں جائے گا۔ کیا تمہارے قرآن میں ایسا کوئی سورہ ہے۔ حکومتی ناکارہ علماء جب عاجز ہوئے تو آخر کار اس سوال کا جواب امام علی نقی علیہ السلام سے دریافت کرنے کے لیے درباری پہنچے۔ آپ نے بغیر کسی تاخیر کے سورہ حمد کا نام بتایا اور وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کا راز یہ ہے کہ ث سے ثبوت یعنی ہلاکت، ج سے جہیم یعنی جہنم، خ سے خیبر و خسران یعنی نقصان، ز سے زقوم یعنی تھوڑ زہریلا درخت، ش سے شقاوت یعنی سنگدلی، ظ سے ظلمت یعنی جہل و اندھیرا، اور ف سے فرقت یعنی ہجر۔ اس سورہ رحمت کو ان الفاظ سے خالی رکھا گیا ہے۔ یہ سن کر روم کا بادشاہ مسلمان ہو گیا اور سفیانی کل بھی سفیانی رہے اور آج بھی حرکت و عمل سے کامل سفیانی ہیں۔

امام علی نقی علیہ السلام کی سیاسی و علمی فیض عام و خواص کے لیے جاری رہا۔ آپ وارث شفیع الامم، فخر عرب و عجم، رقاب امم، امام مکرم، صاحب حشمت و حشم، فخر یوسف و یعقوب، نازش صبر ایوب، سید انس و جاں، ممدوح رحماں سدرۃ الاتقا اور افتخار طہٰ ہیں:

توحید حق کی موجہ ایقاں علی نقی
دریائے عزم، قلزم ایماں علی نقی
انسانیت پہ رب کا ہے احساں علی نقی
نفس خدا بصورت انساں علی نقی

حضرت امام علی نقی (ع) کی کل حیات طیبہ 40 برس پر محیط ہے۔ اس قلیل عمر کی مدت کے دوران سات خلیفہ/ بادشاہ مقرر ہوئے۔

مختلف خلیفۂ وقت کا نام اور مدت کچھ اس طرح ہے۔ آپ جب 214 ہجری میں پیدا ہوئے تو اس وقت بادشاہ وقت مامون رشید عباسی تھا۔ 218 ہجری میں معتصم خلیفہ مقرر ہوا۔ اس کے بعد 227 ہجری میں واثق ابن معتصم خلیفہ نامزد ہوا۔ 232 ہجری میں واثق کا

> امام علی نقی علیہ السلام کے دور کے ظالم و جابر خلفاء آپ کے فضائل و کمالات کو قید کرنے سے قاصر رہے۔ حالانکہ سن طفلی سے ہی ہر شیطانی حربہ اپنایا لیکن الٰہی نور کو مقید نہ کر سکا۔ آپ (ع) اپنی سیاسی بصیرت سے اپنے دور کے ظالم و جابر حکمرانوں کا مقابلہ کیا اور انھیں دنیا کے سامنے رسوا اور نظیر پیش کی کہ ظلم کے خلاف کیسے آواز بلند کی جاتی ہے؟ آئمہ کرام سے حسد، چونکہ حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی شہادت کے بعد امام علی نقی علیہ السلام جن کی عمر اس وقت 6-7 سال کی تھی مدینہ میں مرجع خلائق بن گئے تھے۔ یہ احساس کمتری، خلیفۂ وقت جو آل محمد سے دشمنی رکھتا تھا یہ سوچنے پر مجبور ہوا کہ کسی طرح ان کی مرکزیت کو ختم کیا جائے۔

بھی انتقال ہو گیا تب متوکل عباسی خلیفہ بنا۔ 247 ہجری میں منتصر، 248 ہجری میں مستعین، 252 ہجری میں زبیر ابن متوکل المکنی علی الترتیب خلیفہ بنائے گئے۔

امام علی نقی کے دور کے ظالم و جابر خلفاء آپ کے فضائل و کمالات کو قید کرنے سے قاصر رہے۔ حالانکہ سن طفلی سے ہی ہر شیطانی حربہ اپنایا لیکن الٰہی نور کو مقید نہ کر سکا۔ آپ (ع) اپنی سیاسی بصیرت سے اپنے دور کے ظالم و جابر حکمرانوں کا مقابلہ کیا اور انھیں دنیا کے سامنے رسوا اور نظیر پیش کی کہ ظلم کے خلاف کیسے آواز بلند کی جاتی ہے؟

آئمہ کرام سے حسد، چونکہ حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی شہادت کے بعد امام علی نقی علیہ السلام جن کی عمر اس وقت 7-6 سال کی تھی مدینہ میں مرجع خلائق بن گئے تھے۔ یہ احساس کمتری، خلیفۂ وقت جو آل محمد سے دشمنی رکھتا تھا یہ سوچنے پر مجبور ہوا کہ کسی طرح ان کی مرکزیت کو ختم کیا جائے۔

امام کے علم و حکمت، فضائل و کمال اور سیاسی بصیرت کا نتیجہ یہ ہوا کہ عراق کا مشہور عالم جنیدی کہتا ہے کہ خدا کی قسم وہ کمسنی میں مجھ سے کہیں زیادہ علم رکھتے ہیں۔

قارئین کرام کو جان کر خوشی ہوگی کہ ہمارے امام ہندی زبان میں بھی عبور رکھتے تھے۔ لہٰذا ہم ہندوستانی شیعوں کو کم از کم تین زبان یعنی اردو، فارسی اور عربی سیکھنا، پڑھنا، لکھنا اور بولنا سیکھنے کی طرف متوجہ ہوں۔

یہ دلچسپ واقعہ ہے۔ ابو ہاشم کہتے ہیں کہ میں ایک دن حضرت کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے مجھ سے ہندی زبان میں گفتگو کی جس کا میں جواب نہ دے سکا تو آپ نے فرمایا کہ میں تمہیں ابھی ابھی تمام زبانوں کا جاننے والا بنائے دیتا ہوں۔ یہ کہہ کر ایک سنگریزہ اٹھایا اور اسے اپنے منہ میں رکھ لیا اس کے بعد اس سنگریزہ کو ابو ہاشم کو دیتے ہوئے آپ ع نے فرمایا کہ اسے چوسو، اس نے منہ میں رکھ کر اسے اچھی طرح چوسا، اس کا اثر ہاشم پر یہ ہوا کہ وہ تہتر زبانوں کا عالم بن گیا۔ جن میں ہندی بھی شامل تھی۔

ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ خلیفہ متوکل زہر خورانی کا شکار ہو گیا۔ اس نے نذر مانی کہ ٹھیک ہو جاؤں تو راہ خدا میں ''مال کثیر'' تقسیم کروں گا۔ جب ٹھیک ہو گیا تب فقہائے مسلمین سے دریافت کیا کہ مال کثیر سے کیا قیمت (مراد) سمجھی جائے۔ کسی نے ایک ہزار درہم، کسی نے دو ہزار درہم بتایا۔ سبھی علماء کی علیحدہ علیحدہ رائے تھی۔ متوکل نے جب سب سے مختلف جواب پایا تو وہ تشویش میں پڑ گیا۔

متوکل کے دربار میں حسن نامی ایک درباری جواب لانے کے لیے امام علی نقی علیہ السلام کے پاس قید خانہ میں پہنچا۔ امام کو مسئلہ معلوم تھا۔

حضرت امام علی نقی علیہ السلام نے فرمایا کہ قرآن مجید میں محمد مصطفیٰ کے لیے آیا ہے کہ اے رسول! اللہ نے تمہاری مدد مواطن کثیرہ یعنی بہت سے مقامات پر کی ہے۔ جب ہم نے ان مقامات کا شمار کیا جن میں خدا نے آپ کی مدد فرماء ہے تو وہ حساب سے اسی 80 ہوتے ہیں۔ معلوم ہوا کہ لفظ کثیر کا اطلاق 80 پر ہوتا ہے۔ یہ جواب سُن کر متوکل خوش ہو گیا اور اس نے 80 درہم صدقہ نکالا اور درباری حسن کو 10000 ہزار درہم بطور انعام دیا۔ (مناقب ابن شہر آشوب، جلد 5، صفحہ 116)

حضرت امام علی نقی نے اپنی پوری زندگی میں زہد اختیار کیا، اور دنیا کی کسی چیز کو کوئی اہمیت نہیں دی مگر یہ کہ اس چیز کا حق سے رابطہ ہو، آپ نے ہر چیز پر اللہ کی اطاعت کو ترجیح دی۔ راویوں کا کہنا ہے کہ مدینہ اور سامراء میں آپ کے مکان میں کوئی چیز نہیں تھی۔ آپ نے سادہ زندگی بسر کی اور یہ آج کے افراد کے لیے مثال ہے کہ دنیاوی عیش و عشرت، حرص و طمع کی زندگی کو ترک کریں۔

حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی شہادت: متوکل کے اس کا بیٹا مستنصر پھر مستعین پھر معتز باللہ خلیفہ ہوا۔ معتز ابن متوکل نے بھی اپنے باپ ملعون کی طرح سنت کو نہیں چھوڑا اور حضرت امام نقی و کے ساتھ سختی ہی کرتا رہا یہاں تک کہ اسی نے آپ کو زہر دے دیا اور آپ و بتاریخ 3 رجب المرجب، 254 ہجری یوم دوشنبہ شہید کر دیے گئے۔ آپ و نے شہادت سے قبل امام حسن عسکری علیہ السلام کو مواریث انبیاء سپرد فرمائے۔ امام حسن عسکری علیہ السلام نے آپ علیہ السلام کی نماز جنازہ پڑھیں اور آپ علیہ السلام سامرہ میں دفن کئے گئے۔ علامہ مجلسی فرماتے ہیں کہ آپ علیہ السلام کی شہادت انتہائی کس مپری کی حالت میں ہوئی۔ وقت شہادت آپ کے قریب کوئی بھی نہ تھا۔ (جلاء العیون، صفحہ 292)

امام علی نقی علیہ السلام نے ہم لوگوں کو عمل میں لانے کے لیے نورانی کلمات بیان فرمایا ہے جس میں مختلف تربیتی اور فطری اسباب بیان فرمائے ہیں جو عالم اسلام میں تفکر کی سب سے بہترین دولت شمار کئے جاتے ہیں: ''جو اللہ سے ڈرتا ہے لوگ اس سے ڈرتے ہیں، جو اللہ کی اطاعت کرتا ہے لوگ اس کی اطاعت کرتے ہیں، جو خالق کی اطاعت کرتا ہے وہ مخلوق کی ناراضگی کی پرواہ نہیں کرتا ہے۔''، ''اپنے علم پر عمل کرنے والا، علم پر ترجیح رکھتا ہے، بیشک علم عمل کے لیے وسیلہ اور تہذیب چاہتا ہے، جب علم پر عمل ہوتا ہے تو اس کی رسالت کا حق ادا ہوتا ہے، علم محفوظ ہو جاتا ہے، اس کی شان و منزلت بڑھ جاتی ہے اور یہ علم سے بہتر ہے۔''

دنیا میں سیاسی طوفان ہے۔ ایسی حالت میں وہی لوگ قدم جما کر، عزت آبرو کے ساتھ کامیاب و سکون کی زندگی کا لطف لے سکتے ہیں جن میں سیاسی بصیرت ہو۔ آج بھی علوم و سیاسی بصیرت کے حامل افراد کی دنیا میں حکمرانی و غلبہ ہے اور اس طرح کی حالت بنی رہے گی۔

اے خدایا! ہم لوگوں کو امام علی نقی علیہ السلام کی طرح حق کی آواز کی پیروی کرنے والا قرار دے و علمی بصیرت سے فیضیاب فرما!

کرسمس کی حقیقت اور اس کا تاریخی پس منظر

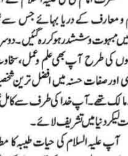

محمد عادل ارریاوی

محترم قارئین کرسمس عیسائی دنیا کا ایک معروف مذہبی تہوار ہے جو ہر سال 25 دسمبر کو منایا جاتا ہے یہ دن حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت کی یاد میں منایا جاتا ہے تاہم اس تہوار کی تاریخ اس کے پس منظر اور موجودہ طریقہ جشن کے بارے میں مختلف مذہبی اور تاریخی آراء پائی جاتی ہیں کرسمس صرف ایک مذہبی دن ہی نہیں بلکہ وقت کے ساتھ ساتھ ایک سماجی اور ثقافتی تہوار بھی بن چکا ہے یہ کرسمس جسے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت کا دن کہا جاتا ہے دراصل اس کی ابتدا کیسے ہوئی؟ جب اللہ ربّ العزت نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو زندہ آسمانوں پر اٹھا لیا تو اس کے بعد تقریباً تین سو سال تک ان کی پیدائش کا کوئی دن منانے کا تصور موجود نہیں تھا تین صدیوں کے بعد روم کا ایک بادشاہ قسطنطین تھا جس نے اپنے پادریوں راہبوں مذہبی پیشواؤں اور حواریوں کو اکٹھا کیا اور ان سے کہا کہ ہمیں خود اپنی طرف سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کا ایک دن مقرر کرنا چاہیے اور اس کے لیے 25 دسمبر کی تاریخ طے کی گئی اس سے پہلے تین سو سال تک ایسا کوئی دن نہیں منایا جاتا تھا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دنیا سے اٹھائے جانے کے طویل عرصے بعد اس بادشاہ نے اس روایت کی بنیاد رکھی اس نے کہا کہ جیسے مسلمانوں کی مسجد ہوتی ہے اسی طرح ہمارا چرچ اور کنیسا ہے اور ہم اس دن کو اپنی عبادت کا خاص موقع بنائیں گے اس دن بڑے بڑے پوپ پادری اور مذہبی علماء کو بلایا جائے گا تقاریر ہوں گی اور باقاعدہ ہماری مذہبی کتاب بائبل کی تلاوت بھی کی جائے گی اس تجویز پر سب لوگ خوش ہو گئے ابتدا میں اس اجتماع کا رنگ مکمل طور پر مذہبی تھا لوگ عبادت کے لیے اکٹھے ہوتے تھے لیکن رفتہ رفتہ لوگوں کی دلچسپی کم ہونے لگی۔ چرچ کے ایک فرقے نے یہ سوچا کہ اگر کچھ ظاہری کشش شامل کر دی جائے تو لوگ زیادہ آئیں گے سوال یہ پیدا ہوا کہ آخر ایسی کیا چیز شامل کی جائے جو لوگوں کو متوجہ کرے؟ انہوں نے کہا کہ بائبل کی تلاوت اور تقاریر تو ہوتی رہتی ہیں مگر یہ سب لوگوں کو خشک اور بے کیف لگتا ہے اس لیے کچھ اور ہونا چاہیے چنانچہ یہ تجویز سامنے آئی کہ چرچ میں موم بتیاں اور شمعیں جلائی جائیں اور موسیقی شامل کی جائے جہاں موسیقی کا انتظام کیا گیا وہاں لوگوں کا ہجوم بڑھنے لگا آہستہ آہستہ یہ سلسلہ پھیلتا گیا اور موسیقی ہر عبادت گاہ کا حصہ بن گئی پھر شیطان نے اگلا قدم بڑھوایا کہا گیا کہ صرف موسیقی کافی نہیں بلکہ ناچ گانا بھی ہونا چاہیے اس کے بعد مردوں کے رقص کے پروگرام شروع کر دیے گئے جہاں یہ رقص ہوتا لوگ وہیں جمع ہو جاتے یہ دیکھ کر دوسرے چرچ والوں کو اندیشہ ہوا کہ اگر یہی حال رہا تو ان کی عبادت گاہیں ویران ہو جائیں گی چنانچہ پہلے موسیقی پھر مردوں کے رقص کو اختیار کیا گیا لیکن جب اس سے بھی لوگوں کی خواہش پوری نہ ہوئی تو آخر کار مخلوط ناچ گانے کا آغاز کر دیا گیا مرد و عورت کا آزادانہ اختلاط شروع ہو گیا اور یوں رفتہ رفتہ اس تقریب سے مذہبی روح بالکل ختم ہو گئی۔ یہ سب کچھ اس لیے ہوا کہ ابتدا ہی سے یہ اجتماع اللہ کے حکم کے مطابق نہیں تھا بالکل اسی طرح جیسے آج بعض جگہ 12 ربیع الاول کے نام پر اجتماعات ہوتے ہیں جھنڈے لگائے جاتے ہیں ڈھول باجے بجتے ہیں عورتیں نعتیں پڑھتی ہیں جن کی آواز نامحرم سنتے ہیں نمازیں ضائع ہوتی ہیں اور پھر اسے عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا نام دیا جاتا ہے یہی وہ راستہ ہے جہاں سے بگاڑ شروع ہوتا ہے اور آہستہ آہستہ دین کی جگہ رسم و رواج لے لیتے ہیں۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی ولادت عیسائی عقیدے کے مطابق حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بیٹے اور نجات دہندہ ہیں العیاذ باللہ جبکہ اسلام میں آپ ایک عظیم پیغمبر اور اللہ کے برگزیدہ بندے ہیں قرآن مجید میں حضرت مریم اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت کا ذکر نہایت احترام کے ساتھ آیا ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ نہ بائبل اور نہ ہی قرآن میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت کی تاریخ واضح طور پر بیان کی گئی ہے اسی وجہ سے مؤرخین اس بات پر متفق نہیں کہ آپ کی پیدائش واقعی 25 دسمبر کو ہوئی تھی۔ حضرت عیسی علیہ السلام کی تاریخ پیدائش۔ عیسائی مذہب میں بہت زیادہ اختلاف ہے کہ حضرت عیسی علیہ السلام کی پیدائش کس تاریخ کو ہوئی؟ ان میں چار مشہور قول ہیں 25 دسمبر 6 جنوری 7 جنوری اور 19 جنوری یہ چار قول خود ان عیسائیوں کے اندر بہت معروف اور مشہور ہیں تو اس سے ایک مسئلہ تو یہ حل ہوا کہ حضرت عیسی علیہ السلام کی تاریخ پیدائش حتمی معلوم نہیں ہے کہ تاریخ کون سی تھی؟ 25 تھی 6 تھی 7 تھی یا 19 تھی یہ کنفرم نہیں ہے۔ عیسائیوں کا عقیدہ ہے حضرت عیسی علیہ السلام کے بارے میں عیسائیوں میں تین قسم کے عقیدے پائے جاتے ہیں۔ حضرت عیسی علیہ السلام اللہ کے بیٹے ہیں (نعوذ باللہ) حضرت عیسی علیہ السلام خود ہی خدا ہیں (نعوذ باللہ) حضرت عیسی علیہ السلام تین خداؤں میں سے ایک ہیں (نعوذ باللہ) پہلی بات حضرت عیسی علیہ السلام کی پیدائش کی تاریخ کے حوالے سے اختلاف ہے کہ کسی تاریخ کو حضرت عیسی علیہ السلام پیدا ہوئے؟ ایک فرقہ کہتا ہے کہ 25 دسمبر کو ایک فرقہ کہتا ہے 6 جنوری کو ایک فرقہ کہتا ہے 7 جنوری کو اور ایک فرقہ کہتا ہے 19 جنوری کو عیسی علیہ السلام کی پیدائش ہوئی اور اس کے علاوہ بھی اقوال ہیں یہ محض چار مشہور قول ہیں جس پر ان کے بڑے بڑے اہلِ مذہب کا رجحان ہے اس سے معلوم ہوا کہ حضرت عیسی علیہ السلام کی تاریخ پیدائش خود عیسائیوں کے نزدیک مختلف فیہ ہے کہ کس دن حضرت عیسی علیہ السلام پیدا ہوئے۔ دوسری بات مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ حضرت عیسی علیہ السلام (اللہ کے بندے اور رسول ہیں اور آپ) کو آسمانوں پر زندہ اٹھا لیا گیا (عقیدہ کیا ہے؟) آپ دوبارہ تشریف لائیں گے اسلام کا بول بالا فرمائیں گے آپ کا وصال ہوگا اور پھر آپ کی تدفین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قبر کی جو جگہ خالی ہے وہاں پر کی جائے گی۔

آج کرسمس کے موقع پر کرسمس ٹری سانتا کلاز تحائف کا تبادلہ روشنیوں کی سجاوٹ اور خصوصی تقریبات منعقد کی جاتی ہیں ان میں سے اکثر رسومات کا تعلق براہ راست حضرت عیسیٰ کی تعلیمات سے نہیں بلکہ یورپی اور رومی ثقافتوں سے ہے مثال کے طور پر کرسمس ٹری کا تصور جرمن تہذیب سے آیا سانتا کلاز کی بنیاد سینٹ نکولس کی شخصیت پر ہے جو ایک نخی پادری تھے تحائف دینے کی روایت مختلف قدیم تہواروں کا حصہ رہی ہے۔ عیسائی مذہب میں کرسمس کو عبادت شکر گزاری اور محبت کے پیغام کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ چرچ میں خصوصی دعائیں اور تقاریب منعقد ہوتی ہیں۔ اسلامی نقطہ نظر سے حضرت عیسیٰ ایک عظیم نبی ہیں مگر ان کی ولادت کا جشن منانا یا انہیں الوہیت کا درجہ دینا اسلامی عقیدے کے مطابق نہیں اسلام تمام انبیاء کے احترام کا درس دیتا ہے لیکن عبادت صرف اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہے۔

25 دسمبر کا مسئلہ یہ ہے کہ مسلمانوں کو گمراہ کرنے کے لیے صرف اتنی بات کہی جاتی ہے کہ یہ حضرت عیسی علیہ السلام کی پیدائش کا دن ہے درحقیقت مسئلہ اس سے کئی گنا آگے کا ہے اور وہ یہ کہ حضرت عیسی علیہ السلام جو کہ ان کے کفریہ عقیدہ کے مطابق اللہ کے بیٹے ہیں العیاذ باللہ ان کی پیدائش کا دن ہے (گویا اللہ تعالیٰ کے لیے اولاد ثابت کرتے ہیں) اب اس سے بڑھ کر کفر اور کیا ہوگا؟ اس سے بڑی بدبختی کیا ہوگی؟ کہ ان تمام باتوں کو جاننے کے بعد بھی کوئی کلمہ گو نہیں مبارک بادی کے پیغام بھیجے یہ ان کے اس باطل اور کفریہ عقیدے سے برأت کا دن ہونا چاہیے نہ کہ انہیں مبارک بادی دی جائے آج کے دور میں کرسمس ایک عالمی تہوار کی شکل اختیار کر چکا ہے بہت سے غیر عیسائی ممالک میں بھی اسے ثقافتی یا سماجی سطح پر منایا جاتا ہے تجارتی سرگرمیاں سیاحت اور میڈیا نے اس تہوار کو مزید مقبول بنا دیا ہے جس کی وجہ سے اس کی مذہبی روح کسی حد تک پس منظر میں چلی گئی ہے۔ کرسمس کی حقیقت یہ ہے کہ یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی یاد سے منسوب ایک تہوار ہے مگر اس کی موجودہ شکل صدیوں کے تاریخی ثقافتی اور مذہبی اثرات کا مجموعہ ہے اس تہوار کو سمجھنے کے لیے ضروری ہے کہ اس کے مذہبی احترام کے ساتھ ساتھ اس کے تاریخی پس منظر کو بھی مدنظر رکھا جائے مختلف مذاہب کے ماننے والوں کے لیے باہمی احترام رواداری اور حقیقت پسندی ہی ایک مثبت معاشرے کی بنیاد ہے۔ ہم سب مسلمانوں کو چاہئے کہ نہ تو اس تہوار میں شرکت کریں اور نہ ہی کسی کو مبارک بادی دیں بلکہ اس بری رسم سے بالکل کنارہ کشی اختیار کرنا چاہئے۔

اللہ ربّ العزت ہم سب کو دین کی صحیح سمجھ عطا فرمائے اور بیجا رسموں سے ہم سب کی مکمل حفاظت فرمائے۔ آمین یارب العالمین

''فاطمہ بنت محمد الفہر یہ القریشیہ'' عالمی قدیم ترین یونیورسٹی ''جامعۃ القرویین'' کی بانی

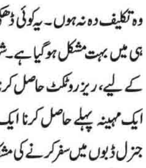

ڈاکٹر جی. ایم پٹیل (پونہ)

اسلامی تاریخ کی رہنما، معروف قابل تقلید خاتون، مسلم تہذیب کے سنہرے دور کی غیر معمولی خواتین میں سے ایک، اسلامی معاشرے کا ایک انمول رتن!

مسلم تہذیب میں مختلف عقائد اور پس منظر سے تعلق رکھنے والی غیر معمولی خواتین نے اپنی برادری کی ترقی، معاشرتی فلاح کے لئے مردوں کے شانہ بہ شانہ کام کیا، ان کی متاثر کن کہانیاں، کرشماتی شخصیات اور اپنے ماحول کی نشو و نما میں حصہ لینے کے عمل نے انہیں وہ برقی توانائی، رہنمائی، رہبری، علمی و ادبی روشنی عطا کی جو نوجوان خواتین کیلئے مشعل راہ بن گئیں۔

''فاطمہ محمد الفہر یہ'' ایک عرب خاتون تھیں جنہیں مراکش کے شہر 'فیض' یا 'فاس' میں ۸۵۹ء میں ''القرویین'' مسجد کی بنیاد رکھنے کا حق حاصل ہے۔ آپ کو 'ام البنین' (بچوں کی ماں) اس نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔ حدیث اسباق اور اقوال اور فقہ کی قابل احترام اسکالر ہونے کی وجہ سے وقت کے ساتھ ساتھ القاروبین مسجد ایک تدریسی ادارہ ''یونیورسٹی''، ۱۹۶۳ء میں ''جدید جامعہ القاروبین'' بن گیا جو ۹ ویں صدی میں فاطمہ السفہر ی دینی اور تعلیمی مرکز قائم کیا۔ دینی و تدریسی تعلیم کا مرکز ''القاروبین مسجد، یونیورسٹی، مندروجات کا جدول، مراکش کی ثقافت کا تاریخی عظیم ترین مثال بلکہ درسی و تعلیمی و ادبی و ثقافتی میراث نے اسلامی سنہرے دور کا سکہ تاریخ کے اوراق پر ثبت کر گیا۔

مراکش کے تاریخی شہر 'فیس البال (فاس البالی) فیز' مراکش کا قدیم ترین علاقہ ہے جو اس جدید ترین شہری ترتیب اور متعدد تاریخی یادگاروں کے تحفظ کے لئے اہم عالمی مرکز ہے، جس نے اس شہر کو ''یونیسکو کے عالمی ثقافتی ورثے کا درجہ حاصل ہے اور اسلام کے سنہرے دور میں تعلیم حاصل کرنے کے نمایاں مراکز میں سے ایک ہے۔

۱۳ ویں اور ۱۴ ویں صدی میں اپنے عروج پر القروبین نے متعدد ذہین اور ہونہار طلباء پر فخر کیا۔ قریبی مضامات میں میں درجنوں مدارس کے طلباء و طالبات کی رہائش کے لئے کمیشن بنایا گیا۔ اپنے عروج پر پراقوامی و بین الاقوامی متعدد طلبا کو القاروبین 'اس عظیم بنیاد پر فخر ہے۔ وسیع و دراز، اردگرد کے مضامات میں درجنوں مدارس، طلبا کی رہائش گاہ، تعلیمی ادارے اور اس دور کی یہاں موجود معروف ''تاریخی لائبریری اسلامی دنیا اور یوروپ سے قریب ۳۰،۰۰۰ ہزار سے زائد جلدوں پر مشتمل تھی۔ مراکش کے تاریخی شہر 'فیض' کا ایک عالیشان منظر جس میں سفید اور خاکستری عمارات اور درمیان میں 'القاروبین مسجد اور تعلیمی اداروں کی سبز چھتیں، مسجد میں دو آسماں کو چھونے والے مینار، ایک کلاک ٹاور، اور وسیع سبز گنبد و نیلگوں آسماں میں تعلیمی و ترقی کی برقی روشنی کا ایک منور علم اور دانائی سے جیسے سارے عالم میں روشن ہے۔

یونیسکو نے قبل از ایں مدینہ فیز کے لئے عالمی ثقافتی ورثے کی جگہوں کے اندراج میں القروبین کو دنیا کی ''قدیم ترین یونیورسٹی'' قرار دیا ہے۔ عام طور پر قرون وسطی کی قدیم ترین یوروپی یونیورسٹی کے طور پر پہچانی جاتی ہے۔ کچھ مورخین اور علماء القاروبین کو دنیا کی قدیم ترین یونیورسٹی بھی کہتے ہیں۔ اسی طرح انسائیکلو پیڈیا برٹانیکا نے القاروبین یونیورسٹی کی بنیاد ۸۵۹ مین مسجد کی بنیاد سے منسوب کی ہے۔ دوسرے ذرائع نے بھی تاریخی یا قبل از جدید القروبین کو'' یونیورسٹی' یا اسلامی یونیورسٹی کہا ہے۔

یونیسکو اور گنیز ورلڈ رکارڈ کے مطابق 'القاروبین' سب سے قدیم و مسلسل چلائی جانے والی، اور عالمی اول ''ڈگری'' دینے والی یونیورسٹی ہے۔

۸۰۰ء میں القربین (موجودہ کارا آوین)، تیونس کے ایک تاجر کے گھرانے میں' فاطمہ الفہر ی' پیدا ہوئیں۔ بغداد میں بربر قبائل اور حکمران خلافت کے درمیان اقتدار کی کشمکش کے درمیان اسی سال خلیفہ نے اپنے فاتح ایجنٹ' ابراہیم ابن الغلب' کو قیروین میں امیر کا خطاب عطا کیا اور اسے پورے خطے میں تقریباً ایک آزاد ریاست کے موروثی حکمرانی کے حقوق عطا کئے، جہاں اس نے بعد ازاں اضلاب خاندان قائم کیا۔ ۸۲۴ء میں اغلابیوں کے خلاف ناکام بغاوت کے بعد، فاطمہ کے خاندان کو اور دیگر قریب ۲۰۰۰، شیعہ خاندانوں کے ساتھ شہر سے جلاوطن کر دیا اور یہ دیگر بیشتر جلاوطنوں کے ساتھ ''فیض'' میں آباد ہوئے۔ کاروبار کے پھلنے پھولنے کے لئے 'فیض' بہترین مقام ثابت ہوا۔ اور فاطمہ کے والد محترم نے شہر میں خود ایک امیر اور معزز تاجر کے طور پر مقیم ہوئے۔

آپ کے والد آپ کے اور آپ کی بہن مریم کی تعلیم کے بارے میں پُر جوش تھے۔ اس دور کے متوسط اور اعلیٰ طبقے کی خواتین دونوں کو اپنی رہائش گاہ پر ہی خانگی تدریس کا انتظام کیا گیا۔ والد محترم نے فاطمہ جو ایک دیندار خاتون تھیں انکا بیاہ کر دیا اور آپ نے معیار کے مطابق ازدواجی زندگی، گھر کی دیکھ بھال، اپنا قیمتی وقت دینی و دنوی مطالعہ اور خیراتی کاموں میں خوب دلچسپی لیتی رہیں۔ آپ کی معمول زندگی یکسر میں ایک طوفان سا آیا، آپ کے شوہر، بھائی اور والد صاحب کچھ ہی عرصہ بعد ہی رحلت کر گئے لیکن ایک مثبت بات یہ تھی کہ آپ کے والدین نے آپکی وراثت میں ایک بڑا حصہ سرمایہ کا چھوڑ گئے تھے۔ دونوں مریم اور آپ اس وراثت کو ایک پائیدار میراث میں بدلتے ہوئے دیکھنے کے لئے پر عزم تھیں۔ آپ کی بہن محترمہ مریم نے، ''الفس پراندلیس'' کے خطہ میں ''الاندلس'' میں ایک مسجد تعمیر کی جس کا نام ان مہاجرین کے نام پر رکھا گیا جنھوں نے اس ضلع کو آباد کیا تھا، مسجد اب بھی قائم ہے۔

فاطمہ نے بھی قریب ہی میں واقع ایک علاقے میں مسجد تعمیر کی جس کا نام آپ نے اپنے آبائی شہر ''قیروان'' کے نام پر رکھ دیا، اس وقت شاید آپ کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ یہ مسجد دنیا کی سب سے قدیم ترین یونیورٹی کی بنیاد تھی اور فاطمہ کے پاس اس سے کہیں زیادہ بڑی میراث تھی۔

القاروبین کی ابتدائی مسجد اور مدرسہ ۸۵۹ میں قائم ہونے والی مسجد دنیا کی سب سے قدیم اور ممکنہ طور پر پہلی یونیورسٹی اور لائبریری اسی سال مکمل ہوئی اور لائبریری کی بحالی ۲۰۱۶ میں خاتون ماہر تعمیرات 'عزیزہ چاونی' کے ذریعے کی گئی جس میں ۴۰۰۰ سے قدیم نسخے حاصل کئے گئے۔ بشمول ۱۲ ویں صدی کی قدیم ترین ''طبی ڈگری'' اور دنیا کی قدیم ترین ریکارڈ شدہ ''ایم، ڈی'' ڈگری، جسے فیز، مراکش میاں القروین یونیورسٹی نے عطا کی تھی۔ ''ڈاکٹر عبداللہ صالح الکوتی'' کو 1207ء میں انسانی اور ویٹرنری میڈیسن میں مہارت کے لئے عطا کی گئی، قراوبین کی لائبریری سے ایک مخطوطہ جو بہت سے لوگوں کے خیال میں ۱۲۰۷ عیسوی میں دنیا کی قدیم ترین طبی ڈگری ہے۔ فاطمہ ۸۸۰ء میں اپنی وفات تک القروبین کی سربراہ رہیں۔ آپ نے القروبین کو نہ صرف عبادت گاہ بلکہ اعلیٰ تعلیمی مرکز کے طور پر قائم کرنے میں مرکزی کردار ادا کیا ہے۔ (جاری)

غزہ میں کرسمس کی رسومات قابض اسرائیلی جنگ اور بے دخلی کے مقابل استقامت اور وحدت کا پیغام

غزہ: ایسے غزہ میں جو ایک طویل اور تباہ کن قابض اسرائیلی جنگ کے زخم ابھی تک سمیٹ رہا ہے، غزہ شہر میں واقع ہولی فیملی چرچ کے اندر کرسمس کی شمع روشن کی گئی۔ اس عبادت نے محض مذہبی رسم کی حیثیت اختیار نہیں کی بلکہ یہ ایک جامع انسانی موقف اور صمود کا واضح پیغام بن گئی جس کے ذریعے یہ اعلان کیا گیا کہ غزہ کے عوام اپنے تمام مذہبی اور سماجی تنوع کے باوجود تباہی، محاصرے اور جبری بے دخلی کی تمام کوششوں کے سامنے اپنی سرزمین پر ثابت قدم رہیں گے۔ کرسمس کی عبادت غزہ شہر میں واقع ہولی فیملی چرچ دیر اللاتین میں ادا کی گئی۔ یہ تقریب نہایت پرسکون اور باوقار ماحول میں منعقد ہوئی جس میں مسیحی برادری کے محدود افراد اور مذہبی شخصیات شریک ہوئیں۔ سیز فائر کے نفاذ کے بعد یہ اپنی نوعیت کی پہلی اجتماعی مذہبی تقریب تھی کیونکہ اس سے قبل قابض اسرائیلی بمباری اور وسیع پیمانے پر جبری نقل مکانی کے باعث شہر اور چرچ کے گردونواح میں مذہبی شعائر کئی ماہ سے معطل تھے۔ یہ عبادت محض ایک مذہبی اجتماع نہیں تھی بلکہ بقا کا اعلان اور زندگی کا پیغام تھی۔ یہی چرچ قابض اسرائیلی جارحیت کے دوران درجنوں بے گھر خاندانوں کے لیے پناہ گاہ بنا رہا جہاں مسیحی اور مسلمان دونوں نے پناہ لی۔ قابض اسرائیلی بمباری اور قریبی دھماکوں کے نتیجے میں چرچ کی بیرونی عمارتوں کو شدید نقصان پہنچا، کھڑکیاں ٹوٹ گئیں، دیواروں میں دراڑیں پڑ گئیں اور اس کا اطرافی علاقہ طویل عرصے تک غیر محفوظ رہا۔

غزہ کو القدس سے جوڑنے والی روحانی آمد: کرسمس کی عبادت سے قبل القدس کے لاطینی بطریق کارڈینل پیئر باتیستا پیزابالا تین روزہ روحانی دورے پر غزہ پہنچے۔ ان کے ہمراہ نائب پیٹرچ عام مطران ولیم شوملی اور متعدد پادری بھی تھے۔ اس دورے کا مقصد کرسمس کی تقریبات کا آغاز، مقدسہ خاندان، کلیسیا کی رعیت کے حالات کا جائزہ، ان کی ترجیحات کا تعین اور جاری انسانی امدادی سرگرمیوں اور تعمیر نو کی کوششوں کی نگرانی تھا۔

اس دورے کے دوران انسانی منصوبوں کا معائنہ کیا گیا، مقامی مذہبی شخصیات اور رعیت کے افراد سے ملاقاتیں ہوئیں۔ یہ سب غزہ کے مسیحیوں اور القدس کی چرچ کے درمیان گہرے تعلقات اور کلیسیا کی اس وابستگی کا اظہار تھا کہ وہ مشکل ترین حالات میں بھی اپنے ماننے والوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ وفد کا استقبال چرچ کے افراد نے گرمجوشی سے کیا جبکہ بچوں نے سادہ مگر پرخلوص کرسمس نغموں اور علامتی سرگرمیوں کے ذریعے خوشی کی ایک جھلک واپس لوٹائی۔ اس موقع پر پادری اور راہبات بھی موجود تھیں۔ اپنے خطاب میں بطریق نے کہا کہ یہ دورہ جنگ کے دوران ہونے والے دوروں سے مختلف ہے کیونکہ اس مرتبہ انہیں رعیت سے ملاقات میں کسی حد تک سکون محسوس ہو رہا ہے اگرچہ زمینی حقیقت اب بھی نہایت تلخ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بچوں سکول اور سماجی سرگرمیوں کے ذریعے امید کی شمع اب بھی روشن ہے اور انہوں نے دنیا بھر کی کلیسیاؤں اداروں اور افراد کی جانب سے غزہ کے ساتھ اظہار یکجہتی کا پیغام بھی پہنچایا۔

محض بقا نہیں بلکہ زندگی کی تعمیر: کرسمس کی عبادت میں اپنے وعظ کے دوران پیٹرچ نے زور دیا کہ موجودہ مرحلہ صرف جنگ سے بچ جانے تک محدود نہیں بلکہ یہ زندگی کی از سر نو تعمیر کے سفر کا آغاز ہے۔ انہوں نے کرسمس کے پیغام میں موجود نور محبت اور شفقت کو تھامنے کی دعوت دی خواہ حالات کتنے ہی کٹھن کیوں نہ ہوں۔ انہوں نے کہا کہ حضرت مسیح کی ولادت کی داستان جو بغیر کسی پناہ گاہ کے سخت حالات میں ہوئی، آج غزہ کے عوام کی حالت کی عکاس ہے اور یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ اللہ کا راستہ غریبوں اور سادہ لوگوں کا راستہ ہے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ تاریخ طاقت اور سلطنتوں سے نہیں بلکہ عوام کے فیصلوں اور ان کی ثابت قدمی سے بنتی ہے۔ انہوں نے رعیت کو محبت، اعتماد اور نیکی کے عمل پر ثابت قدم رہنے کی تلقین کی۔ ان کا کہنا تھا کہ تعمیر نو صرف پتھروں، سکولوں اور گھروں تک محدود نہیں بلکہ دلوں کی شفا سے شروع ہوتی ہے اور صرف محبت ہی اس تباہی کو مٹا سکتی ہے جو قابض اسرائیلی جنگ نے مسلط کی ہے۔ پیٹرچ نے واضح کیا کہ غزہ کے مسیحی اپنی سرزمین میں گہرے طور پر جڑے ہوئے ہیں اور وہ کسی عارضی یا ثانوی وجود میں تبدیل نہیں ہوں گے بلکہ وہ اس شہر میں زندگی کے مستقل حوالہ بنے رہیں گے جو شدید تباہی سے دوچار ہے۔ انہوں نے مادی اور اخلاقی تعمیر نو کے لیے اتحاد اور باہمی تعاون پر زور دیا۔ اسی دورے کے دوران وفد نے روم آرتھوڈوکس چرچ القدیس پورفیریوس کا بھی دورہ کیا جہاں رعیت کے پادری سے ملاقات ہوئی۔ یہ قدم غزہ میں مسیحیوں کی وحدت اور مشترکہ دکھ کے مقابل یکساں موقف کا واضح پیغام تھا۔

غزہ ایک ہے، مسالک سے بالاتر: غزہ میں کرسمس کی عبادت اپنے وسیع انسانی تناظر سے الگ کوئی واقعہ نہیں تھی بلکہ یہ جنگ اور محاصرے کے مقابل غزہ کے عوام کی وحدت کا عملی اظہار تھی۔ ایسے شہر میں جہاں مسیحیوں کی تعداد محض چند سو ہے اور وہ زیادہ تر غزہ شہر میں مقیم ہیں، یہ حقیقت نمایاں رہی کہ دکھ مشترک ہے اور صمود ایک ایسی شناخت بن چکا ہے جو مسلمانوں اور مسیحیوں دونوں کو بقا اور باوقار زندگی کے حق کے دفاع میں متحد کرتی ہے۔

ان مناظر کے اختتام پر مسیحی مذہبی رہنماؤں کی جانب سے جاری مشترکہ بیان میں کرسمس کی عبادت کو اس کے اخلاقی اور انسانی تناظر میں رکھا گیا۔ بیان میں سوال اٹھایا گیا کہ ایسے وقت میں جشن کا کیا مفہوم ہے جب غزہ کے عوام اب بھی جنگ تباہی اور نسل کشی کے اثرات جھیل رہے ہیں جبکہ قابض اسرائیلی فوج قتل جاری رکھے ہوئے ہے اور لوگ بھوک بیماری اور سردی سے جانیں گنوا رہے ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ دہشت صرف غزہ تک محدود نہیں بلکہ مغربی کنارے تک پھیلی ہوئی ہے جہاں قتل گرفتاریاں گھروں کی مسماری زمینوں کی ضبطی اور آبادکاروں کے حملے مسلسل بڑھ رہے ہیں۔ بیان پر دستخط کرنے والوں نے کہا کہ بیت لحم ناصرت اور القدس سے اٹھنے والا پیغام واضح ہے کہ برابری کو قائم ہونا ہوگا، ظلم کا خاتمہ ناگزیر ہے اور آخر کار نور ہی غالب آئے گا۔ ان کے مطابق کرسمس کا جشن موت اور تاریکی کے مقابل زندگی کا اعلان ہے۔

غزہ شہر میں ہولی فیملی چرچ دیر اللاتین: قابض اسرائیلی جارحیت کے دوران ہولی فیملی چرچ درجنوں بے گھر خاندانوں کے لیے پناہ گاہ بن گیا تھا۔ قابض اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں اس کے بعض حصوں کو نقصان پہنچا جس کے باعث کرسمس کی عبادت کا انعقاد بذات خود غزہ میں مسیحی وجود کے صمود اور تسلسل کا پیغام بن گیا۔ غزہ کی پٹی میں مسیحیوں کی تعداد چند سو کے لگ بھگ ہے جن کا تعلق زیادہ تر آرتھوڈوکس اور کیتھولک فرقوں سے ہے اور وہ زیادہ تر غزہ شہر میں رہائش پذیر ہیں۔ دیگر شہریوں کی طرح وہ بھی قابض اسرائیلی جنگ اور مسلسل محاصرے کے باعث سخت انسانی اور معاشی حالات کا سامنا کر رہے ہیں۔ قابض اسرائیلی جارحیت کے مہینوں کے دوران چرچ کے اطراف میں گرنے والے گولوں اور دھماکوں سے اس کی بیرونی عمارتوں کو نقصان پہنچا، کھڑکیاں ٹوٹ گئیں اور دیواروں میں دراڑیں پڑ گئیں۔ چرچ کا اطرافی علاقہ بار بار بمباری کا نشانہ بنتا رہا جس کے باعث طویل عرصے تک یہ علاقہ غیر محفوظ رہا۔ ایک فضائی حملے کے دوران متعدد فلسطینی شہری زخمی ہوئے جو چرچ کے قریب پناہ کی تلاش میں موجود تھے۔ کلیسیا ذرائع نے تصدیق کی کہ جارحیت کے مختلف مراحل میں چرچ نے مسیحی اور مسلمان درجنوں بے گھر خاندانوں کو پناہ دی جن کے گھروں کو تباہ کر دیا گیا تھا یا جنہیں جبری طور پر بے دخل کیا گیا تھا۔ یوں غزہ میں کرسمس کی عبادت محض ایک مذہبی رسم نہیں بلکہ ایک انسانی شہادت بن گئی، ایک ایسے شہر کی جو ٹوٹنے سے انکار کرتا ہے اور ایک ایسے عوام کی جو اپنے مسیحیوں اور مسلمانوں سمیت یہ اعلان کرتے ہیں کہ غزہ زندہ رہے گا اور زندگی پر ایمان، جنگ کے تمام ہتھیاروں سے زیادہ طاقتور ہے۔

مرشد آباد فسادات معاملے میں عدالت کا فیصلہ

باپ-بیٹے کے قتل کیس میں 13 مجرموں کو سنائی عمر قید کی سزا

کولکاتا: (ایجنسی) مغربی بنگال کے مرشد آباد ضلع کی جنگی پور سب ڈویژن عدالت نے منگل کے روز وقف (ترمیمی) ایکٹ کے خلاف مظاہروں کے دوران اپریل میں ہرگوبند داس اور ان کے بیٹے چندن داس کے قتل کے معاملے میں 13 قصورواروں کو سزا سنائی۔ سب ڈویژن عدالت کے جج ایتابھ مکھرجی نے پیر کے روز 13 افراد کو قصوروار قرار دیا تھا۔ منگل کے روز عدالت کے احاطے میں سخت سیکورٹی انتظامات کے درمیان انہیں سزا سنائی گئی۔ مقتول باپ اور بیٹا مرشد آباد ضلع کے جنگی پور پولیس ضلع کے تحت شمشیر گنج تھانہ علاقہ کے جعفر آباد گاؤں کے رہنے والے تھے۔ جن 13 مجرموں کو عمر قید کی سزا سنائی گئی، ان کے نام دلدار نادب، اسماعیل نادب، انجام الحق، ضیاء الحق، فخرل شیخ، اظفرل شیخ، منیرل شیخ، اقبال شیخ، نورل شیخ، صبا کریم، حضرت شیخ، اکبر علی اور یوسف شیخ ہیں۔ پیر کے روز فیصلہ سناتے ہوئے جج نے ریمارک دیا تھا کہ ان ہلاکتوں کے پیچھے کوئی سیاسی مقصد نہیں تھا بلکہ یہ ذاتی انتقام کا نتیجہ تھیں۔

اخلاق لنچنگ: یوگی حکومت کو عدالت سے جھٹکا

مقدمہ واپس لینے کی حکومت کی درخواست مسترد، عدالت نے اسے "بے بنیاد اور غیر سنجیدہ" قرار دیتے ہوئے نہ صرف درخواست کو مسترد کر دیا بلکہ ملزمین کے خلاف سماعت کو تیز کرنے کا حکم بھی دیا، 6 جنوری کو اگلی سماعت

لکھنؤ: (ایجنسی) اتر پردیش کے نوئیڈا کے دادری علاقے کے بسہڑا گاؤں میں سال 2015 میں پیش آئے اخلاق ماب لنچنگ کیس میں ریاستی حکومت کو بڑا جھٹکا لگا ہے۔ عدالت نے کہا ہے کہ قتل کے ملزمان کے خلاف مقدمہ جاری رہے گا۔ عدالت کے اس فیصلے کے بعد بسہڑا اخلاق قتل کیس میں ملزمان کے خلاف قانونی کارروائی بدستور جاری رہے گی۔ نوئیڈا کے سورج پور میں واقع عدالت نے ملزمان کے خلاف درج مقدمہ واپس لینے سے متعلق حکومت کی جانب سے دائر کی گئی درخواست کو مسترد کر دیا ہے۔ اس معاملے میں آج عدالت میں سماعت ہوئی، جہاں عدالت نے استغاثہ کی جانب سے کیس واپس لینے کے لیے دی گئی درخواست کو غیر اہم اور بے بنیاد قرار دیتے ہوئے خارج کر دیا۔

عدالت نے واضح کیا کہ مقدمے میں روزانہ سماعت ہوگی اور اگلی تاریخ 6 جنوری مقرر کی گئی ہے۔ منگل کو ہوئی سماعت کے دوران عدالت نے دونوں فریقین کے دلائل سنے۔ اس کے بعد عدالت نے استغاثہ کو ہدایت دی کہ وہ آئندہ مرحلے میں گواہوں کے بیانات ریکارڈ کرائے۔ ساتھ ہی پولیس کمشنر اور ڈی سی پی گریٹر نوئیڈا کو حکم دیا گیا کہ اگر گواہوں کو کسی بھی قسم کی سکیورٹی درکار ہو تو فوری طور پر فراہم کی جائے۔ عدالت نے درخواست کو "ٹھوس قانونی بنیادوں کے بغیر" قرار دیا اور کہا کہ اس سے انصاف میں رکاوٹ ہوگی۔ جج نے مقدمے کی سماعت تیز کرنے کا حکم دیا۔

دوسری جانب، یوپی حکومت کے کیس واپس لینے کے فیصلے کے خلاف معاملہ الہ آباد ہائی کورٹ پہنچ گیا ہے۔ مقتول محمد اخلاق کی اہلیہ اکرامن نے ہائی کورٹ میں عرضی داخل کی تھی۔ حکومت کی جانب سے ٹرائل کورٹ میں کیس واپس لینے کی درخواست کو چیلنج کیا گیا ہے۔ اکرامن نے ایڈوکیٹ عمر زمین کے ذریعے الہ آباد ہائی کورٹ میں یہ عرضی دائر کی ہے۔ عرضی میں حکومت کے متعدد انتظامی اور عدالتی احکامات کو منسوخ کرنے کی مانگ کی گئی ہے۔ خاص طور پر 26 اگست 2025 کے سرکاری حکم کو کالعدم قرار دینے کی درخواست کی گئی ہے۔

اے ڈی ایم، جوائنٹ ڈائریکٹر پراسیکیوشن اور ڈی جی سی کے احکامات کو بھی چیلنج کیا گیا ہے۔ عرضی میں کیس واپس لینے کی سفارش کو غیر قانونی بتایا گیا ہے۔ اس عرضی میں 21 افراد کو فریق بنایا گیا ہے، جن میں ریاستی حکومت سے لے کر ملزمان تک شامل ہیں۔

قابل ذکر ہے کہ 28 ستمبر 2015 کو محمد اخلاق کو ایک ہجوم نے پیٹ پیٹ کر قتل کر دیا تھا۔ قتل کے الزام میں 18 افراد کو ملزم بنایا گیا تھا۔ اس وقت 14 ملزمان ضمانت پر باہر ہیں۔ سرمائی تعطیلات کے بعد الہ آباد ہائی کورٹ کی ڈبل بنچ اس معاملے کی سماعت کرے گی۔

ایس آئی آر: مدھیہ پردیش اور کیرالہ سمیت 4 ریاستوں کی ڈرافٹ ووٹر لسٹ جاری، لاکھوں نام ہٹائے گئے

نئی دہلی: (ایجنسی) الیکشن کمیشن نے 23 دسمبر کو مدھیہ پردیش، کیرالہ، چھتیس گڑھ اور انڈمان و نکوبار الجزائر میں ایس آئی آر یعنی ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظرثانی کے بعد ڈرافٹ ووٹر لسٹ جاری کر دی ہے۔

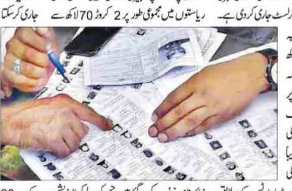

اس لسٹ کے مطابق مدھیہ پردیش میں 42.74 لاکھ نام ہٹائے گئے ہیں، جبکہ چھتیس گڑھ میں مجموعی طور پر 27 لاکھ ووٹرس کے نام حذف کیے گئے ہیں۔ کیرالہ کی ڈرافٹ ووٹر لسٹ میں تقریباً 22 لاکھ نام ہٹائے جانے کی جانکاری سامنے آ رہی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق مدھیہ پردیش میں تقریباً 43 لاکھ ووٹرس کے نام ہٹائے جانے سے لوگوں میں تشویش دیکھنے کو مل رہی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ 19 لاکھ سے زائد مرد ووٹرس اور 23.64 لاکھ خاتون ووٹرس ایسے ہیں، جن کے نام ڈرافٹ ووٹر لسٹ میں شامل نہیں ہیں۔ یہ بھی جانکاری دی گئی ہے کہ 8.40 لاکھ سے زیادہ ناموں کی میپنگ نہیں ہو سکی ہے۔

مذکورہ بالا 4 ریاستوں سے قبل الیکشن کمیشن 7 ریاستوں کی ڈرافٹ ووٹر لسٹ جاری کر چکا ہے۔ ان میں مغربی بنگال، راجستھان، تمل ناڈو، گجرات، گوا، لکشدیپ اور پڈوچیری شامل ہیں۔ ان سبھی ریاستوں میں مجموعی طور پر 2 کروڑ 70 لاکھ سے زائد نام حذف کیے گئے ہیں، جن کو لے کر اپوزیشن پارٹیاں لگاتار ہنگامہ کر رہی ہیں۔ تنہا تمل ناڈو میں ہی تقریباً 97 لاکھ نام کاٹے گئے ہیں، جبکہ گجرات میں 70 لاکھ اور مغربی بنگال میں 58 لاکھ ووٹرس کے نام حذف ہوئے ہیں۔

بہرحال، ڈرافٹ ووٹر لسٹ اور دعووں و اعتراضات کی فہرست اور حتمی ووٹر لسٹ سیاسی پارٹیوں کے ساتھ شیئر کی جائے گی۔ ساتھ ہی اسے الیکشن کمیشن اپنی ویب سائٹ پر بھی اپلوڈ کرے گا۔ یہاں ای آر او کے فیصلے کے خلاف ضلع مجسٹریٹ اور پھر سی ای او کے پاس اپیل کی سہولت ہوگی۔ ووٹرس کے ریکارڈ اگر میل نہیں کھاتے ہیں تو ای آر او نوٹس جاری کر سکتا ہے۔ جانچ کے بعد ہی نام جوڑنے اور ہٹانے کا فیصلہ لیا جائے گا۔ بغیر سماعت کسی کا نام نہیں ہٹایا جائے گا۔

مسودہ ووٹر لسٹ کے جاری ہونے کے بعد، ریاست بھر میں 865,832 ووٹروں کو نوٹس بھیجے جائیں گے، جن میں دعوے اور اعتراضات طلب کیے جائیں گے۔ ان میں سب سے زیادہ نوٹس اندور کے 133,696 ووٹروں کو بھیجے جائیں گے۔ بھوپال میں 116,925، جبل پور میں 69,394، گوالیار میں 68,540، اور اجین میں 48,035۔ اسی طرح سب سے کم نوٹس سدھی ضلع میں 1,356 ووٹروں کو بھیجے جائیں گے، جیسا کہ بغیر نقشہ کی فہرست میں شناخت کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ نیواری میں 1448، جھبوا میں 1948، عمریہ میں 2081 اور ڈنڈوری میں 2240 ووٹروں کو نوٹس جاری کیے جائیں گے۔

آسام-کاربی انگلانگ میں پھر سے تشدد بھڑک اٹھا

دکانیں جلادی گئیں، پولیس اہلکار زخمی، انٹرنیٹ بند

آسام: (ایجنسی) آسام کے مغربی کاربی انگلونگ ضلع کے کھیرونی علاقے میں منگل کی شام ایک بار پھر تشدد بھڑک اٹھا۔ مظاہرین نے بازار میں دکانیں جلا دی اور پولیس پر پتھروں اور تیروں سے حملہ کیا جس سے متعدد افراد اور پولیس اہلکار زخمی ہو گئے۔ صورتحال کے پیش نظر کربی انگلانگ اور مغربی کربی انگلانگ اضلاع میں موبائل انٹرنیٹ خدمات کو فوری طور پر معطل کر دیا گیا۔ حکومت کو خدشہ ہے کہ سوشل میڈیا پر پھیلائی جانے والی افواہوں اور اشتعال انگیز پیغامات سے صورتحال مزید خراب ہو سکتی ہے۔ تشدد پیر سے جاری ہے۔ پیر کے روز، مظاہرین نے کربی اینگلونگ خود مختار کونسل (KAAC) کے چیف ایگزیکٹیو ممبر اور بی جے پی لیڈر تلیرام رونگھانگ کے آبائی گھر کو آگ لگادی۔ دراصل یہ تنازعہ قبائلی علاقوں میں زمین پر قبضے کا ہے۔ کاربی اینگلونگ اور ویسٹ کاربی اینگلونگ قبائلی اکثریتی پہاڑی اضلاع ہیں جو کاربی اینگلونگ خود مختار کونسل کے تحت آتے ہیں۔ یہاں، سرکاری زمینیں ہیں جنہیں ویلج گریزنگ ریزرو (VGR) اور پروفیشنل گریزنگ ریزرو (PGR) کہا جاتا ہے، جو مویشیوں کو چرانے کے لیے ہیں۔ کربی قبائلی تنظیموں نے طویل عرصے سے دعویٰ کیا ہے کہ ان زمینوں پر بہاری، نیپالی اور دیگر غیر قبائلی خاندانوں نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے۔

فوج کو نئی ٹیکنالوجی کی طرف بڑھنا ہوگا

بھارت کو اپنے دونوں پڑوسی ممالک سے خطرات لاحق ہیں ہے، چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان نے کہا بھارت کو قلیل مدت کی تیز رفتار جنگ اور طویل عرصے تک جاری رہنے والی جنگ، دونوں کے لیے تیار رہنا چاہیے

نئی دہلی: (ایجنسی) چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان نے کہا ہے کہ بھارت کو قلیل مدت کی تیز رفتار جنگ اور طویل عرصے تک جاری رہنے والی جنگ، دونوں کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ وہ پیر کے روز آئی آئی ٹی بمبئی میں ایک لیکچر دے رہے تھے۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ بھارت کو اپنے دونوں پڑوسی ممالک سے خطرات لاحق ہیں۔ جنرل چوہان نے کہا، ایک پڑوسی ملک نیوکلیئر ویپن اسٹیٹ (جوہری ہتھیار رکھنے والا ملک) ہے اور دوسرا نیوکلیئر آرمڈ اسٹیٹ (جوہری ہتھیاروں سے لیس ملک) ہے۔ اسی وجہ سے ڈیٹرینس، یعنی روک تھام کی سطح کو ٹوٹنے نہیں دینا چاہیے۔ انہوں نے پاکستان اور چین کا نام تو نہیں لیا، لیکن اشارہ واضح تھا کہ زمینی تنازعات انہی دونوں ممالک کے ساتھ ہیں۔

انہوں نے مزید کہا، ہمیں دہشت گردی کو روکنے کے لیے قلیل مدت کی، انتہائی شدت والی جنگیں لڑنے کے لیے تیار رہنا چاہیے، جیسے آپریشن سندور۔ ساتھ ہی زمینی تنازعات کی وجہ سے طویل عرصے تک چلنے والی، زمین پر مرکوز جنگ کے لیے بھی تیار رہنا ہوگا، اگرچہ ہمیں ایسی جنگ سے بچنے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے۔

جنرل چوہان نے کہا کہ جنگ اب تیسری انقلاب کے دہانے پر کھڑی ہے، جسے وہ 'کنورجنس وارفیئر' کہتے ہیں۔ اس میں مصنوعی ذہانت (AI)، کوانٹم کمپیوٹنگ، ایج کمپیوٹنگ، ہائپرسونک ہتھیار، جدید میٹیریلز اور روبوٹکس جیسی ٹیکنالوجیز کا اہم کردار ہوگا۔ انہوں نے کہا، آنے والے وقت میں ملٹی ڈومین آپریشنز، یعنی زمین، فضا، سمندر، سائبر اور خلاء میں بیک وقت کارروائیاں ناگزیر ہو جائیں گی۔ ہمارے پاس اس کے سوا کوئی اور راستہ نہیں بچے گا۔

جنرل چوہان کے مطابق یہ جنگ صرف چار دن تک چلی، لیکن بھارت کو فیصلہ کن کامیابی حاصل ہوئی، کیونکہ تمام محاذوں پر بیک وقت اور تیزی سے کارروائی کی گئی۔

سابق بی جے پی ایم ایل اے کلدیپ سینگر کو ضمانت

اناؤ آبروریزی کیس معاملے میں عمر قید کی سزا پر لگائی روک

نئی دہلی: (ایجنسی) اناؤ آبروریزی کیس میں بی جے پی کے سابق رکن اسمبلی کلدیپ سنگھ سینگر کو بڑی راحت ملی ہے۔ دہلی ہائی کورٹ نے کلدیپ سینگر کو شرائط کے ساتھ ضمانت دے دی ہے۔ ہائی کورٹ نے اسے نچلی عدالت کی طرف سے سنائی گئی عمر قید کی سزا پر بھی روک لگا دی ہے۔ جسٹس سبرامنیم پرساد اور ہریش ویدیاناتھن شنکر پر مشتمل ڈویژن بنچ نے یہ فیصلہ سنایا۔ عدالت نے کلدیپ سینگر کو 15 لاکھ کے بانڈ پر رہا کرنے کا حکم دیا۔ عدالت نے کہا کہ کلدیپ سنگھ سینگر کو 15 لاکھ روپئے کا نجی مچلکہ جمع کرنا ہوگا اور اتنی ہی رقم کے تین ضمانت داروں کو پیش کرنا ہوگا۔ اس کے ساتھ کئی دیگر شرائط بھی لگائی گئی ہیں، جس پر انہیں سختی سے عمل کرنا ہوگا۔ کلدیپ سنگھ سینگر کو متاثرہ کی رہائش گاہ سے 5 کلومیٹر کے دائرے میں جانے کی اجازت نہیں ہے۔ ان کو دہلی میں ہی رہنا ہوگا۔ کلدیپ سینگر متاثرہ کو دھمکی نہیں دے سکتا۔ سینگر کو اپنا پاسپورٹ ٹرائل کورٹ میں جمع کرنا ہوگا۔ ہر پیر کو پولیس کو رپورٹ کرنا ہوگا۔

راہل گاندھی کا جرمنی میں مودی حکومت پر سنگین الزام

کہا: حکومت نے ای ڈی، سی بی آئی، اور الیکشن کمیشن کو اپنے قبضے میں لے لیا ہے

برلن: (ایجنسی) کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے اپنے اس الزام کو دہرایا کہ بی جے پی ملک کے ادارہ جاتی ڈھانچے پر "قبضہ" کر رہی ہے۔ انھوں نے اسے جمہوری نظام پر حملہ قرار دیا۔ جرمنی کے برلن کے ہرٹی اسکول میں ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے راہل گاندھی نے الزام لگایا کہ مرکزی حکومت نے تفتیشی ایجنسیوں کو 'ہتھیار' بنا لیا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ ایک طرح کا لین دین ہے جس میں ہندوستان میں تاجر اپوزیشن جماعتوں کے بجائے بی جے پی کی مالی مدد کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "ہمارا ادارہ جاتی ڈھانچہ مکمل طور پر اپنے قبضے میں لے لیا گیا ہے۔ ہماری انٹیلی جنس ایجنسیوں، ای ڈی اور سی بی آئی کو ہتھیار بنا دیا گیا ہے۔

ای ڈی اور سی بی آئی کے بی جے پی کے خلاف زیر کیس ہیں، اور زیادہ تر سیاسی معاملات ان لوگوں کے خلاف ہیں جو ان کی مخالفت کرتے ہیں۔ اگر آپ ایک تاجر ہیں اور کانگریس کا ساتھ دینے کی کوشش کرتے ہیں تو آپ کو دھمکیاں دی جاتی ہیں۔ بی جے پی ہندوستان کے ادارہ جاتی ڈھانچے کو سیاسی طاقت بنانے کے لیے ایک ہتھیار کے طور پر استعمال کرتی ہے۔ دیکھیں بی جے پی کے پاس کتنا پیسہ ہے اور اپوزیشن کے پاس کتنا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کانگریس ادارہ جاتی قبضے کے خلاف "مزاحمتی نظام" بنائے گی۔

کانگریس لیڈر نے کہا، "جمہوری نظام پر حملہ ہو رہا ہے۔ ہمیں اس کا مقابلہ کرنے کے طریقے تلاش کرنے چاہئیں۔ ہم اپوزیشن کا ایسا نظام بنائیں گے جو کامیاب ہوگا۔ ہم بی جے پی سے نہیں لڑ رہے ہیں بلکہ ان کے ہندوستانی ادارہ جاتی ڈھانچے پر قبضے سے لڑ رہے ہیں۔"

انڈیا بلاک سے متعلق بات کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ، گاندھی نے کہا کہ انڈیا بلاک پارٹیاں ریاستی اور بلدیاتی انتخابات میں ایک دوسرے کے خلاف مقابلہ کر رہی ہیں، انہوں نے مزید کہا کہ اتحاد راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کے نظریے کے خلاف متحد ہے، جبکہ ایک دوسرے کے خلاف "حکمتی مقابلہ" میں مصروف ہے۔

انہوں نے بی جے پی پر آئین اور مساوات کے نظریہ کو ختم کرنے کی تجویز کا بھی الزام لگایا۔ انھوں نے کہا کہ، انڈیا بلاک میں تمام پارٹیاں آر ایس ایس کے بنیادی نظریے سے متفق نہیں ہیں۔ "ہم اس معاملے پر متحد ہیں، لیکن ہمارے آپس میں اسٹریٹجک مقابلے ہیں، اور ہم ایسا کرتے رہیں گے۔" "ہم پارلیمنٹ میں متحد ہیں اور ان قوانین پر بی جے پی کا مقابلہ کریں گے جن سے ہم متفق نہیں ہیں۔

کانگریس لیڈر نے کہا، "ہندوستان میں بہت سے لوگ پی ایم مودی کی حمایت کرتے ہیں۔" "بہت سے لوگ ان کے نظریے اور ہندوستان کے لیے ان کے وژن سے متفق نہیں ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ یہ وژن ناکام ہو جائے گا کیونکہ اس میں سنگین مسائل ہیں۔

سیوان: کیس سے نام ہٹانے کے لئے چالیس ہزار روپئے رشوت لیتے ہوئے داروغہ رنگے ہاتھوں گرفتار۔

سیاستدانوں میں بڑھتی ہوئی بدزبانی پر تشویش

میں صرف عہدے سے ریٹائر ہوا ہوں، خاموش نہیں ہوا: وینکیا نائیڈو

حیدرآباد: (یواین آئی) سابق نائب صدر جمہوریہ ایم وینکیا نائیڈو نے سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپئی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ واجپئی جی کی زندگی ایک کھلی کتاب کی مانند ہے، جس کا ہر صفحہ تحریک دیتا ہے۔ اٹل بہاری واجپئی کی صد سالہ یوم پیدائش کی تقاریب کے سلسلہ میں منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ واجپئی جی نے شیاما پرساد مکرجی کے نظریات کی تکمیل کے لئے اپنی زندگی وقف کر دی تھی۔ وینکیا نائیڈو نے کہا کہ بی جے پی کی مضبوط بنیاد رکھنے والوں میں واجپئی جی کا نام سرفہرست ہے۔ انہوں نے کہا کہ واجپئی جی کا مطلب اچھی حکمرانی ہے اور وہ نوجوانوں کے لئے ایک مثال ہیں۔ ہر کارکن کو یہ سوچنا چاہیے کہ کیا ہم ان کے بتائے ہوئے راستے پر چل رہے ہیں یا نہیں؟ سیاسی قائدین کو اخلاقی حکمرانی، سماجی ذمہ داری اور دستور کے تئیں مکمل وابستگی کے ساتھ کام کرنا چاہیے۔ صرف ہاتھ میں دستور کی کتاب لے کر گھومنے سے مقصد پورا نہیں ہوتا۔ انہوں نے سیاستدانوں میں بڑھتی ہوئی بدزبانی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سیاسی شخصیات ایک دوسرے کے دشمن نہیں بلکہ صرف حریف ہیں۔ انہوں نے کہا

کہ میں صرف عہدے سے ریٹائر ہوا ہوں، خاموش نہیں ہوا ہوں۔ وینکیا نائیڈو نے دفاعی شعبہ میں واجپئی جی کی جرات مندانہ قیادت کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ہندوستان کو دنیا کے سامنے ایک طاقتور ملک بنا کر کھڑا کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر پی وی نرسمہا راؤ معاشی اصلاحات لے کر آئے تو واجپئی جی نے انہیں عملی جامہ پہنایا۔ انہوں نے امریکی صدر ٹرمپ کے اس دعوے پر تنقید کی کہ ان کی وجہ سے جنگیں رک رہی ہیں اور کہا کہ وزیراعظم مودی سفارت کاری اور دانشمندی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ اس موقع پر انہوں نے آپریشن سندور کی کامیابی پر فوج اور سائنسدانوں کو مبارکباد پیش کی۔ مفت اسکیموں پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے سابق نائب صدر نے کہا کہ حکومتوں کا مفت چیزیں بانٹنا درست نہیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا خواتین نے مفت بس سفر کا مطالبہ کیا تھا؟ حکومتوں کو صرف معیاری تعلیم اور صحت کی سہولیات مفت فراہم کرنی چاہئیں۔ انہوں نے ووٹ بینک کی سیاست کے لئے اقلیتوں کی خوشامد کی مخالفت کی اور کہا کہ مفت اسکیموں کے بجائے محنت کشوں کو ترغیب اور مدد فراہم کرنی چاہیے۔

خدمت، قربانی اور لگن مارواڑی سماج کی شناخت: برلا

سنبل پور: (یواین آئی) لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے اڈیشہ اور راجستھان کے روحانی عقائد، ثقافت اور خیالات میں مماثلت کی نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ مارواڑی برادری نے سخت محنت سے اوڈیشہ کے لوگوں کو اپنا بنایا اور وہ قربانی، خدمت اور لگن کے ذریعے ملک اور دنیا میں اپنی شناخت بنا رہے ہیں۔ پیر کی رات اڈیشہ کے سنبل پور میں مارواڑ مہوتسو سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر برلا نے کہا کہ بھگوان جگناتھ کی سرزمین اڈیشہ، روحانیت، مذہب، ثقافت، اقدار، ادب اور ملک کی آزادی کے لیے لڑنے والوں کی سرزمین ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہادری اور شجاعت کی سرزمین راجستھان سے یہاں آئی مارواڑی برادری کا اپنے مادر وطن سے گہرا لگاؤ ہے۔ انہوں نے کہا کہ مارواڑی برادری اپنے کام اور محنت کے ذریعہ اڈیشہ کی سرزمین کے لئے انمول حصہ ڈال رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ راجستھان اور اڈیشہ کا گہرا تعلق ہے۔ دونوں کے روحانی عقائد، ثقافتوں اور خیالات میں مماثلت ہے۔

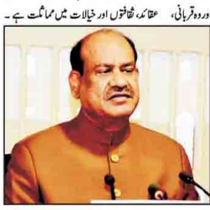

مارواڑی برادری نے سخت محنت سے یہاں کے لوگوں کو بھی اپنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مارواڑی برادری اپنی جائے پیدائش سے جڑے رہتے ہوئے اپنے کام کی جگہ پر سماجی ذمہ داریاں پوری کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آفات اور بحران کے وقت مارواڑی برادری ہر وقت مدد فراہم کرنے میں آگے رہتی ہے۔ انہوں نے تعلیم کے لیے اسکول کھولے، اسپتال بنائے اور دھرم شالیں بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بھجن لال شرما نے مہاجر راجستھانیوں کو ان کی جائے پیدائش سے جوڑنے میں قابل ستائش کام کیا ہے۔ اس سلسلے میں پرواسی راجستھانی دیوس کا اہتمام کیا گیا۔ انہوں نے ترقی یافتہ ہندوستان کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے کے لیے ہر ایک سے مثبت کردار ادا کرنے کی اپیل کی۔ اس موقع پر مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں راجستھان اور اڈیشہ تیزی سے ترقی کر رہے ہیں۔ ایک بھارت شریشٹھ بھارت کے لیے راجستھان اور اڈیشہ میں سرمایہ کاری کے مواقع بھی بڑھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مارواڑ مہوتسو منانے سے ہمارے ثقافتی ورثے میں مزید اضافہ ہوگا۔

مغربی بنگال: ایس آئی آر کی سماعت 27 دسمبر سے

کلکتہ: (یواین آئی) مغربی بنگال میں ووٹر فہرست کے خصوصی گہری نظرثانی (ایس آئی آر) کی سماعت 27 دسمبر سے شروع ہونے والی ہے۔ اس سے پہلے انتخابی کمیشن نے ووٹروں کی جانب سے جمع کرائے گئے دستاویزات کی جانچ کے عمل کو تیز کر دیا ہے، جس میں رہائش کے سرٹیفکیٹ پر خاص زور دیا جا رہا ہے۔ یہ قدم ان شکایات کے بعد اٹھایا گیا ہے جن میں الزام لگایا گیا کہ مستقل رہائش کے سرٹیفکیٹ "من مانے طریقے سے" تقسیم کیے جا رہے ہیں اور کئی وصول کنندگان بہ شہری نہیں ہو سکتے۔ ایس آئی آر سماعت کے دوران درخواست گزاروں کو کمیشن کی طرف سے مقرر کردہ 11 دستاویزات میں سے کم از کم ایک پیش کرنا ہوگا۔ اس فہرست میں رہائش کا سرٹیفکیٹ نمایاں طور پر شامل ہے۔ تاہم سماعت شروع ہونے سے پہلے ہی کمیشن کو کئی شکایات ملی ہیں کہ یہ سرٹیفکیٹ بغیر مناسب جانچ کے اندھا دھند جاری کیے جا رہے ہیں، جس سے ووٹر فہرست کی نظرثانی کے عمل میں ان کے غلط استعمال کا خدشہ بڑھ گیا ہے۔ ان الزامات کے پیش نظر مغربی بنگال کے چیف الیکشن آفیسر (سی ای او) کے دفتر نے ریاستی حکومت سے تفصیلی وضاحت طلب کی ہے۔ ایک سینئر افسر نے بتایا کہ چیف الیکشن آفیسر نے ریاست سے یہ واضح کرنے کو کہا ہے کہ رہائش کے سرٹیفکیٹ کس قانون اور کس انتظامی اختیار کے تحت جاری کیے جا رہے ہیں، اور اس کے لیے کون سے معیار اپنائے جا رہے ہیں، خاص طور پر جاری ایس آئی آر کے پس منظر میں۔ قواعد کے مطابق ضلع مجسٹریٹ، اضافی ضلع مجسٹریٹ اور سب ڈویژن افسر رہائش کے سرٹیفکیٹ جاری کرنے کے مجاز ہیں لیکن یہ مناسب جانچ کے بعد ہی ہونا چاہیے۔ ریاستی داخلہ محکمے کے ایک سینئر افسر نے کہا کہ "اگر بعد میں رہائش (ڈومیسائل) سرٹیفکیٹ کے فائدہ اٹھانے والے سے متعلق کوئی قانونی پیچیدگی پیدا ہوتی ہے تو ذمہ داری جاری کرنے والے افسر پر ہوگی۔" سی ای او دفتر کے افسر نے کہا، "انتخابی کمیشن نے خبردار کیا ہے کہ اگر کوئی سرکاری افسر جعلی سرٹیفکیٹ جاری کرتا ہوا پایا گیا یا کوئی شخص جعلی دستاویز جمع کرتا ہوا پایا گیا تو اس کے خلاف ہندوستانی تعزیرات کے تحت سخت کارروائی کی جائے گی۔" انہوں نے یہ بھی کہا کہ "ایسے جرائم کے لیے سات سال تک قید کے ساتھ ساتھ مالی جرمانے کا بھی انتظام ہے۔"

علاقائی زبانوں کے تراجم کی اشد ضرورت: پروفیسر ابوبکر عباد

سی۔ ایم کالج، دربھنگہ میں علاقائی زبان کی اہمیت وافادیت پر مذاکرہ

دربھنگہ: کسی بھی زبان کو ثروت مند بنانے کے لئے علاقائی زبانوں کے تراجم کی اشد ضرورت ہوتی ہے کیوں کہ علاقائی زبان صرف زبان نہیں ہوتی بلکہ وہ اس علاقہ خاص کی تہذیب وثقافت کی آئینہ دار بھی ہوتی ہے۔ اس لئے جب علاقائی زبانوں کے تراجم سے ہمارا واسطہ پڑتا ہے تو ہم مختلف النوع تہذیب وثقافت سے بھی آگاہ ہوتے ہیں۔ مذکورہ خیالات کا اظہار اردو کے نامور ناقد ومحقق پروفیسر ابوبکر عباد، صدر شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی نے کیا۔ پروفیسر عباد مقامی سی۔ ایم کالج میں شعبۂ اردو کے زیراہتمام منعقد مذاکرہ بہ عنوان ''علاقائی زبان کی اہمیت وافادیت'' میں بطور مہمانِ خصوصی اظہار خیال کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں کئی علاقائی زبانیں ہیں جن میں ادب لکھنے کی قدیم روایت ہے اس لئے یہاں

کی مختلف علاقائی زبانوں کے ادب کو اردو میں اور اردو کے ادب کو علاقائی زبان میں منتقل کرنے کی کوشش کی جانی چاہئے۔ اس موقع پر صدر جلسہ پروفیسر مشتاق احمد، پرنسپل سی ایم کالج، دربھنگہ نے کہا کہ ہماری قومی تعلیمی پالیسی میں علاقائی زبانوں کو فروغ دینے کی وکالت کی گئی ہے اور اس میں پرائمری سے لے کر اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے مواقع دئے گئے ہیں جو بلاشبہ ہندوستان جیسے کثیر اللسان ملک کے لئے بہت ہی مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ پروفیسر احمد نے کہا کہ متھلا میں میتھلی زبان کی حیثیت ادبی اعتبار سے بھی بہت اہم ہے کہ یہاں چودہویں صدی میں ودیاپتی جیسا عظیم شاعر پیدا ہوا اور جنہوں نے میتھلی شاعری کو عروج بخشا اور چندا جھا نے میتھلی میں مثالی نثر لکھی۔ میتھلی زبان کے ادب کا ترجمہ اردو میں اور اردو ادب کے نمائندہ شاعروں اور نثر نگاروں کی تخلیقات کا میتھلی میں ترجمہ کیا جانا دونوں زبان کیلئے سودمند ثابت ہو سکتا ہے۔ اس مذاکرہ میں سی ایم کالج کے شعبۂ اردو فارسی کے اساتذہ ڈاکٹر خالد انجم عثمانی، ڈاکٹر فیضان حیدر، ڈاکٹر شبنم، ڈاکٹر مجاہد اسلام، ڈاکٹر مسرور ہادی اور للت نرائن متھلا یونیورسٹی کے سابق صدر شعبہ پروفیسر آفتاب اشرف، معروف صحافی ظفر انور شکرپوری، پروفیسر شہنواز عالم، ڈاکٹر رضوان احمد وغیرہم نے بھی اس مذاکرہ میں اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

ای ڈی نے درج کی ذاکر حسین میموریل ٹرسٹ کے خلاف فوجداری شکایت

نئی دہلی: (یواین آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے سرکاری فنڈ کے غلط استعمال سے متعلق مبینہ منی لانڈرنگ کیس میں ڈاکٹر ذاکر حسین میموریل ٹرسٹ، کانگریس لیڈر سلمان خورشید کی اہلیہ لوئیس خورشید اور محمد اطہر کے خلاف فوجداری شکایت درج کی ہے، جس میں 45.92 لاکھ روپے کی جائیداد ضبط کرنے اور انہیں مجرم قرار دینے کی مانگ کی گئی ہے۔ ای ڈی کے لکھنؤ ریجنل آفس نے منگل کو یہ اطلاع دی۔ یہ معاملہ ٹرسٹ کو مصنوعی اعضا اور آلات کی تقسیم کے لیے دیے گئے فنڈ کے مبینہ غلط استعمال سے متعلق ہے۔ ای ڈی نے اترپردیش پولیس کی اکنامک جرائم ونگ کی جانب سے ڈاکٹر ذاکر حسین میموریل ٹرسٹ کے نمائندے پرتیوش شکلا اور دیگر کے خلاف درج 17 ایف آئی آر کی بنیاد پر منی لانڈرنگ ایکٹ (پی ایم ایل اے) کے تحت تحقیقات شروع کی ہیں۔ پولیس نے ٹرسٹ کے اُس وقت کے سکریٹری اطہر فاروقی عرف محمد اطہر اور اُس وقت کی پروجیکٹ ڈائریکٹر لوئیس خورشید کے خلاف تمام 17 مقدمات میں چارج شیٹ داخل کر دی ہے۔ ای ڈی کی تحقیقات میں پتہ چلا کہ ٹرسٹ کو ملنے والی 71.50 لاکھ روپے کی گرانٹ رقم کا استعمال مرکزی حکومت کی جانب سے منظور شدہ کیمپوں کے انعقاد کے لیے نہیں کیا گیا۔ اس کے بجائے الزام ہے کہ پرتیوش شکلا، محمد اطہر اور لوئیس خورشید نے اس رقم کو ٹرسٹ کے فائدے اور اپنے ذاتی فائدے کے لیے استعمال کیا۔ اس سے پہلے ای ڈی نے اترپردیش کے فرخ آباد ضلع میں زرعی زمین سمیت 29.51 لاکھ روپے مالیت کی 15 غیر منقولہ جائیدادیں اور ٹرسٹ سے جڑے چار بینک اکاؤنٹس میں جمع 16.41 لاکھ روپے کی رقم کو عارضی طور پر ضبط کر لیا تھا۔

سری لنکا کی بحریہ نے 12 تمل ماہی گیروں کو کیا گرفتار

اسٹالن نے وزیر خارجہ کو مکتوب لکھ کر ان کی رہائی کا مطالبہ کیا

چنئی: (یواین آئی) سری لنکا کی بحریہ نے منگل کی صبح تمل ناڈو کے 12 ماہی گیروں کو سری لنکا کے علاقائی پانیوں میں مبینہ طور پر مچھلی پکڑنے کے الزام میں گرفتار کیا۔ وزیراعلیٰ ایم کے اسٹالن نے وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر کو خط لکھ کر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے سفارتی ذرائع سے ان کی جلد رہائی کے لیے فوری اقدامات کرنے کی اپیل کی۔ ان ماہی گیروں کو، رامناتھ پورم ضلع کے جزیرے کے شہر رامیشورم سے، سری لنکا کی بحریہ نے بین الاقوامی میری ٹائم باؤنڈری لائن (آئی ایم بی ایل) کو عبور کرنے کے الزام میں گرفتار کیا۔ بحریہ نے ان کی مشینی کشتی بھی قبضے میں لے لی اور ماہی گیروں کو مزید کارروائی کے لیے سری لنکا لے گئی۔ ماہی گیروں کی مسلسل گرفتاریوں سے ماہی گیری برادری میں مایوسی پھیل رہی ہے، جو مرکزی اور ریاستی حکومتوں سے اس پیچیدہ مسئلہ کا دیرپا حل تلاش کرنے کی اپیل کر رہے ہیں۔ دریں اثنا، مسٹر اسٹالن نے ڈاکٹر جے شنکر پر زور دیا کہ وہ دونوں ممالک کے درمیان جلد از جلد مشترکہ

ورکنگ گروپ (جے ڈبلیو جی) ماہی گیروں کی سطح پر بات چیت بلائیں اور اس دیرینہ مسئلے کا دیرپا حل تلاش کرنے کے لیے تمام زیرحراست ماہی گیروں اور ان کی کشتیوں کی جلد از جلد رہائی کو یقینی بنائیں۔ مسٹر اسٹالن کے وزیر خارجہ کو لکھے گئے نیم سرکاری خط کی کاپیاں یہاں میڈیا کو جاری کی گئیں، جس میں ان کی توجہ رامیشورم سے ایک مشینی کشتی اور 12 ماہی گیروں کی گرفتاری کی طرف مبذول کرائی گئی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ ماہی گیر کل رات رامناتھ پورم ضلع کے رامیشورم فش لینڈنگ سنٹر سے غیر رجسٹرڈ مشینی کشتی میں مچھلی پکڑنے گئے تھے۔ وزیراعلیٰ نے کہا، "سری لنکا کی بحریہ کی طرف سے ہمارے ماہی گیروں کی مسلسل گرفتاری اور ان کی کشتیوں کو ضبط کرنے سے ان کی روزی روٹی بری طرح متاثر ہوئی ہے اور تمل ناڈو کی ساحلی ماہی گیری برادریوں کو بے پناہ مشکلات اور پریشانی کا سامنا کرنا پڑا ہے۔" مسٹر اسٹالن نے کہا کہ اس وقت تمل ناڈو کی کل 248 ماہی گیری کی کشتیاں اور 62 ماہی گیر (جن میں 2024 میں گرفتار کیے گئے 18 ماہی گیر بھی شامل ہیں) سری لنکا کی تحویل میں ہیں۔

چھتیس گڑھ شراب گھپلہ کیس میں آئی اے ایس افسر نرنجن داس گرفتار

نئی دہلی: (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے رائے پور علاقائی دفتر نے چھتیس گڑھ شراب گھپلہ معاملے میں آئی اے ایس افسر نرنجن داس کو گرفتار کیا ہے۔ داس کو رائے پور میں منی لانڈرنگ کی روک تھام ایکٹ (پی ایم ایل اے) کے تحت خصوصی عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں سے اسے تین دن کے لیے ای ڈی کی حراست میں بھیج دیا گیا۔ ای ڈی نے تعزیرات ہند (آئی پی سی) اور بدعنوانی کی روک تھام ایکٹ 1988 کی مختلف دفعات کے تحت رائے پور میں واقع اے سی بی۔ ای او ڈبلیو آف چھتیس گڑھ کے ذریعہ درج کی گئی ایف آئی آر کی بنیاد پر تحقیقات کا آغاز کیا۔ پولس کی تحقیقات میں انکشاف ہوا کہ چھتیس گڑھ شراب گھپلے نے ریاستی خزانے کو 5 کروڑ روپے سے زیادہ کا نقصان پہنچایا۔ ای ڈی کی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ داس کو تقریباً 18 کروڑ روپے کی رقم ملی۔ مزید برآں، ڈیجیٹل ڈیٹا، ضبط شدہ دستاویزات، اور ریکارڈ شدہ بیانات سے شواہد اس کی شراب کے ریکیٹ میں سرگرم عمل دخل کو ثابت کرتے ہیں۔ تحقیقات میں یہ بھی ثابت ہوا کہ آئی اے ایس افسر کو ایکسائز کمشنر اور ایکسائز ڈپارٹمنٹ کے سکریٹری کا اضافی چارج صرف اور صرف شراب گھپلہ میں سہولت فراہم کرنے کے لیے دیا گیا تھا۔ تحقیقات سے یہ بھی پتہ چلا کہ داس نے اپنے قانونی فرائض کو نظر انداز کیا، سرکاری ریونیو کے غبن میں مدد کی، اور 50 لاکھ روپے کی ماہانہ ادائیگی کے عوض گینگ کو بلا روک ٹوک کام کرنے کی اجازت دی۔ ان پر فیلڈ افسران کو اپنے دائرہ اختیار میں غیر محسوب اور غیر قانونی شراب کی فروخت بڑھانے کی ہدایت دینے کا الزام ہے۔ اس کے نتیجے میں جرائم سے حاصل ہونے والی رقم کی منی لانڈرنگ اور ریاستی وسائل کے بڑے پیمانے پر نقصان میں مرکزی تھا۔ اس سے قبل، ای ڈی نے انل ٹوٹیجا (سابق آئی اے ایس)، اروند سنگھ، ترلوک سنگھ ڈھلون، انور ڈھیبر، ارون پتی ترپاٹھی (آئی ٹی ایس)، کاواسی لکھما (ایم ایل اے اور اس وقت چھتیس گڑھ کے ایکسائز منسٹر)، چیتنیا بگھیل (سابق وزیراعلیٰ کے بیٹے)، اور سومیا چورسیا سمیت کئی دیگر کو اس معاملے میں گرفتار کیا گیا ہے۔ مزید تفتیش جاری ہے۔

دہرادون: ریل بنانے پر تنازعہ، سابق وزیراعلیٰ ہریش راوت ایف آئی آر درج کرانے تھانے پہنچے۔

کارتی چدمبرم کے خلاف چینی ویزا گھوٹالے میں الزامات طے

نئی دہلی: (یواین آئی) راؤز ایوینیو کورٹ نے منگل کے روز کانگریس لیڈر کارتی چدمبرم اور ان کے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ ایس بھاسکرارمن کے خلاف مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کے ذریعہ جانچ کیے جانے والے مبینہ چینی ویزا گھوٹالے میں الزامات طے کیے۔ عدالت نے بھاسکرارمن پر کیس سے متعلق اہم شواہد کو تباہ کرنے کا بھی الزام لگایا۔ دونوں ملزمان خود کو بے قصور بتایا جس کے بعد عدالت نے اگلی سماعت کی تاریخ 16 جنوری کو مقرر کی۔ سی بی آئی نے وکاس مکھریا کو سرکاری گواہ کا درجہ دیا ہے، جن سے استغاثہ کو مقدمے میں ان کے کلیدی کردار ادا کرنے کی امید ہے۔ سی بی آئی کی ایف آئی آر کے مطابق، مانسہ، پنجاب میں واقع پرائیویٹ کمپنی (تلونڈی سابو پاور لمیٹڈ) نے مبینہ طور پر چینی شہریوں کے لیے ویزے کے اجرا میں آسانی کے لیے بچولیوں کے

ذریعے 50 لاکھ روپے ادا کیے تھے۔ یہ کمپنی 1,980 میگاواٹ کا تھرمل پاور پلانٹ لگا رہی تھی، جس کی تعمیر چینی کمپنی کو آؤٹ سورس کی گئی تھی۔ پروجیکٹ میں تاخیر کی وجہ سے، کمپنی نے مبینہ طور پر وزارت داخلہ کی طرف سے مقرر کردہ ویزا کی حد سے زیادہ چینی پیشہ ور افراد کو لانے کی کوشش کی۔ سی بی آئی کے حکام نے اطلاع دی کہ ان پابندیوں کو روکنے کے لیے کمپنی کے نمائندوں نے اپنے ساتھیوں کے ذریعے چنئی میں مقیم ایجنٹ سے رابطہ کیا۔ یہ الزام لگایا گیا ہے کہ یہ منصوبہ 263 پروجیکٹ ویزا کو دوبارہ استعمال کرنے کا تھا جو پہلے چینی حکام کو دیے گئے تھے، جس سے وزارت داخلہ کی مقرر کردہ حد کی خلاف ورزی ہوئی تھی۔ اس کے بعد ویزے کو دوبارہ استعمال کرنے کی منظوری کے لیے وزارت داخلہ کو درخواست پیش کی گئی جس پر ایک ماہ کے اندر منظوری دے دی گئی۔

خواتین کے وقار پر حملہ چاہے کہیں بھی ہو، مذمت ہونی چاہیے: محبوبہ مفتی

سری نگر: (یواین آئی) پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر محبوبہ مفتی نے بنگلہ دیش میں ہندو خواتین کے خلاف بڑھتی ہوئی عدم تحفظ کی خبروں پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ خواتین کے حقوق اور تحفظ کو

مذہب، قومیت اور سرحدوں کی بنیاد پر تقسیم نہیں کیا جا سکتا۔ اپنے بیان میں محبوبہ مفتی نے کہا کہ بنگلہ دیش سے آنے والی رپورٹس، جن میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ہندو خواتین 'سندور' لگا کر آزادانہ نقل وحرکت سے خوفزدہ ہیں، انتہائی افسوسناک اور قابلِ مذمت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی معاشرے میں خواتین کی آزادی کو محدود کرنا انسانی اخلاقیات اور بنیادی حقوق کی صریح خلاف ورزی ہے۔

اوڈیشہ حکومت ریاستی پسماندہ طبقات کمیشن کی تشکیل نو کرے: پردھان

بھونیشور: (یواین آئی) مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے اوڈیشہ کے وزیر اعلی موہن چرن ماجھی سے اوڈیشہ اسٹیٹ بیک ورڈ کلاس کمیشن (او ایس بی سی) کی تشکیل نو کرنے کی اپیل کی ہے۔ وزیر اعلیٰ کو لکھے خط میں مسٹر پردھان نے کہا کہ کمیشن کی تشکیل نو سماجی انصاف کو یقینی بنانے اور پسماندہ طبقے کے لوگوں کی امیدوں اور امنگوں کو پورا کرنے کی سمت میں ایک اہم قدم ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ کمیشن کی مدت 3 جنوری 2024 کو ختم ہو گئی ہے اور ابھی تک کسی نئے ممبر کا تقرر نہیں کیا گیا ہے۔ مرکزی وزیر نے نوٹ کیا کہ اڈیشہ میں تقریباً 216 سماجی اور تعلیمی طور پر پسماندہ طبقات (ایس ای بی سی) کمیونٹیز ہیں، جو ریاست کی آبادی کا ایک اہم حصہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ

کمیشن کے کام نہ کرنے کی وجہ سے ان کمیونٹیز کے لوگوں کو تعلیم، روزگار اور مختلف فلاحی اسکیموں کے فوائد تک رسائی میں مشکلات کا سامنا ہے۔ انہیں اپنی شکایات کے لیے آئینی پلیٹ فارم سے بھی انکار کیا جا رہا ہے۔ مسٹر پردھان نے اس بات پر زور دیا کہ کمیشن ایس ای بی سی کی فہرست میں نئی ذاتوں کو شامل کرنے، شکایات کو دور کرنے اور پسماندہ طبقات کی بہبود کے لیے حکومت کو پالیسی مشورہ فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اوڈیشہ ریاستی پسماندہ طبقات کمیشن (ترمیمی) ایکٹ 2020 کے تحت کمیشن پسماندہ طبقات کی سماجی اور تعلیمی حیثیت پر سروے کرنے کا بھی ذمہ دار ہے۔ سماجی انصاف کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے مسٹر پردھان نے کہا کہ کمیشن کی جلد از جلد تشکیل نو ضروری ہے۔

اراولی کی پہاڑیاں مکمل طور پر محفوظ ہیں: بھوپندر یادو

الور: (یواین آئی) جنگلات و ماحولیات کے مرکزی بھوپیندر یادو نے چار ریاستوں میں واقع اراولی کی پہاڑیوں کے سلسلے میں پھیلائے جا رہے شکوک وشبہات کو دور کرتے ہوئے کہا ہے کہ اراولی کی پہاڑیاں پوری طرح محفوظ ہیں۔ الور لوک سبھا حلقہ سے رکنِ پارلیمنٹ مسٹر بھوپندر یادو نے منگل کے روز عوام کے نام لکھا گیا خط "الور کے نام ایک پاتی" ارسال کرتے ہوئے کہا کہ اراولی کے سلسلے میں پھیلائی جا رہی غلط فہمیوں کو دور کرنے کے لیے وہ یہ پیغام دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ الور بھی اراولی سلسلہ کوہ کا ایک اٹوٹ حصہ ہے، جہاں سریسکا ٹائیگر ریزرو اور سیلیسیڑھ جھیل جیسی قدرتی وراثتیں موجود ہیں۔ انہوں نے علاقے کے عوام کو یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ اراولی مکمل طور پر محفوظ ہے اور سپریم کورٹ کا فیصلہ اراولی کے

جامع تحفظ، غیر قانونی کان کنی پر روک لگانے، ماحولیاتی معیارات کے تحت محفوظ علاقوں کے باہر مجاز کان کنی کے ذریعے مقامی لوگوں کو فائدہ پہنچانے اور علاقے کی معاشی ترقی کے ساتھ ساتھ قدرتی تحفظ کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ عدالت کی جانب سے اراولی کے تعین کے لیے اختیار کیا گیا پیمانہ جس کے مطابق مقامی سطح سے 100 میٹر سے زیادہ بلند ہونے والی زمینی ساخت یا پہاڑی کو اراولی مانا جائے گا اور راجستھان میں پہلے سے نافذ معیار، جو اُس وقت کے وزیراعلیٰ اشوک گہلوت کے دور حکومت میں 2002 میں قائم کمیٹی کی رپورٹ کی بنیاد پر مرتب کیا گیا تھا، دونوں ایک دوسرے سے ہم آہنگ ہیں۔ اسی بنیاد پر آج بھی راجستھان میں اراولی کی وہ پہاڑیاں جن کی اونچائی 100 میٹر سے زیادہ ہے، وہاں کان کنی پر پابندی برقرار ہے۔

لکھنؤ: بھارت رتن سابق وزیر اعظم چودھری چرن سنگھ کی جینتی پر کونسل ہاؤس میں منعقد "کسان سمان دیوس" میں کسانوں اور سائنسدانوں کو وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے اعزاز سے نوازا۔

لکھنؤ میں شدید سردی: نرسری تک کے درجات 27 دسمبر تک بند

لکھنؤ: (پی این ایس) راجدھانی لکھنؤ میں سردی کی لہر اور گھنی دھند نے عام زندگی کو درہم برہم کر دیا ہے۔ بچوں کی صحت اور حفاظت کو ذہن میں رکھتے ہوئے، ضلع مجسٹریٹ (ڈی ایم) وشاک جی نے ضلع کے تمام بورڈز کے اسکولوں کے لیے سخت ہدایات جاری کی ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ کے حکم کے مطابق، لکھنؤ کے تمام اسکولوں (سی بی ایس ای، آئی سی ایس ای، یو پی بورڈ، اور دیگر) میں پری پرائمری سے نرسری تک کی کلاسیں 24 دسمبر سے 27 دسمبر 2025 تک مکمل طور پر بند رہیں گی۔ یہ فیصلہ چھوٹے بچوں کو صبح کی شدید سردی اور گھنی دھند سے بچانے کے لیے لیا گیا ہے۔ کلاس 1 سے 8 کے لیے اسکول کے اوقات میں اہم تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ نئے اوقات: صبح 10:00 بجے سے شام 3:00 بجے تک۔ مؤثر تاریخ: یہ حکم 24 دسمبر سے نافذ العمل ہوگا۔ ضلع مجسٹریٹ نے وضاحت کی ہے کہ تمام سرکاری اور نجی اسکولوں کو اس حکم کی سختی سے تعمیل کرنی ہوگی۔ غفلت برتنے والے اداروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ جہاں پیر اور منگل کو دوپہر کی دھوپ سے کچھ راحت ملی، محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ رات اور صبح کے دوران گھنی دھند اور سردی کی لہر برقرار رہے گی۔ اس وارننگ کی بنیاد پر ضلع انتظامیہ نے اسکولوں کے اوقات تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

لکھنؤ: انٹیگرل یونیورسٹی میں زراعت کے موضوع پر بین الاقوامی کانگریس میں گورنر آنندی بین پٹیل نے شرکت کی۔

انٹیگرل یونیورسٹی میں زراعت پر بین الاقوامی کانگریس کا اختتام

لکھنؤ: (پی این ایس) ترقی یافتہ ہندوستان کے لیے مصنوعی ذہانت اور روبوٹکس سے چلنے والی سمارٹ زراعت کو کھولنے کے موضوع پر بین الاقوامی کانگریس (AIRSA-VBCON2025) اور انٹیگرل فارمرز ایوارڈز کی تقریب، جو مشترکہ طور پر انٹیگرل انسٹی ٹیوٹ آف ایگریکلچرل سائنس اور پردیش یونیورسٹی (انٹیگرل انسٹی ٹیوٹ آف ایگریکلچرل سائنس) کے زیر اہتمام منعقد ہوئی۔ ایگریکلچرل ریسرچ کونسل (UPCAR) کا آج کامیابی سے اختتام ہوا۔ پروگرام کی صدارت اتر پردیش کی عزت مآب گورنر محترمہ نے کی۔ آنندی بین پٹیل۔ اپنے خطاب میں، انہوں نے کرشی وگیان کیندروں اور ترقی پسند کسانوں کو اعزاز دینے کے لیے یونیورسٹی کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ ریاست بھر میں کسانوں کی یہ پہچان حالیہ برسوں میں زرعی شعبے میں ہونے والی مثبت تبدیلیوں کی عکاس ہے۔ خود ایک کسان کے طور پر، اس نے کسانوں کو درپیش چیلنجوں کا اشتراک کیا اور نامیاتی اور ٹیکنالوجی پر مبنی پائیدار کھیتی کو فروغ دینے کی کوششوں کی تعریف کی۔ گورنر نے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں پانی کے تحفظ اور آبپاشی کی اسکیموں کو مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا، خاص طور پر ڈرپ اریگیشن اور نامیاتی پیداوار کی مارکیٹنگ پر زور دیا۔ انہوں نے کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کرنے کے لیے سیلف ہیلپ گروپس (SHGs) اور فارمر پروڈیوسر آرگنائزیشنز (FPOs) کے ذریعے مارکیٹ کے رابطوں کو مضبوط کرنے پر زور دیا۔ یونیورسٹی کے بانی اور چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر نے کہا کہ اس کانگریس کے نتائج زرعی شعبے میں پیداواری صلاحیت بڑھانے اور فیصلہ سازی کو بہتر بنانے میں سنگ میل ثابت ہوں گے۔ کانگریس کے دوران، AI پر مبنی سمارٹ فارمنگ، آب و ہوا سے لچکدار زراعت، اور زرعی سپلائی چین میں روبوٹکس کی اہمیت پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس تقریب میں ICRISAT کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر ہمانشو پاٹھک، ایگریکلچر پروڈکشن کمشنر جناب دیپک کمار اور رانی لکشمی بائی سنٹرل ایگریکلچرل یونیورسٹی کے چانسلر پروفیسر پنجاب سنگھ جیسی نامور شخصیات نے شرکت کی۔ وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا، جبکہ رجسٹرار اور پروگرام کوآرڈینیٹر پروفیسر محمد حارث صدیقی نے شکریہ ادا کیا۔ تقریب کو آرگنائزنگ سکریٹری پروفیسر علوینہ فاروقی نے کامیابی سے چلایا۔ یہ کانگریس مصنوعی ذہانت اور روبوٹکس کے ذریعے ہندوستان کے زرعی مستقبل کو بااختیار بنانے کے لیے ایک عالمی پلیٹ فارم کے طور پر ابھری ہے۔

ایس آئی آر ٹھیک سے نہ کرانے والے اراکین اسمبلی کو نہیں ملے گا ٹکٹ: یوگی

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش میں ایس آئی آر سے متعلق وزیر اعلیٰ یوگی ادتیہ ناتھ اور بی جے پی مکمل طور پر سختی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے واضح طور پر کہا ہے کہ ایس آئی آر کے حوالے سے لاپرواہی مہنگی پڑ سکتی ہے۔ ایسا کرنے میں ناکامی آپ کے لیے خطرے کا اشارہ ہو سکتی ہے۔ اس کے نتائج اگلے 20 سال تک بھگتنا پڑے گا۔ لکھنؤ میں ایس آئی آر سے متعلق بی جے پی کی طرف سے ایک ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا، جس میں پارٹی کے سرکردہ لیڈران بشمول وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ، ریاستی صدر پنکج چودھری اور قومی جنرل سکریٹری اور مرکزی انچارج ترون چگ نے شرکت کی۔ اس میٹنگ میں، بی جے پی نے واضح طور پر اشارہ دیا کہ جن سیٹوں پر ایس آئی آر ٹھیک سے نہیں ہو پائے گا، وہاں کے اراکین اسمبلی کا ٹکٹ کٹنا طے ہے۔ اس میٹنگ میں وزیر اعلیٰ یوگی ادتیہ ناتھ نے سبھی وزراء، اراکین اسمبلی، ریاستی اور بوتھ سطح کے کارکنان کو وارننگ دیتے ہوئے کہا کہ اگر آپ ایس آئی آر ٹھیک سے نہیں کرتے ہیں تو یہ آپ کے لئے خطرے کی گھنٹی ہو سکتی ہے۔ کئی سیٹیں ایسی ہیں، جن پر ہار جیت کا فرق چار سے پانچ ہزار سے بھی کم تھا۔ ایسے میں ذرا سی لاپرواہی سے ہم اپنی سیٹ گنوا سکتے ہیں۔ یوگی ادتیہ ناتھ نے اس ورکشاپ میں کچھ اسمبلی سیٹوں کا ذکر بھی کیا اور کاٹے گئے ناموں کا ڈیٹا شیئر کیا۔ ساتھ ہی بتایا کہ لکھنؤ کینٹ اور شمالی لکھنؤ، آگرہ جنوب، ملکی پور، ہردوئی اور لکھیم پور سمیت تین درجن سے زیادہ سیٹوں پر 20 فیصد سے زیادہ رائے دہندگان کے نام کاٹے گئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ یوگی ادتیہ ناتھ نے حکم دیا کہ اپنے اپنے علاقوں میں جائیں اور جن کے بھی نام کاٹے گئے ہیں، ان کے نام لسٹ میں ڈلوائیں۔ ایک ایک کارکن گھر گھر جا کر اپنے سبھی رائے دہندگان کے نام ایس آئی آر میں ڈلوائیں، جو لوگ غیر حاضر ہیں یا منتقل ہو چکے ہیں، ان کے نام جڑوانے پر توجہ مرکوز کریں اور اپوزیشن کے ذریعہ فرضی ناموں کے اندراج پر نظر رکھیں اور اعتراض درج کرائیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر آپ سے یہ کام نہیں ہوتا تو بتا دیں کہ ہمارے پاس کام کرنے والے اور لوگ بھی ہیں۔ انہوں نے ایسی سیٹوں پر بھی تشویش ظاہر کی ہے کہ جہاں بی جے پی کی روایتی سیٹیں رہی ہیں، لیکن وہاں سب سے زیادہ رائے دہندگان کے نام مردہ یا غیر حاضر کے زمرے میں درج ہوئے ہیں۔ جبکہ کئی مسلم اکثریتی سیٹیں ایسی ہیں، جہاں پر کم ووٹروں کے نام کٹے ہیں۔ اس ورکشاپ میں ریاستی صدر پنکج چودھری نے کہا کہ امتحان اور آزمائش کا وقت ہے، جس میں 100 فیصد نمبر لانے والا ہی پاس مانا جائے گا۔

اسمبلی میں الزام لگانے سے پہلے اراکین حلف نامہ دیں: اسپیکر

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش اسمبلی کے سرمائی اجلاس کے تیسرے دن منگل کو اسمبلی اسپیکر ستیش مہانا نے حزب اختلاف اور حکمراں جماعت کے اراکین سے کہا کہ کسی پر الزام لگانے سے پہلے ان کے سامنے حلف نامہ جمع کرایا جائے۔ سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے ایک رکن نے چینی مانجھے (پتنگ کی ڈور) سے ہونے والے حادثات سے متعلق سوال کے تحریری جواب پر عدم اطمینان ظاہر کرتے ہوئے حکومت پر غلط معلومات دینے کا الزام عائد کیا۔ سوالات کے وقفے کے ختم ہو جانے کے باعث ضمنی سوال پوچھنے کا موقع نہ ملنے پر ایس پی کے سینئر رکن رویداس مہروترا نے کہا کہ حکومت نے ان کے سوال کا درست جواب نہیں دیا۔ ان کے اس الزام پر اعتراض کرتے ہوئے پارلیمانی امور کے وزیر سریش کمار کھنہ نے کہا کہ حکومت نے صحیح جواب دیا ہے۔ اسی دوران ایوان میں قائد حزب اختلاف ماتا پرساد پانڈے نے مداخلت کرتے ہوئے کہا، "یہ ایک روایت بنتی جا رہی ہے کہ جب وزراء جواب دیتے ہیں تو براہ راست جواب دینے کے بجائے پچھلی حکومتوں پر الزام عائد کرتے ہیں۔ قاعدہ یہ ہے کہ کسی پر الزام لگانے کے لیے ثبوت ہونا چاہیے۔ اس روایت کو بند کرایا جائے، ورنہ ہم اسی وقت احتجاج کریں گے۔ پانڈے نے بنیادی تعلیم کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) سندیپ سنگھ کی جانب سے تعلیم سے متعلق ایک سوال پر دیے گئے جواب پر اعتراض کیا تھا۔ کھنہ نے کہا کہ وزیر نے کسی جماعت کا نام نہیں لیا بلکہ صرف پچھلی حکومتوں کا ذکر کیا ہے۔ اس بحث کے دوران ایوان کی کارروائی چلاتے ہوئے اسپیکر ستیش مہانا نے کہا "میں تمام اراکین سے کہوں گا کہ الزام لگانے سے پہلے حلف نامہ میرے ٹیبل پر جمع کرائیں۔ یہ ایوان کے تمام 403 اراکین پر لاگو ہوگا۔ یہ سوال پوچھنے والوں اور حکومت دونوں پر لاگو ہوگا۔ کوئی بھی رکن اگر سوال پوچھے تو اسے ثبوت کے ساتھ تصدیق کرنی چاہیے، تبھی سوال پوچھا جانا چاہیے۔ قائد حزب اختلاف پانڈے نے اس پر اعتراض کیا تو مہانا نے کہا، 'اب آپ اپنے موقف سے پلٹ گئے ہیں۔

کسی بھی مجرم کو کسی صورت بخشا نہیں جائے گا: کیشو

لکھنؤ: (یو این آئی) کوڈین ملے ہوئے کف سیرپ کے غیر قانونی کاروبار کے حوالے سے قانون ساز کونسل (ودھان پریشد) میں قائدِ ایوان اور نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے منگل کو کہا کہ صحت کے ساتھ کھلواڑ کرنے والوں کے خلاف 'زیرو ٹالرینس' کی پالیسی کے تحت کارروائی ہوگی۔ انہوں نے واضح کیا کہ مجرم چاہے ملک میں ہو یا بیرون ملک، کسی کو بھی بخشا نہیں جائے گا۔ ایوان میں حکومت کا موقف پیش کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کوڈین سیرپ کی اسمگلنگ اور غیر قانونی فروخت پر مؤثر روک تھام کے لیے تین رکنی خصوصی ٹاسک فورس تشکیل دی گئی ہے۔ محکمہ ادویات کو ہدایت دی گئی ہے کہ ریاست کے تمام میڈیکل اسٹورز پر کوڈین سیرپ کے اسٹاک کی ڈیجیٹل تصدیق کی جائے۔ ڈاکٹر کے نسخے کے بغیر فروخت پائے جانے پر متعلقہ میڈیکل اسٹور کا لائسنس فوری طور پر منسوخ کر دیا جائے گا۔ کیشو موریہ نے کہا کہ اتر پردیش کے راستے دیگر ریاستوں میں ہونے والی اسمگلنگ کو روکنے کے لیے پولیس کو چیک پوسٹوں پر سختی بڑھانے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ دوا کے نام پر زہر بیچنے والوں کے خلاف سخت ترین کارروائی یقینی بنائی جائے گی اور ان کے نیٹ ورک کو مکمل طور پر تباہ کر دیا جائے گا۔ قائدِ ایوان نے یہ الزام بھی لگایا کہ کوڈین والے کف سیرپ کے کئی بڑے ہول سیل لائسنس سال 2016 میں اس وقت کی ایس پی (سماجوادی پارٹی) حکومت کے دوران قواعد کی خلاف ورزی کرتے ہوئے دیے گئے تھے۔ اسی کا خمیازہ آج ریاست کے نوجوان اور بچے بھگت رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈبل انجن حکومت کی پالیسی جرائم کے خلاف زیرو ٹالیرنس کی ہے؛ مجرم کسی بھی پارٹی، مذہب یا ذات کا ہو، اس کے خلاف 'ڈرگس اینڈ کاسمیٹکس ایکٹ' کے ساتھ ساتھ 'این ڈی پی ایس ایکٹ' اور 'گینگسٹر ایکٹ' کے تحت کارروائی ہوگی۔

بی جے پی حکومت میں کسانوں کی حالت بد سے بدتر: اکھلیش

لکھنؤ: (پی این ایس) سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ مسٹر اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ بی جے پی کے دور حکومت میں اتر پردیش میں کسانوں کی حالت بد سے بدتر ہوتی جا رہی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہاں ڈبل انجن والی حکومت ہے، ترقی کے بلند بانگ دعوے، لیکن حقیقت میں سب کچھ کھوکھلا نظر آتا ہے۔ حکومت نے کسانوں سے کئے گئے وعدے کبھی پورے نہیں کئے۔ جس کی وجہ سے ان کی حالت دن بدن خراب ہوتی جا رہی ہے۔ مہنگائی اور قرضوں کے بوجھ نے انہیں خودکشی پر مجبور کر دیا ہے۔ یہ وہ تحفہ ہے جو بی جے پی حکومت نے سابق وزیر اعظم چودھری چرن سنگھ کے یوم پیدائش پر کسانوں کو دیا ہے۔ مسٹر اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ کسانوں کو راحت فراہم کرنے کے نام پر بی جے پی حکومت نے ہمیشہ انہیں مسائل میں ڈالا ہے۔ جب کسانوں کو کھادوں اور بیجوں کی ضرورت ہوتی ہے تو انہیں بی جے پی حکومت میں شدید بحران کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کسان شدت سے یوریا اور کھاد کے حصول کے لیے کوشاں ہیں لیکن ان کی فریاد نہیں سنی جا رہی ہے۔ سردیوں میں یوریا کے حصول کے لیے گھنٹوں لائنوں میں کھڑے کسانوں کو مایوسی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ اتر پردیش سے آنے والی خبروں سے بی جے پی حکومت کی طرف سے کسانوں کو نظر انداز کرنے اور ان کے ساتھ بدسلوکی کے المناک مناظر سامنے آتے ہیں۔ شکوہ آباد میں گھنٹوں لائن میں انتظار کرنے والے کسانوں کو مایوس واپس لوٹنا پڑا۔ بلرام پور میں یوریا کو لے کر کسان اور سیکرٹری کے درمیان لڑائی ہوگئی۔ کسان اب بھی کھاد کے لیے بھٹک رہے تھے۔ بی جے پی حکومت نے کھاد کے لیے کوئی تیاری نہیں کی۔ مسٹر یادو نے کہا کہ ریاست میں دھان کی بھی خریداری نہیں ہو رہی ہے۔ کسانوں کی فصل ایم ایس پی پر نہیں خریدی جا رہی ہے۔ مڈل مین کسانوں کو ان کی فصلیں مہنگے داموں خرید کر لوٹ رہے ہیں۔ کسانوں کی مدد کرنے کے بجائے خریداری مراکز کے انچارج انہیں دلالوں کے پاس بھیج رہے ہیں۔ بی جے پی حکومت خریداری کے اعداد و شمار میں ہیرا پھیری کر رہی ہے۔ اس کا مقصد کسانوں کی مدد کرنا نہیں ہے۔ مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت کی پالیسیوں کی وجہ سے مہنگائی بڑھ رہی ہے۔ کسانوں کو اب لاگت کی قیمت بھی نہیں مل رہی ہے۔ بجلی مہنگی ہے۔ کیڑے مار ادویات اور بیج دستیاب نہیں ہیں۔ امن و امان تباہی کا شکار ہے۔ اب عوام کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو رہا ہے۔ کسان 2027 کے اسمبلی انتخابات کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں۔ وہ بی جے پی حکومت کو اقتدار سے ہٹانے کے بعد ہی راضی ہوں گے۔

لکھنؤ: انسپکٹر حضرت گنج وکرم سنگھ نے اپنی ٹیم کے ساتھ سڑک پر سو رہے غریب افراد میں گرم کمبل تقسیم کئے۔

آگرہ لکھنؤ ایکسپریس وے پر مسافر بس میں آتشزدگی

فیروز آباد: (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع فیروز آباد کے سرسا گنج علاقے میں آگرہ لکھنؤ ایکسپریس وے پر اجمیر سے نیپال جا رہی ایک بس میں آگ لگنے سے ہلچل مچ گئی۔ مسافروں نے بس سے کود کر اپنی جان بچائی۔ آگ کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور فائر بریگیڈ کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور آگ پر قابو پایا، لیکن تب تک بس مکمل طور پر جل کر راکھ ہو چکی تھی۔ خوش قسمتی سے اس حادثے میں کسی مسافر کی جان نہیں گئی۔ یہ لگژری بس منگل کو اجمیر سے 54 مسافروں کو لے کر نیپال جا رہی تھی۔ بس سرسا گنج کے آگرہ لکھنؤ ایکسپریس وے کے سنگ میل 76.300 پر پہنچی ہی تھی کہ بس کے پچھلے پہیے میں بیئرنگ کی رگڑ لگنے کی وجہ سے ٹائر میں آگ لگ گئی۔ ٹائروں کی آگ نے دیکھتے ہی دیکھتے پوری بس کو اپنی زد میں لے لیا۔ آگ دیکھ کر بس ڈرائیور نے فوری طور پر گاڑی روک دی۔ بس میں لگی آگ کو دیکھ کر مسافروں میں چیخ و پکار مچ گئی اور جان بچانے کیلئے لوگ بس سے کودنے لگے۔

لکھنؤ: آل انڈیا سنٹرل کونسل آف ٹریڈ یونین کے تحت آشا بہوؤں نے چارباغ ریلوے اسٹیشن کے باہر مظاہرہ کیا۔

لکھنؤ-وارانسی شاہراہ پر خوفناک سڑک حادثہ، دو افراد ہلاک، 16 زخمی

امیٹھی: (یو این آئی) منگل کی صبح ضلع امیٹھی میں لکھنؤ-وارانسی قومی شاہراہ پر ایک خوفناک سڑک حادثہ پیش آیا، جس میں چار ٹرک، ایک جنرتھ بس اور ایک کار شامل تھیں۔ اس حادثے میں دو ٹرک ڈرائیور موقع پر ہی ہلاک ہو گئے، جبکہ 16 مسافر زخمی ہوئے۔ یہ حادثہ مسافر خانہ علاقے میں واقع منگلم اسکول کے قریب پیش آیا۔ سرکل افسر اتل سنگھ کے مطابق حادثے کی بنیادی وجہ گھنا کہرا تھا۔ خراب حدِ نگاہ کے باعث ایک ٹرک پہلے ڈیوائیڈر پر چڑھ گیا۔ اس کے بعد پیچھے سے آنے والا دوسرا ٹرک اس سے ٹکرا گیا، پھر ایک اور ٹرک پہلے سے تباہ شدہ گاڑیوں سے جا ٹکرایا۔ بعد ازاں ایک چوتھا ٹرک، ایک جنرتھ بس اور ایک کار بھی ملبے سے ٹکرا گئیں۔ حادثے میں دو ٹرک ڈرائیوروں کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ جنرتھ بس میں سفر کرنے والے 16 مسافروں کو چوٹیں آئیں، جن میں سے دو کی حالت نازک بتائی جا رہی ہے۔

توقیر رضا کے قریبی ساتھی کے خلاف بلڈوزر کارروائی، واجد بیگ کا شادی ہال مسمار

بریلی: (پی این ایس) ترقیاتی اتھارٹی نے توقیر رضا کے قریبی ساتھی واجد بیگ کے شادی ہال کو منہدم کر دیا۔ یہ کارروائی منگل کو پولیس کی بھاری نفری کی موجودگی میں انجام دی گئی۔ یہ شادی ہال ایک ماہ قبل سیل کر دیا گیا تھا خان بریلی تشدد معاملے میں کلیدی ملزم ہیں اور فی الحال جیل میں بند ہیں۔ بی ڈی اے حکام کے مطابق یہ شادی ہال کافی عرصے سے انتظامیہ کے ریڈار پر تھا۔ بریلی ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے حکام کے مطابق واجد بیگ نے شہر

کے عزت نگر تھانہ حلقے میں واقع فریدہ پور چودھری علاقے میں کروڑوں کی لاگت سے ایک شادی ہال تعمیر کرایا تھا۔ انتظامیہ کے مطابق جانچ میں انکشاف ہوا کہ شادی ہال نقشہ کی منظوری کے بغیر تعمیر کیا گیا تھا۔ اور نقشہ کی منظوری کے بغیر تعمیر کرنے کا دعویٰ کیا گیا تھا۔ اتحاد ملت کونسل (آئی ایم سی) کے سربراہ مولانا توقیر رضا خان کے قریبی ساتھی واجد بیگ کے خلاف یہ کارروائی انتظامیہ نے پوری تیاری کے ساتھ کی۔ مولانا توقیر رضا

لو جہاد معاملہ میں ریزیڈنٹ ڈاکٹر معطل

لکھنؤ: (پی این ایس) لکھنؤ کے کنگ جارج میڈیکل یونیورسٹی (کے جی ایم یو) سے جڑا مبینہ 'لو جہاد' اور جبری مذہب تبدیلی کا معاملہ اب اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ تک پہنچ گیا ہے۔ الزام ہے کہ کے جی ایم یو کے ایک ریزیڈنٹ ڈاکٹر، رمیز الدین ملک، نے اپنی شادی چھپاتے ہوئے ایک ہندو خاتون ڈاکٹر سے قریبی تعلقات قائم کیے اور بعد ازاں اس پر مذہب تبدیل کرنے کے لیے دباؤ ڈالا۔ متاثرہ خاتون ڈاکٹر کے مطابق، جب اسے معلوم ہوا کہ ڈاکٹر ملک پہلے سے شادی شدہ ہے تو اس نے ان سے فاصلہ اختیار کرنا شروع کر دیا۔ اس کے بعد رمیز کی جانب سے مبینہ طور پر ہراسانی اور ذہنی و جسمانی اذیت کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ خاتون نے اپنی شکایت ریاستی خواتین کمیشن اور وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے سامنے رکھی، جس پر وزیر اعلیٰ نے معاملے کا سنجیدگی سے نوٹس لیتے ہوئے فوری کارروائی کے احکامات دیے۔ وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر کے جی ایم یو انتظامیہ نے ڈاکٹر رمیز الدین ملک کو معطل کر دیا ہے اور معاملے میں ایف آئی آر بھی درج کر لی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے متاثرہ خاتون کو یقین دہانی کرائی ہے کہ پورے معاملے کی شفاف اور غیر جانبدارانہ جانچ ہوگی اور اگر الزامات ثابت ہوتے ہیں تو قصوروار کو سخت سزا دی جائے گی۔ کے جی ایم یو کے ترجمان ڈاکٹر کے کے سنگھ نے ای ٹی وی بھارت سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ وزیر اعلیٰ کی جانب سے معاملے کا نوٹس لیے جانے کے بعد ادارہ جاتی سطح پر بھی کارروائی تیز کر دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وشاکھا کمیٹی بھی اس معاملے کی جانچ کر رہی ہے اور کمیٹی کی رپورٹ وزیر اعلیٰ تک پہنچائی جائے گی۔ فی الحال دونوں فریقوں کے بیانات درج کر لیے گئے ہیں۔

نومبر 2026 میں راجیہ سبھا سے بی ایس پی کی نمائندگی ختم

لکھنؤ: (پی این ایس) بہوجن سماج پارٹی اس وقت اپنے بدترین سیاسی دور سے گزر رہی ہے۔ لوک سبھا میں پہلے ہی پارٹی کی نمائندگی ختم ہو چکی ہے اور اب راجیہ سبھا میں بھی 2026 کے اختتام پر بی ایس پی کی آواز خاموش ہونے والی ہے۔ پارٹی کے واحد راجیہ سبھا رکن رام جی گوتم کی مدت نومبر 2026 میں پوری ہو جائے گی، جس کے بعد پارلیمان کے دونوں ایوانوں میں بی ایس پی کا کوئی بھی رکن باقی نہیں رہے گا۔ پارٹی کی 36 سالہ پارلیمانی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہوگا۔ اتر پردیش، جو کبھی بی ایس پی کا سب سے مضبوط سیاسی گڑھ تھا، وہاں پارٹی کی حالت نہایت کمزور ہو چکی ہے۔ موجودہ اسمبلی میں بی ایس پی کا صرف ایک ہی رکن ہے جبکہ قانون ساز کونسل میں پارٹی کی کوئی نمائندگی نہیں۔ ایسے میں راجیہ سبھا کے لیے مطلوبہ عددی حمایت کا حصول بی ایس پی کے لیے ناممکن نظر آتا ہے۔ 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں بی ایس پی ایک بھی نشست جیتنے میں ناکام رہی۔ اس کے ساتھ ہی پارٹی کا ووٹ شیئر بھی نمایاں طور پر کم ہو کر محض دو فیصد سے کچھ اوپر رہ گیا۔ اس انتخابی ناکامی نے نہ صرف پارٹی کے سیاسی مستقبل پر سوال کھڑے کیے بلکہ اس کے قومی پارٹی کے درجے پر بھی خطرہ منڈلانے لگا ہے۔ اتر پردیش سے راجیہ سبھا کی جن دس نشستوں پر نومبر 2026 میں ارکان کی مدت ختم ہو رہی ہے، ان میں بی ایس پی کے پاس نئی نشست جیتنے کے لیے درکار عددی طاقت موجود نہیں۔ اسمبلی کے موجودہ عددی توازن کے مطابق بھارتیہ جنتا پارٹی اور سماج وادی پارٹی ہی زیادہ تر نشستیں جیتنے کی پوزیشن میں ہیں۔

سالِ نو کے پیش نظر ممبئی پولیس کی 'منشیات مخالف' خصوصی مہم

ڈرگس کے عادی مجرموں پر نظر رکھنے کے لیے خصوصی کارروائی شروع، نائٹ لائف ہب، کوسٹل بیلٹس، ہائی ویز اور پارٹی ہاٹ اسپاٹ جیسے 30 سے زیادہ حساس مقامات پر چیکنگ جاری، ساحلوں پر ایس آر پی ایف تعینات

ممبئی: نئے سال کی شام کے قریب آتے ہی، پولیس نے شہر بھر میں منشیات کے عادی مجرموں پر کڑی نظر رکھنے کے لیے خصوصی اور حیران کن مہم شروع کردی ہے۔ عہدیداروں نے بتایا کہ این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت بک کئے گئے 3015 ہسٹری شیٹرز کی 31 دسمبر کی تقریبات کے دوران منشیات کی فروخت اور تقسیم کو روکنے کے لیے خصوصی مہم کے تحت باقاعدہ جانچ پڑتال کی جا رہی ہے۔ حکام نے بتایا کہ ممبئی پولیس نے 2025 میں اب تک تقریباً 700 کروڑ روپے کی منشیات ضبط کی ہیں، جو کہ شہر میں ریکارڈ کی جانے والی سب سے زیادہ سالانہ منشیات ہے۔ یہ اعداد و شمار 2024 میں پکڑی گئی منشیات کی 512 کروڑ روپے کی مالیت سے تیزی سے اضافے کی نمائندگی کرتا ہے، جو گزشتہ سال کے دوران منشیات کی کارروائیوں اور تیز تر نفاذ کے پیمانے پر روشنی ڈالتا ہے۔ پولیس نے کہا کہ تیز کریک ڈاؤن کا مقصد تہوار کے دوران سپلائی لائنوں کو کمزور کرنا ہے، جو روایتی طور پر منشیات کے استعمال اور پیڈلنگ میں اضافے سے منسلک ہے۔ 2025 کے دوران، کئی مقامات پر چھاپے مارے گئے، بشمول کرجت، پیلہار (نالاسوپارہ)، وسئی اور ستارا، اور کرناٹک میں میسور، جس کے نتیجے میں میفیڈرون (ایم ڈی) کی پانچ فیکٹریوں کا پردہ فاش ہوا۔ سب سے بڑی ضبطی میں 270 کلوگرام ایم ڈی شامل ہے، جس کی قیمت تقریباً 530 کروڑ روپے ہے، جو اس سال کی سب سے بڑی سنگل کیٹیگری ریکوری ہے۔ ڈی سی پی (اے این سی) نوناتھ ڈھوالے نے بتایا کہ پولیس نے 84 کروڑ روپے کی کوکین، 44 کروڑ روپے کی مالیت کا گانجا (بھنگ) اور 19 کروڑ روپے کی چرس بھی ضبط کی ہے۔ اطلاع کے مطابق اس سال 1372 منشیات فروشوں کو گرفتار کیا گیا، جبکہ 6200 سے زائد افراد کو منشیات کے استعمال سے متعلق مقدمات میں کارروائی کا سامنا کرنا پڑا۔ حکام نے بتایا کہ 30 سے زیادہ حساس مقامات پر چیکنگ جاری ہے، جن میں نائٹ لائف ہب، کوسٹل بیلٹس، ہائی ویز اور پارٹی ہاٹ اسپاٹ شامل ہیں۔ کلبوں، ریو کے شکار علاقوں اور پارٹی کے مقامات پر نگرانی کو بڑھادیا گیا ہے، جبکہ انٹیلی جنس یونٹ منشیات کی سپلائی چینز پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ ایک سینئر پولیس افسر نے کہا کہ توجہ اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ منشیات پارٹی سرکٹس تک نہ پہنچیں اور نئے سال کی تقریبات کے دوران سختی سے نفاذ کو برقرار رکھا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ خصوصی مہم آنے والے دنوں میں جاری رہے گی۔

عہدیداروں نے بتایا کہ گیٹ وے آف انڈیا اور شہر کے ساحلوں پر نئے سال کی شام پر متوقع بڑے ہجوم کو مدنظر رکھتے ہوئے، ممبئی پولیس مقامی پولیس اور اسٹیٹ ریزرو پولیس فورس کی تعیناتی کے ساتھ خصوصی حفاظتی انتظامات کرے گی۔ ہراسانی اور چھیڑ چھاڑ کے واقعات کو روکنے کے لیے ان مقامات پر نربھیا اسکواڈ تعینات کیے جائیں گے۔ عہدیداروں نے بتایا کہ نئے سال کی شام کی تقریبات کے دوران ہجوم کو منظم کرنے اور امن و امان کو برقرار رکھنے کے لیے 300 سے زیادہ پولیس اہلکاران مقامات پر تعینات ہوں گے۔

کارپوریشن انتخابات کے پیش نظر تھانے پولیس نے 5 ہزار اضافی نفری طلب کی

تھانے: جیسے جیسے تھانے میں میونسپل انتخابات قریب آرہے ہیں، پولیس نے حفاظتی انتظامات شروع کردیے ہیں۔ تھانے ضلع میں تھانے، بھیونڈی، کلیان-ڈومبیولی اور الہاس نگر میونسپل کارپوریشن علاقے تھانے پولیس کمشنریٹ کے تحت آتے ہیں۔ تھانے پولیس نے محکمہ داخلہ سے پانچ ہزار اضافی اہلکاروں کی درخواست کی ہے اور ان لوگوں کے خلاف احتیاطی کارروائی شروع کی ہے جن کے خلاف حملہ یا دیگر جسمانی تشدد کے دو سے زیادہ مقدمات درج ہیں۔ پولیس نے شہر میں گشت بڑھادیا ہے۔ چونکہ چاروں میونسپل کارپوریشنوں کے انتخابات ایک ساتھ ہو رہے ہیں، اس لیے پولیس پر سیکورٹی کا دباؤ بڑھنے کی امید ہے۔ تھانے، بدلاپور اور بھیونڈی شہر تھانے پولیس کمشنریٹ کے تحت آتے ہیں۔ بدلاپور اور امبرناتھ کے انتخابات کے بعد، تھانے، بھیونڈی، کلیان-ڈومبیولی اور الہاس نگر میونسپل کارپوریشنوں کے انتخابات اب تھانے کمشنریٹ علاقے میں ہوں گے۔ ان چار میونسپل کارپوریشنوں کے اندر کچھ علاقے سیاسی طور پر حساس ہیں۔ تھانے کمشنریٹ میں تقریباً 8500 افسران اور عملے کی پولیس فورس ہے۔ چونکہ انتخابات ایک ساتھ ہوں گے، اس لیے تھانے پولیس کو اب اضافی پولیس فورس کی ضرورت ہوگی۔ اس لیے تھانے پولیس نے محکمہ داخلہ سے پانچ ہزار پولیس اہلکاروں کی درخواست کی ہے۔ اس میں تین ہزار ہوم گارڈز شامل ہوں گے۔ مزید برآں، ووٹنگ اور نتائج کے دن اضافی اسٹیٹ ریزرو پولیس فورس (ایس آر پی ایف) پلاٹون کو بلایا جائے گا۔ پولیس حساس بوتھوں کا سروے کرے گی اور ان علاقوں پر توجہ مرکوز کرے گی۔ پولیس نے ان لوگوں کے خلاف احتیاطی کارروائی کی ہے جو جسمانی نقصان سے متعلق جرائم میں درج ہیں۔ پولیس ان لوگوں کے گھروں، ہوٹلوں اور لاجز کی چیکنگ کررہی ہے، جنہیں باہری قرار دیا گیا ہے تاکہ ان کے خلاف کارروائی کی جاسکے۔ رات کے وقت ناکہ بندی تیز کردی گئی ہے اور مشکوک افراد کے خلاف بھی کارروائی شروع کردی گئی ہے۔

دیہی علاقوں میں این سی پی کا اسٹرائیک ریٹ بہتر رہا

این سی پی اجیت پوار دھڑے نے 38 کونسل صدر اور تقریباً 1100 کونسلر منتخب کرواکر مضبوط موجودگی درج کرائی: سنیل تٹکرے

ممبئی: حال ہی میں منعقد ہونے والے میونسپل کونسل اور بلدیہ انتخابات میں این سی پی نے نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ پارٹی نے براہ راست 38 کونسل صدر منتخب کروائے جبکہ ریاست بھر میں پارٹی کی جانب سے لڑی گئی 3681 نشستوں میں سے گھڑی کے انتخابی نشان پر تقریباً 1100 کونسلر کامیاب ہوئے۔ یہ اطلاع این سی پی کے ریاستی صدر اور رکنِ پارلیمنٹ سنیل تٹکرے نے ممبئی میں پارٹی کے ریاستی دفتر میں منعقدہ پریس کانفرنس کے دوران دی۔ سنیل تٹکرے نے کہا کہ ان انتخابات میں این سی پی اور مہایوتی میں شامل بی جے پی اور شیوسینا کو ریاست کی عوام نے بھرپور حمایت دی ہے۔ کچھ مقامات پر پارٹی نے آزادانہ طور پر انتخابات میں حصہ لیا، جبکہ کئی علاقوں میں بی جے پی-این سی پی اتحاد اور بعض مقامات پر این سی پی-شیوسینا اتحاد کے تحت مقابلہ ہوا۔ ان تمام صورتوں میں عوامی حمایت واضح طور پر مہایوتی کے حق میں رہی۔ انہوں نے بتایا کہ ان انتخابات میں این سی پی نے مجموعی طور پر 3681 نشستوں پر اپنے امیدوار میدان میں اتارے تھے، جن میں سے 1090 امیدوار باضابطہ طور پر پارٹی کے گھڑی کے نشان پر کامیاب ہوئے، جو کہ تقریباً 1100 کے قریب ہے۔ اس کے علاوہ کئی مقامات پر مقامی محاذ اور ترقیاتی محاذ کے تحت بھی اتحاد بنائے گئے تھے، جن میں این سی پی سے وابستہ امیدوار کامیاب ہوئے، اگرچہ انہیں پارٹی کی سرکاری تعداد میں شامل نہیں کیا گیا، لیکن اس کے باوجود مجموعی طور پر پارٹی کی کارکردگی کو مثبت قرار دیا جا سکتا ہے۔ سنیل تٹکرے نے خاص طور پر اس بات پر زور دیا کہ ان انتخابات میں این سی پی کا دیہی علاقوں میں اسٹرائیک ریٹ خاصا بہتر رہا ہے، جو پارٹی کی زمینی جڑوں اور عوامی رابطے کی مضبوطی کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نو سال بعد بلدیاتی انتخابات منعقد ہوئے، جس کے باعث عوام میں ایک طرف جوش تھا تو دوسری جانب انتخابات نہ ہونے کی وجہ سے ناراضگی بھی موجود تھی، تاہم مجموعی طور پر عوام نے جمہوری عمل کو قبول کیا اور بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ پارٹی کے قومی صدر اور نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار، قومی کارگزار صدر رکنِ پارلیمنٹ پرفل پٹیل، کابینی وزراء، پارٹی کے مقرر کردہ اسٹار پرچارک اور تنظیمی عہدیداران نے اجتماعی طور پر بھرپور محنت کی۔ اگرچہ ہر جگہ مکمل کامیابی حاصل نہیں ہوئی، لیکن ٹیم ورک اور منظم حکمتِ عملی قابلِ ستائش رہی۔ پریس کانفرنس میں سنیل تٹکرے نے یہ بھی واضح کیا کہ اب پارٹی آنے والے میونسپل کارپوریشن انتخابات کی تیاری میں مصروف ہوگئی ہے اور اس کے بعد ضلع پریشد اور پنچایت سمیتی انتخابات کے لیے بھی اسی طرز پر منصوبہ بندی کی جائے گی۔ اس پریس کانفرنس میں این سی پی کے خزانچی اور رکنِ اسمبلی شیواجی راؤ گرجے، رکنِ اسمبلی ثنا ملک شیخ، ریاستی جنرل سکریٹری سنجے تٹکرے، سورج چوہان اور لطیف تمبولی بھی موجود تھے۔

پورندر ہوائی اڈہ سے پونے کی صنعتی ترقی کو فروغ ملے گا

منصوبے سے متاثر ہونے والے گاؤں کے نمائندوں سے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کی یقین دہانی

ممبئی: کئی صنعتیں پونے آنے کی خواہشمند ہیں اور اس کے لیے پورندر ہوائی اڈہ بہت اہم ثابت ہوگا۔ یہ ہوائی اڈہ پونے اور آس پاس کے علاقوں کی صنعتی ترقی کو تیز کرے گا۔ چیف منسٹر دیویندر فڑنویس نے کہا کہ یہ نہ صرف مسافر بردار طیاروں میں ہوگا بلکہ کارگو طیاروں میں بھی ہوگا جس سے خراب ہونے والی اشیا کی تجارت میں خصوصی فوائد حاصل ہوں گے۔ اس پروجیکٹ سے پورندر اور آس پاس کے علاقوں کے شہریوں کو بہت فائدہ ہوگا اور پونے کی مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) میں کم از کم 2 فیصد اضافہ ہوگا۔

وزیر اعلیٰ فڑنویس نے پورندر ہوائی اڈے کے پروجیکٹ سے متاثر ہونے والے سات گاؤں کے دیہاتیوں سے بات چیت کی۔ اس موقع پر سابق وزیر وجے شیوتارے، ایڈیشنل چیف سکریٹری (فائنانس) او پی گپتا، محکمہ ٹرانسپورٹ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری سنجے سیٹھی، محکمہ صنعت کے پرنسپل سکریٹری پی انبلگن، مہاراشٹر انڈسٹریل ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے سی ای او پی ویلراسو، پونے کے ضلع مجسٹریٹ جیتیندر دودی اور پروجیکٹ سے متاثرہ گاؤں کے شہری موجود تھے۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پورندر ہوائی اڈہ مہاراشٹر اور پونے کی ترقی کے لیے بہت اہم ہے۔ منصوبے کو قابل عمل بنانے کے لیے تمام پہلوؤں پر غور کرنے کے بعد کسانوں کو ان کی زمین کا زیادہ سے زیادہ معاوضہ دینے کا فیصلہ کیا جائے گا۔ پورندر کی ایروٹی پروجیکٹ ٹی ڈی آر سے متعلق تمام فوائد فراہم کرے گا۔ پروجیکٹ سے متاثرہ کسانوں کے بچوں کو ملازمت میں سو فیصد ترجیح دی جائے گی۔ زمین کے حصول کی حتمی شرح طے ہونے کے بعد مقامی نوجوانوں کے لیے سکل ڈیولپمنٹ سنٹر شروع کیا جائے گا اور صنعتوں کی ضرورت کے مطابق تربیت فراہم کی جائے گی۔ اس کے علاوہ پروجیکٹ سے متعلق گزشتہ ایجی ٹیشنز میں درج مقدمات واپس لے لیے جائیں گے۔

ممبئی کے عوام نے مہایوتی کے حق میں ووٹ دینے کا فیصلہ کیا ہے'

یو بی ٹی شیوسینا اور ایم این ایس اتحاد سے بی ایم سی انتخابات کے نتائج پر اثر انداز نہیں ہوگا: امیت ساٹم

ممبئی: بی جے پی لیڈر امیت ساٹم نے آج ممبئی کے شہری انتخابات کے لئے ادھو بالا صاحب ٹھاکرے کی شیوسینا اور مہاراشٹر نونرمان سینا (ایم این ایس) کے ممکنہ اتحاد کی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اس اتحاد کا انتخابات کے نتائج پر کوئی اثر نہیں ہوگا، بی جے پی کے ممبئی یونٹ کے صدر نے اس وقت اس ردعمل کا اظہار کیا ہے جب سنجے راؤت نے بدھ کو ادھو ٹھاکرے اور راج ٹھاکرے کی پارٹیوں کا اتحاد ہونے کا اشارہ دیا۔ ایکس پر اپنی پوسٹ میں راؤت نے ایک تصویر شیئر کی ہے جس میں انہوں نے چیف ادھو ٹھاکرے اور ان کے کزن بھائی ایم این ایس کے صدر راج ٹھاکرے موجود ہیں۔

مقامی نیوز چینل سے بات چیت کرتے ہوئے ساٹم نے کہا کہ بی ایم سی انتخابات پر کوئی اثر نہیں ہوگا، چاہے ٹھاکرے (ادھو ٹھاکرے اور راج ٹھاکرے کا اتحاد) ایک ساتھ انتخابات کیوں نہ لڑیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ممبئی کے عوام نے بڑی تعداد میں بی جے پی کے اتحاد والی مہایوتی کے حق میں ووٹ ڈینے کا فیصلہ کیا ہے میں اس بات پر یقین رکھتا ہوں کہ ممبئی کے عوام نے بی جے پی کی قیادت والی مہایوتی کو ووٹ دینے کے لئے اپنا ذہن تیار کرلیا ہے، اور ہمارے ہی کارپوریٹروں میں سے میئر کا انتخاب کیا جائے گا، یاد رہے کہ برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی)، جو ایشیاء کا سب سے بڑا شہری انتظامیہ ہے، کے انتخابات 15 جنوری کو ہونے والے ہیں، جبکہ نتائج کا اعلان اگلے دن کیا جائے گا۔

نوی ممبئی میں تیز رفتار ٹرک کی ٹکر سے اسکوٹر پر سوار خاتون ہلاک

پنویل-گواہائی وے پر ہوئے حادثہ میں شوہر زخمی، ٹرک ڈرائیور گرفتار

نوی ممبئی: پنویل کے قریب پنویل-گواہائی وے پر پیر کی دوپہر ایک تیز رفتار بلکر ٹرک نے اولا الیکٹرک اسکوٹر کو ٹکر ماردی، جس سے ایک 51 سالہ خاتون کی موت ہوگئی اور اس کا شوہر شدید طور سے زخمی ہوگیا۔ پنویل سٹی پولیس نے ٹرک ڈرائیور کے خلاف لاپرواہی سے گاڑی چلانے کا مقدمہ درج کیا ہے۔ متوفی کی شناخت ودیا وٹھل گائکر (51) کے طور پر کی گئی ہے، جب کہ اس کا شوہر وٹھل بجرنگ گائکر (54) شدید طور پر زخمی ہے اور ایک پرائیویٹ اسپتال میں زیر علاج ہے۔ جوڑے کا تعلق پنویل تعلقہ کے ڈولگھر گاؤں سے ہے۔

پولیس کے مطابق حادثہ دوپہر ایک بج کر 45 منٹ پر پیش آیا۔ کرنالہ گھاٹ کے قریب، کشن بھر ویشرانتی ہوٹل کے قریب، جب یہ جوڑا اپنے اولا الیکٹرک اسکوٹر پر پنویل سے گھر لوٹ رہا تھا۔ مخالف سمت سے آنے والے ایک ٹرک نے مبینہ طور پر تیز رفتاری سے گاڑی چلاتے ہوئے اور ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اسکوٹر کو ٹکر ماردی۔

تصادم میں دونوں شدید زخمی ہوگئے جنہیں مقامی لوگوں نے اسپتال پہنچایا۔ تاہم، ڈاکٹروں نے ودیا گائکر کو پہنچنے پر مردہ قرار دے دیا، جب کہ وٹھل گائکر کی حالت تشویشناک ہے۔ ایک پولیس افسر نے کہا کہ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ ٹرک ڈرائیور لاپرواہی سے گاڑی چلا رہا تھا اور گاڑی کا کنٹرول کھو بیٹھا، جس کے نتیجے میں جان لیوا تصادم ہوا۔ ڈرائیور کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔ پولیس نے بتایا کہ حادثے میں ملوث ٹرک کا رجسٹریشن نمبر MH 46 CU 2306 ہے، تحقیقات مکمل ہونے کے بعد مناسب قانونی کارروائی کی جائے گی۔

منشیات اور سونا سمیت 51 کروڑ روپے کی غیر ملکی کرنسی ضبط

ممبئی ایئرپورٹ پر کسٹم حکام کی کارروائی میں 5 افراد گرفتار، تحقیقات جاری

ممبئی: ممبئی ہوائی اڈے کے کسٹمز حکام نے 18 سے 22 دسمبر کے درمیان کئی معاملات میں ہائیڈروپونک ویڈ، ایمفیٹامائنز، سونا، غیر ملکی کرنسی اور قیمتی پتھر ضبط کیے، حکام نے منگل کو اس کی اطلاع فراہم کی۔ پانچ معاملات میں کل 51 کروڑ روپے مالیت کی ہائیڈروپونک گھاس پکڑی گئی۔ کسٹم حکام کے مطابق 35.04 کلوگرام ہائیڈروپونک گھاس، جس کی مالیت غیر قانونی مارکیٹ میں تقریباً 35.04 کروڑ روپے ہے، تین معاملات میں بنکاک سے مختلف پروازوں پر آنے والے پانچ مسافروں سے برآمد کی گئی۔ تمام مسافروں کو نارکوٹک ڈرگس اینڈ سائیکوٹراپک سبسٹینس (این ڈی پی ایس) ایکٹ کے تحت گرفتار کیا گیا۔ مزید برآں، حکام نے بتایا کہ مخصوص انٹیلی جنس کی بنیاد پر 13 کلوگرام ہائیڈروپونک گھاس، جس کی مالیت 13 کروڑ روپے ہے، کو بینکاک سے آنے والے مزید دو مسافروں سے دو معاملات میں ضبط کیا گیا۔ ممنوعہ مواد کو مبینہ طور پر شیمپو کی بوتلوں اور ٹن اسنیک بکس میں چھپایا گیا تھا تاکہ پتہ نہ لگ سکے۔ ایک دیگر معاملے میں، کسٹم حکام نے 18 دسمبر کو مسقط سے آنے والے مسافر سے 81 گرام ایمفیٹامائن بھی ضبط کی، جس کی مالیت 16.20 لاکھ روپے تھی۔

عہدیداروں نے منگل کو کہا کہ این ڈی پی ایس کیسوں کے علاوہ، سونے کے دو کیس درج کیے گئے، جس میں دو مسافروں سے کل 283 گرام ہیرے جڑے سونے کے زیورات، جن کی مالیت 18.35 لاکھ روپے تھی، برآمد کی گئی۔ ایک معاملے میں 6643 گرام پالش شدہ نیم قیمتی پتھر، جن کی مالیت 24.19 لاکھ روپے غیر ملکی تھی۔ پیر کو ممبئی سے فجیرہ جا رہے دو مسافروں سے 26.45 لاکھ روپے کی کرنسی ضبط کی گئی۔

ناندیڑ میں اجیت پوار این سی پی لیڈر کا دن دھاڑے اغوا

لیڈر کو مارا پیٹا اور جان سے مارنے کی دھمکی دی گئی، جس سے سیاسی ہلچل مچ گئی۔ ان کے حامیوں نے ناندیڑ بند کی کال دی ھے

پونے: مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کی نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) ایک بار پھر خبروں میں ہے۔ اس بار اس کی وجہ این سی پی کے ایک رکن کا اغوا اور شدید مار پیٹ ہے۔ ناندیڑ میں پیش آنے والے اس واقعہ نے سیاسی دشمنی، امن و امان کی صورتحال اور پارٹی کے اندر دھڑے بندی کے بارے میں شدید تشویش پیدا کردی ہے۔ واقعے کی سی سی ٹی وی فوٹیج بھی منظر عام پر آگئی ہے۔ دریں اثنا، این سی پی لیڈر کے حامیوں نے ناندیڑ بند کی کال دی ہے۔ معاملہ سیاسی زور پکڑ رہا ہے۔ سی سی ٹی وی فوٹیج میں دکھایا گیا ہے کہ ناندیڑ میونسپل کارپوریشن میں اپوزیشن کے سابق لیڈر جیون گھوگرے پاٹل اپنی ٹویوٹا انووا میں سفر کررہے تھے جب مخالف سمت سے آنے والی ایک مہندرا اسکارپیو نے ان کی گاڑی کو روک دیا۔ سڑک کے کنارے جیون گھوگرے پاٹل کا انتظار کررہے تین آدمی اس کی کار کی طرف بھاگے، اسے زبردستی اسکارپیو میں گھسیٹ کر لے گئے اور فرار ہوگئے۔ این سی پی لیڈر کا الزام ہے کہ اغوا کار اسے نامعلوم مقام پر لے گئے، وہاں اس پر حملہ کیا، اور بعد میں اسے ایک گاؤں کے قریب چھوڑ دیا۔ اس کے بعد اس نے پارٹی کے ساتھیوں پرتاپراؤ گووند راؤ چکھلیکر اور موہن راؤ ماروتراو ہمبارڈے پر حملے کی سازش کا الزام لگاتے ہوئے شکایت درج کرائی۔ پاٹل کے مطابق، اغوا کاروں نے اسے دھمکی دی، اسے کہا کہ وہ مستقبل کے وزیر، چکھلیکر کے کام میں مداخلت نہ کرے، اور خبردار کیا کہ وہ بیڈ کے گاؤں کے سربراہ سنتوش دیشمکھ جیسا انجام ہوسکتا ہے، جسے گزشتہ سال اغوا کرکے قتل کر دیا گیا تھا۔ پرتاپ پاٹل بمقابلہ موہن راؤ ماروتراو ناندیڑ کے ایم ایل اے پرتاپ پاٹل چکھلیکر اور سابق ایم ایل اے موہن راؤ ماروتراو ہمبارڈے کے خلاف تشدد بھڑکانے اور اکسانے کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ سات لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے ان میں سے تین کا مبینہ طور پر مجرمانہ ریکارڈ ہے۔

مہاراشٹر وقف بورڈ کو 'امید پورٹل' پر رجسٹریشن کے لیے راحت

تکنیکی خرابیوں کے باعث ڈیڈ لائن میں چھ ماہ کی توسیع، اورنگ آباد وقف ٹریبونل کی مرکزی حکومت کو سخت ہدایات

اورنگ آباد (یو این آئی) مہاراشٹر اسٹیٹ وقف ٹریبونل، اورنگ آباد نے مہاراشٹر اسٹیٹ بورڈ آف اوقاف کو یونیفائیڈ وقف مینجمنٹ، ایمپاورمنٹ، ایفیشنسی اینڈ ڈیولپمنٹ (امید) ایکٹ پورٹل پر وقف اداروں اور جائیدادوں کی رجسٹریشن کے لیے چھ ماہ کی اضافی مہلت دے دی ہے۔ یہ فیصلہ مسلسل تکنیکی خرابیوں اور پورٹل کی ناقص کارکردگی کو مدنظر رکھتے ہوئے سنایا گیا، جس کے باعث مقررہ مدت میں قانونی تقاضوں کی تکمیل ممکن نہ ہوسکی۔ یہ حکم ضلع جج اور ٹریبونل کے چیئرمین عادل ایم خان نے 23 دسمبر 2025 کو جاری کیا۔

وقف بورڈ کی جانب سے دائر عبوری درخواست میں موقف اختیار کیا گیا تھا کہ متحدہ وقف انتظام، بااختیاری، کارکردگی اور ترقی قانون 2025 کے تحت متعارف کردہ امید پورٹل اپنی افادیت ثابت کرنے میں ناکام رہا ہے۔ وقف بورڈ نے بتایا کہ اس کے دائرہ اختیار میں 36 ہزار سے زائد وقف ادارے اور 75 ہزار سے زیادہ جائیدادیں شامل ہیں۔ ہر جائیداد کی اندراج کی کارروائی تین مراحل پر مشتمل ہے، جس میں ڈیٹا اندراج، جانچ اور حتمی منظوری شامل ہے، جبکہ ہر اندراج کے لیے سو سے زائد معلومات درج کرنا لازم ہے۔ مقررہ تاریخ تک تقریباً 50 ہزار جائیدادوں کا ڈیٹا اپ لوڈ کیا جاسکا، 15 ہزار اندراجات کی جانچ ہوئی اور صرف 5 ہزار کو حتمی منظوری مل سکی، جبکہ 25 ہزار سے زائد اندراجات التوا کا شکار رہے۔ درخواست میں نشاندہی کی گئی کہ پورٹل طویل عرصے تک جزوی یا مکمل طور پر غیر فعال رہا۔ او ٹی پی کی ناکامی، سرور ڈاؤن، دستاویزات اپ لوڈ نہ ہونے اور بار بار تکنیکی نقائص کی شکایات سامنے آتی رہیں۔ وزارت اقلیتی امور کے تحت قائم معاون ٹیم سے متعدد بار رابطہ کیا گیا، تاہم مسائل بروقت حل نہ ہو سکے۔ سماعت کے دوران مرکزی حکومت کی جانب سے کوئی تفصیلی جواب داخل نہیں کیا گیا، جسے ٹریبونل نے درخواست گزار کے موقف کی تائید کے مترادف قرار دیا۔ ٹریبونل نے واضح کیا کہ جب پورٹل ہی درست طور پر کام نہ کررہا ہو تو متولیان یا وقف اداروں کے خلاف تعزیری کارروائی ناانصافی کے زمرے میں آئے گی۔ حکم نامے کے مطابق چھ ماہ کی توسیع اس تاریخ سے نافذ ہوگی جب امید پورٹل مکمل طور پر فعال، بلاتعطل اور بغیر تکنیکی نقص کے چوبیس گھنٹے کام کرنے لگے گا۔ جواب دہندگان کو دس دن کے اندر تمام خامیوں کے ازالے کی ہدایت دی گئی ہے۔ کسی بھی دن کی غیر فعالیت یا ایک دن سے زائد شکایت کے ازالے میں تاخیر کو مدت میں شمار نہیں کیا جائے گا اور اس کے مساوی مزید توسیع دی جائے گی۔ ٹریبونل نے اس دوران قانون کی دفعہ 61 کے تحت کسی بھی متولی کے خلاف کارروائی پر روک لگادی ہے۔ یہ حکم مہاراشٹر کے تمام وقف اداروں پر لاگو ہوگا اور ٹریبونل رجسٹری کو ہدایت دی گئی ہے کہ اس معاملے میں مزید انفرادی درخواستیں قبول نہ کی جائیں۔

تھانے شہر میں جلد ہی رنگ میٹرو سسٹم شروع کیا جائے گا

ممبئی میٹرو لائنز 4 اور 5 کو جوڑ دے گا، جس سے ممبئی، تھانے اور کلیان کے درمیان براہ راست میٹرو سفر کی اجازت ہوگی۔ پوری رنگ میٹرو کے 2029 تک کام کرنے کی امید ھے

ممبئی: رنگ میٹرو جلد ہی ممبئی سے متصل شہر تھانے میں کام کرے گی۔ ممبئی میں میٹرو نیٹ ورک نمایاں طور پر پھیل گیا ہے، جس سے بہت سے علاقوں میں نقل و حمل آسان ہوگئی ہے۔ اسی طرز پر، تھانے میں ایک علیحدہ میٹرو نیٹ ورک بنایا جائے گا، جو تھانے کے اندرونی علاقوں کو آپس میں جوڑے گا۔ یہ تقریباً 29 کلومیٹر طویل راستہ شہر کے مسافروں کے لیے تیز رفتار اور آرام دہ نقل و حمل کے اختیارات فراہم کرے گا۔ اس میٹرو روٹ کو اگست 2024 میں منظوری دی گئی تھی۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے تھانے کے اندر رنگ میٹرو ریل پروجیکٹ کوریڈور کو منظوری دی۔ یہ سرکلر میٹرو لائن تھانے میں شہری نقل و حمل کو بہتر بنانے اور سڑکوں پر ٹریفک کی بھیڑ کو کم کرنے کے لیے بنائی جارہی ہے۔ یہ منصوبہ تھانے جنکشن سے شروع اور ختم ہونے والے 29 کلومیٹر میٹرو کوریڈور پر مشتمل ہوگا۔ یہ ایک مکمل سرکلر (رنگ) روٹ بنائے گا، جو بڑے رہائشی اور تجارتی علاقوں جیسے کہ واگلی اسٹیٹ، مانپاڑا، واگھبل، بلکم، کولشٹ، ساکیت، ڈونگری پاڑا، نوپاڑا، اور ہیرانندانی اسٹیٹ کو جوڑتا ہے۔ اس رنگ میٹرو میں کل 22 اسٹیشن ہوں گے جن میں 20 ایلیویٹڈ اسٹیشن اور دو زیر زمین اسٹیشن شامل ہیں۔ پرانے اور نئے تھانے ریلوے اسٹیشنوں پر زیر زمین میٹرو اسٹیشن بنائے جائیں گے۔ ایلیویٹڈ میٹرو اسٹیشن ڈاکٹر کاشی ناتھ گھانیکر تھیٹر، مانپاڑا، ڈونگری پاڑا، وجے نگری، واگھبل، اور واٹر فرنٹ پر بھی واقع ہوں گے۔ ممبئی، تھانے اور کلیان جیسے شہروں میں میٹرو یہ میٹرو لائن تھانے شہر کے اندر سفر کو تیز کرے گی۔ رنگ میٹرو ممبئی میٹرو لائن 4 اور لائن 5 سے جڑے گا، جو ممبئی، تھانے اور کلیان جیسے اہم شہروں کے درمیان براہ راست میٹرو کنیکٹیویٹی فراہم کرے گا۔ میٹرو ممبئی میٹرو لائن 4 سے ریلا دیوی اور ڈونگری پاڑہ اور بالکم ناکہ کے قریب لائن 5 سے جڑے گی۔ تھانے جنکشن کو بھی براہ راست میٹرو کنکشن ملے گا۔ دریں اثنا، منصوبے کے لیے ٹینڈر کا عمل دسمبر 2025 میں شروع ہوا، اور کام کا پہلا مرحلہ 2026 اور 2028 کے درمیان مکمل ہونے کی امید ہے۔

ممبئی میں 80 لاکھ روپے مالیت کی وہیل کی قے برآمد

کرلا پولس اور محکمہ جنگلات کے اہلکاروں نے گجرات کے ایک نوجوان کو گرفتار کیا گیا ھے

ممبئی: پولس اور محکمہ جنگلات کی مشترکہ کارروائی میں کرلا علاقے سے وہیل کی قے (امبرگریس) برآمد ہوئی ہے۔ بین الاقوامی مارکیٹ میں اس کی تخمینہ قیمت تقریباً 80 لاکھ روپے ہے۔ وائلڈ لائف پروٹیکشن ایکٹ کے تحت وہیل کی قے حاصل کرنا، رکھنا یا بیچنا جرم ہے۔ اس معاملے میں گجرات کے ایک نوجوان کو گرفتار کیا گیا ہے۔ مہیندر رگھیتے (43)، جو فاریسٹ رینج کی ممبئی اسپیشل سروس میں تعینات ہیں اور جنگلات کی عدالت کے معاملات کو دیکھتے ہیں، نے بتایا کہ 20 دسمبر کو شام تقریباً 7 بجے، وہ رات کے گشت پر تھے۔ اس دوران انہیں فاریسٹ رینج آفیسر سنتوش ڈگلے کا فون آیا، جس نے انہیں بتایا کہ کرلا پولیس اسٹیشن میں تعینات انسداد دہشت گردی اسکواڈ کے پولیس سب انسپکٹر شری رام گھولپ نے مدد کی درخواست کی ہے۔ بتایا گیا کہ ان کے علاقے میں ایک شخص کے قبضے میں وہیل کی قے سے مشابہہ مادہ تھا۔ ہدایات ملنے پر گیتے اور ان کی ٹیم کرلا پہنچی، جہاں پولیس نے پہلے ہی ملزم وشنو بھائی راجو بھائی مکوانہ (28) کو حراست میں لے لیا تھا۔ ملزم سے برآمد ہونے والے مادہ کو گرم لوہے سے ٹیسٹ کیا گیا تو یہ موی، بھورے سفید مواد کا نکلا۔ ابتدائی جانچ نے تجویز کیا کہ یہ امبرگریس تھا۔ جائے وقوعہ سے برآمد ہونے والے مادے کا کل وزن 627 گرام تھا۔ 27 گرام کا نمونہ کیمیکل ٹیسٹنگ کے لیے محفوظ کیا گیا اور اسے مکمل طور پر سیل کر دیا گیا۔ باقی 601 گرام امبرگریس کو الگ سے پیک کر کے سیل کر دیا گیا تھا۔ یہ سارا عمل ایک پنچنامے کے تحت کیا گیا۔ پولس کے مطابق 21 دسمبر کی دوپہر تقریباً 2 بجے ملزم کرلا ویسٹ میں ایل وی ایس روڈ پر بوہری قبرستان کے گیٹ کے سامنے امبرگریس بیچنے کی نیت سے کھڑا تھا۔ جائے وقوعہ سے برآمد ہونے والے مادے کا کل وزن 627 گرام تھا۔ 27 گرام کا نمونہ کیمیکل ٹیسٹنگ کے لیے محفوظ کیا گیا اور اسے مکمل طور پر سیل کر دیا گیا۔ باقی 601 گرام امبرگریس کو الگ سے پیک کر کے سیل کر دیا گیا تھا۔ یہ سارا عمل ایک پنچنامے کے تحت کیا گیا۔ پولس کے مطابق 21 دسمبر کی دوپہر تقریباً 2 بجے ملزم کرلا ویسٹ میں ایل وی ایس روڈ پر بوہری قبرستان کے گیٹ کے سامنے امبرگریس بیچنے کی نیت سے کھڑا تھا۔ وہیل کی قے کو امبرگریس کہتے ہیں۔ یہ بنیادی طور پر سپرم وہیل کے جسموں میں پیدا ہوتا ہے، وہیل کی ایک قسم۔ جب وہیل سکویڈ جیسی سمندری مخلوق کو کھاتے ہیں تو وہ اپنی سخت چونچوں کو ہضم نہیں کرپاتے۔

قابض اسرائیل سردی کو غزہ کے باسیوں کی ہلاکت کا ہتھیار بنا رہا ہے: یورومیڈ ٹرینین

اقوام متحدہ: یورومیڈ ٹیرینین ہیومن رائٹس مانیٹر نے خبردار کیا ہے کہ قابض اسرائیل موسم سرما کو ایک اضافی ہتھیار کے طور پر استعمال کرتے ہوئے غزہ کی پٹی کے شہریوں کو قتل کرنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ ادارے نے مطالبہ کیا ہے کہ عارضی رہائش گاہوں اور ضروری سامان کی بلا تاخیر فراہمی کے لیے فوری دباؤ ڈالا جائے۔

یورومیڈ ٹیرینین نے پیر کے روز جاری اپنے بیان میں واضح کیا کہ غزہ پٹی موسم سرما کی آمد کے ساتھ ایک قریب الوقوع تباہی کا سامنا کر رہی ہے جہاں بمباری سے متاثرہ سینکڑوں مکانات کسی بھی لمحے اپنے مکینوں پر منہدم ہو سکتے ہیں کیونکہ محفوظ یا قابل رہائش متبادل مکانات سرے سے موجود ہی نہیں۔

خطرے سے دوچار مکانات اور جبری انتخاب

ادارے نے نشاندہی کی کہ موسم سرما کے ساتھ آنے والی موسمی تبدیلیاں ان عمارتوں کے منہدم ہونے کے خدشات میں نمایاں اضافہ کر دیتی ہیں جن کی تعمیراتی ساخت مسلسل بمباری کے باعث شدید متاثر ہو چکی ہے۔

بیان میں کہا گیا کہ شہریوں کو جبری انتخاب پر دھکیلا جا رہا ہے کہ وہ یا تو ایسے گھروں میں رہیں جو کسی بھی وقت گر سکتے ہیں یا پھر ایسے خیموں میں پناہ لیں جو سردی اور بارش سے بچاؤ کے لیے کم از کم تحفظ بھی فراہم نہیں کرتے۔ یورومیڈ ٹیرینین نے زور دیا کہ یہ صورت حال لاکھوں شہریوں کی زندگیوں کو براہ راست خطرے میں ڈال رہی ہے جبکہ ان کے لیے محفوظ پناہ گاہ یقینی بنانے کے لیے کوئی مؤثر مداخلت دکھائی نہیں دیتی۔

محاصرہ اور رہائش کی ممانعت بطور نسل کشی کا ہتھیار

حقوقی ادارے نے واضح کیا کہ قابض اسرائیل محاصرے کو جاری نسل کشی کے جرم کے ایک عملی آلے کے طور پر استعمال کر رہا ہے جس کے ذریعے ایک ایسا مہلک طرزِ زندگی مسلط کیا جا رہا ہے جو براہ راست شہریوں کو نشانہ بناتا ہے۔

بیان میں کہا گیا کہ عارضی رہائش اور پناہ گاہوں کے سامان کی آمد پر پابندی کی پالیسی کا مقصد غزہ کے شہریوں کے رہائشی ماحول کو تباہ کرنا اور انہیں محفوظ رہائش اور باعزت زندگی کے حق سے محروم کرنا ہے۔

ادارے نے خبردار کیا کہ اس نوعیت کی خلاف ورزیاں ایک منظم اسٹریٹجک حکمت عملی کا حصہ ہیں جن کے ذریعے زندگی کی بنیادی ضروریات مٹا کر طویل المدت جبری نقل مکانی مسلط کی جا رہی ہے۔

فوری عالمی مطالبات

یورومیڈ ٹیرینین نے اس امر پر زور دیا کہ کسی بھی جواز کے تحت شہری آبادی کی بنیادی انسانی ضروریات کو سیکیورٹی شرائط یا سیاسی سودے بازی سے مشروط نہیں کیا جا سکتا۔

ادارے نے کہا کہ عالمی برادری پر لازم ہے کہ وہ پہلے سے کہیں زیادہ دباؤ ڈالے تاکہ قابض اسرائیل غزہ پٹی میں عارضی رہائش گاہوں کی آمد پر عائد پابندی فوری طور پر ختم کرے۔ بیان میں اس بات کی بھی نشاندہی کی گئی کہ اقوام متحدہ کے خصوصی نمائندہ برائے مناسب رہائش پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ قابض اسرائیلی حکام کو باضابطہ اور فوری اپیل جاری کریں تاکہ عارضی مکانات اور بنیادی پناہ گاہی سامان کی ترسیل پر عائد پابندی ختم کی جا سکے۔

یورومیڈ ٹیرینین نے واضح کیا کہ اس اپیل میں یہ سخت انتباہ شامل ہونا چاہیے کہ موسم سرما کے دوران عارضی رہائش کی فراہمی روکنا غزہ پٹی کے شہریوں کے خلاف دانستہ قتل کے مترادف ہے۔

رباط میں فلسطین سے یکجہتی، اسرائیل سے دوستی کے خاتمے کے مطالبے پر عوام سڑکوں پر نکل آئے

رباط: مراکش کے دارالحکومت رباط میں سیکڑوں مراکشی شہریوں نے فلسطینی عوام سے اظہار یکجہتی کرتے ہوئے احتجاجی مظاہرہ کیا اور قابض اسرائیل کے ساتھ جاری نارملائزیشن کو فوری طور پر ختم کرنے کا مطالبہ کیا۔ یہ احتجاج الجبہہ المغربیہ لدعم فلسطین کی اپیل پر منعقد کیا گیا جو مراکش اور اسرائیل کے درمیان دسمبر سنہ 2020ء میں طے پانے والے نارملائزیشن معاہدے کی پانچویں برسی کے موقع پر کیا گیا۔ مظاہرین نے پارلیمنٹ کی عمارت کے سامنے جمع ہو کر نعرے لگائے اور نارملائزیشن کے خاتمے اور فلسطین کی آزادی تک جدوجہد جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ اس اقدام کے ذریعے انہوں نے قابض اسرائیل کے ساتھ تعلقات کے تسلسل کو مکمل طور پر مسترد کر دیا۔ شرکا نے فلسطینی قضیہ اور مزاحمت کے حق میں فلک شگاف نعرے لگائے جن میں عوام نارملائزیشن کے خاتمے کا مطالبہ کرتے ہیں جیسے نعرے شامل تھے۔ مظاہرین نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ کسی بھی صورت قابض ریاست کے ساتھ تعلقات کو قبول نہیں کریں گے۔ مظاہرین نے بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر فلسطینی عوام کے ساتھ غیر متزلزل حمایت کا اظہار کیا گیا تھا۔ ان پر درج نعروں میں نسل کشی اور بھوک مٹاؤ کو روکو، فلسطین کو آزادی دو اور نارملائزیشن کی تمام صورتیں بند کرو شامل تھا۔ واضح رہے کہ مراکش نے امریکہ کی ثالثی میں دسمبر سنہ 2020ء میں قابض اسرائیل کے ساتھ سفارتی تعلقات بحال کیے تھے۔ اس فیصلے کو مملکت کے اندر عوامی حلقوں اور سیاسی قوتوں کی جانب سے شدید مخالفت کا سامنا رہا۔ اس کے بعد قابض اسرائیلی حکام کے اعلیٰ سطحی دورے رباط ہوئے تاہم غزہ پر جنگ مسلط کیے جانے کے بعد یہ سرگرمیاں رک گئیں۔ آٹھ اکتوبر سنہ 2023ء سے قابض اسرائیل کی جانب سے غزہ کی پٹی پر مسلط کی گئی نسل کش جنگ کے نتیجے میں تقریباً اکہتر ہزار فلسطینی شہید اور ایک لاکھ اکہتر ہزار سے زائد زخمی ہو چکے ہیں جن میں اکثریت بچوں اور خواتین کی ہے۔

فلسطین بارے غیر جانبداری قبول نہیں، غزہ میں جو ہو رہا ہے وہ نہتے عوام کی نسل کشی ہے: شیخ الازہر

قاہرہ: شیخ الازہر الشریف ڈاکٹر احمد الطیب نے زور دے کر کہا ہے کہ قضیہ فلسطین کسی اختلاف کی گنجائش نہیں رکھتا اور نہ ہی اس میں غیر جانبداری کی کوئی جگہ ہے کیونکہ فلسطینی عوام اس وقت ظلم، جارحیت اور کھلی سفاکیت کی ایسی انتہا کا سامنا کر رہے ہیں جو تہذیبی، دینی، انسانی اور اخلاقی اقدار سے صریح انحراف ہے۔ انہوں نے کہا کہ خون ریزی، بچوں کے قتل اور ایسے جرائم کا تسلسل جاری ہے جو کھلم کھلا نسل کشی کے درجے تک پہنچ چکے ہیں۔ ڈاکٹر احمد الطیب نے یہ بات قاہرہ میں واقع جامعہ الازہر کے مشیخہ کے دفتر میں مصر میں اٹلی کے سفیر اوگوستینو پالیزی سے ملاقات کے دوران کہی۔ انہوں نے واضح کیا کہ فلسطین میں جاری واقعات کو جنگ کہنا حقیقت کو مسخ کرنے کے مترادف ہے بلکہ یہ ایک کھلی جارحیت اور منظم نسل کشی ہے جو جدید ترین ہتھیاروں سے لیس قابض فوج ایک نہتے عوام کے خلاف انجام دے رہی ہے۔ شیخ الازہر نے کہا کہ اس جارحیت کے نتیجے میں بڑی تعداد میں فلسطینی شہید ہوئے ہیں اور بچوں اور خواتین کے بہتے خون نے دلوں کو چیر کر رکھ دیا ہے۔ انہوں نے اس امر کی طرف بھی اشارہ کیا کہ قابض صہیونی ریاست اور اس کے سرپرستوں کو اس وقت شدید اخلاقی اور سیاسی نقصان اٹھانا پڑا ہے کیونکہ عالمی رائے عامہ کے سامنے ان کی حقیقت بے نقاب ہو چکی ہے۔ انہوں نے عالمی منظرنامے میں نمایاں تبدیلی کی طرف توجہ دلاتے ہوئے کہا کہ برسوں تک جھوٹی تشہیر اور گمراہ کن میڈیا کے ذریعے قابض اسرائیل کے بیانیے کو سچ مانا جاتا رہا مگر اب مغربی ممالک کی عوام سڑکوں پر نکل کر غزہ میں ہونے والی قتل عام کی مذمت کر رہی ہیں اور قابض ریاست کو انسانیت کے خلاف بدترین جرائم کی مرتکب قرار دے رہی ہیں جس کے باعث اسے حاصل عوامی تائید تیزی سے ختم ہو رہی ہے۔ ڈاکٹر احمد الطیب نے اطالوی بندرگاہوں کے محنت کشوں کو خصوصی خراج تحسین پیش کیا جنہوں نے غزہ میں نہتے شہریوں کے قتل کے لیے استعمال ہونے والے ہتھیاروں کو لے جانے والے جہازوں کو لوڈ کرنے سے انکار کر دیا۔ انہوں نے اس موقف کو عظیم انسانی مثال قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ زندہ ضمیر اور سچی انسانیت کا مظہر ہے۔ اس موقع پر اٹلی کے سفیر نے کہا کہ ان کا ملک مشرق وسطیٰ میں امن کے قیام کے اپنے مستقل مؤقف پر قائم ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ غزہ کی پٹی تک فوری انسانی امداد کی فراہمی اولین ترجیح ہے تاکہ دوا خوراک اور دیگر بنیادی ضروریات سے محروم شہری آبادی کی فوری مدد کی جا سکے۔

ہماری اصل میزائل طاقت کا ابھی تک استعمال نہیں ہوا ہے، ضرورت کے وقت دشمن پر قہر بن کے ٹوٹیں گے: ایرانی مسلح افواج

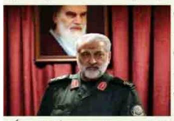

تہران: ارنا کی رپورٹ کے مطابق ایران کی مسلح افواج کے سینئر ترجمان بریگیڈیئر جنرل ابوالفضل شکارچی نے کہا ہے کہ ہمارے میزائل ہر ممکنہ منظرنامے کا مقابلہ کرنے کے لیے مکمل طور پر تیار ہیں اور ہماری اصل میزائل طاقت کا ابھی تک استعمال نہیں ہوا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ امریکہ کا تیار کردہ دنیا کا سب سے جدید فضائی دفاعی نظام تھاڈ بھی ایرانی میزائلوں کو روکنے میں ناکام رہا، جبکہ تھاڈ سسٹم سے بہت سستے ایران کے فتاح میزائل بارہ روزہ جنگ کے دوران اپنے اہداف کو درستگی سے نشانہ بنانے میں کامیاب رہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایران کی فوجی سرگرمیاں، ایران پر امریکی اور صیہونی حکومت کے جارحانہ حملوں کے عروج کے دوران بھی متاثر نہیں ہوئیں اور جنگ کے بعد کے ایام میں ملک کی فوجی قوت میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ ترجمان نے دشمن کی نئی اسٹریٹیجی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ اور اسرائیل نے براہ راست فوجی تصادم کی بجائے میڈیا اور پروپیگنڈے کے ذریعے سرد جنگ کو ترجیح دی ہے تاکہ عوامی حوصلے کو کمزور کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ تیرہ جون دو ہزار پچیس کو صیہونی حکومت نے ایران پر بلاجواز جارحیت کی، جس کے نتیجے میں بارہ روزہ جنگ میں کم از کم ایک ہزار چونسٹھ افراد شہید ہوئے جن میں فوجی کمانڈر، جوہری سائنس داں اور عام شہری شامل تھے۔ ایران نے جوابی کارروائی میں صیہونی حکومت اور امریکہ کے فوجی مراکز پر موثر حملے کیے، جس کے بعد تل ابیب کو معاہدے کے لیے مجبور ہونا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل کا ایران کے خلاف بیس سالہ منصوبہ ناکام ثابت ہوا۔ تل ابیب کو مزید نقصان اور اقتصادی بحران سے بچنے کے لیے ہتھیار ڈالنے پر مجبور ہونا پڑا۔ ایرانی فوج کی مضبوطی اور میزائل صلاحیتوں نے دشمن کی فوج کو تقریباً مفلوج کر دیا۔

جنوبی لبنان میں قابض اسرائیلی فوج کی جارحیت، رہائشی عمارتیں دھماکوں سے اڑا دیں

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے جنوبی لبنان کے علاقوں پر اپنے حملوں اور سفاکیت کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے آج منگل کو مقبوضہ فلسطین کی سرحد کے قریب واقع جنوبی لبنان کے قصبے میس الجبل کے مشرقی محلے الکسایر میں ایک زوردار دھماکہ کیا۔

مقامی ذرائع نے بتایا کہ قابض فوج نے تین منزلہ مکان کو نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں قریبی قبرستان کو بھی شدید نقصان پہنچا۔ دھماکے کی آواز پورے قصبے میں سنی گئی جس سے رہائشیوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔

اسی طرح کے ایک الگ واقعے میں قابض اسرائیلی ڈرون نے آج علی الصبح جنوبی لبنان کے قصبے وزانی کے مضافات میں باغات میں کام کرنے والے مزدوروں اور کسانوں کے قریب صوتی بم گرایا تاہم ذرائع کے مطابق اس میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

یہ پیش رفت قابض اسرائیلی ڈرون کی جانب سے گذشتہ روز پیر کو صیدا کے علاقے الزہرانی میں عقتنیت روڈ پر ایک گاڑی کو نشانہ بنانے کے بعد سامنے آئی ہے۔ لبنانی وزارت صحت کے مطابق اس حملے کے نتیجے میں تین شہری شہید ہو گئے تھے۔ اس کے علاوہ ایک قابض اسرائیلی ڈرون نے بنت جبیل کے قصبے عیتا الشعب کے مضافات میں صوتی بم گرایا جبکہ قابض فوج نے مالکیہ کے مقام سے عیترون قصبے کے مضافات میں خودکار ہتھیاروں سے فائرنگ کی جو جنوبی لبنان کے علاقوں پر جاری مسلسل جارحیت کا حصہ ہے۔

دوسری جانب قابض فوج کے ترجمان نے آج منگل کو اعلان کیا کہ اس کی افواج نے جنوبی لبنان میں نام نہاد "پیچیدہ ٹارگٹڈ آپریشنز" جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ترجمان نے دعویٰ کیا کہ ان حملوں میں تین مسلح افراد کو نشانہ بنایا گیا جن میں سے ایک کے بارے میں اس کا کہنا تھا کہ وہ صیدا کے علاقے میں لبنانی فوج کے انٹیلی جنس یونٹ اور اس کے متوازی کام کر رہا تھا اور دوسرا ایئر ڈیفنس یونٹ میں تھا۔

ترجمان نے اپنے بیان میں دعویٰ کیا کہ قابض فوج کی جانب سے پیر کو کیے گئے حملے میں "حزب اللہ کے عناصر" کو ختم کر دیا گیا جو اس کے دعوے کے مطابق قابض اسرائیلی افواج کے خلاف حملوں کی منصوبہ بندی کر رہے تھے اور جنوبی لبنان میں عسکری بنیادی ڈھانچے کی تعمیر نو پر کام کر رہے تھے۔

اس نے مزید کہا کہ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ حزب اللہ کے ایک کارکن کو نشانہ بنایا گیا جو لبنانی فوج کے انٹیلی جنس یونٹ میں بھی کام کرتا تھا اور دوسرا صیدا میں پارٹی کے ایئر ڈیفنس یونٹ میں تھا۔ ترجمان نے زور دے کر کہا کہ قابض حکومت لبنانی فوج اور حزب اللہ کے درمیان کسی بھی تعاون کو انتہائی تشویش کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ اس نے اس بات کا اعادہ کیا کہ قابض اسرائیلی فوج ان کارروائیوں کو جاری رکھے گی جسے وہ اپنے شہریوں کے لیے خطرہ سمجھتی ہے۔ اس نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ حزب اللہ کے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر نو کی کوششیں لبنان اور قابض اسرائیل کے درمیان موجودہ مفاہمت کی خلاف ورزی ہیں۔

القدس خطرناک مرحلے میں داخل، مسجد اقصیٰ کو شہید کرنے کے مکروہ عزائم تیز ہو رہے ہیں: عکرمہ صبری

غزہ: مقبوضہ بیت المقدس میں سپریم اسلامی کمیٹی کے سربراہ شیخ عکرمہ صبری نے خبردار کیا ہے کہ مقدس شہر القدس ایک نہایت خطرناک مرحلے سے گزر رہا ہے، جہاں انتہاپسند قابض اسرائیلی حکومت کے لیے کسی قسم کی کوئی رکاوٹ یا باز پرس موجود نہیں، اور اسی فضا میں مسجد اقصیٰ کو منہدم کرنے اور اسے تقسیم کرنے کے مجرمانہ منصوبے تیزی سے آگے بڑھائے جا رہے ہیں۔ شیخ عکرمہ صبری کے یہ بیانات اس وقت سامنے آئے جب قابض آبادکاروں کی جانب سے القدس کے شہریوں اور اسلامی مقدسات بالخصوص مسجد اقصیٰ مبارک پر حملوں کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ القدس اس وقت ایک انتہائی کربناک مرحلے سے گزر رہا ہے، جہاں قابض اسرائیلی انتہاپسند پالیسیوں کے باعث شہر کے باشندے مسجد اقصیٰ کے دفاع کی قیمت ادا کر رہے ہیں، جبکہ انہیں عالمی سطح پر تنہا چھوڑ دیا گیا ہے اور کسی قسم کی مدد یا حمایت میسر نہیں اور دنیا خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ شیخ صبری نے وضاحت کی کہ القدس کے شہری بدترین ظلم و ستم اور مسلسل اذیت ناک حالات کا سامنا کر رہے ہیں، جہاں روزمرہ زندگی اور سکیورٹی کی صورتحال تیزی سے بگڑ رہی ہے۔ تاہم انہوں نے کہا کہ یہ مصائب اہلیان القدس کے عزم کو توڑنے کے بجائے انہیں اپنی زمین سے مزید وابستہ اور صہیونی منصوبوں کے مقابل مزید ثابت قدم بنا رہے ہیں۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ گھروں کی مسماری، شہریوں کی جبری بے دخلی اور خاندانوں کی جبری نقل مکانی کی پالیسی بدستور جاری ہے بلکہ حالیہ عرصے میں اس میں خطرناک حد تک اضافہ ہوا ہے۔ یہ تمام کارروائیاں یہودی انتہاپسند گروہوں کی سرپرستی میں ہو رہی ہیں جو براہ راست قابض حکومت کے ایوانوں میں اثر و رسوخ رکھتے ہیں۔

غیر قانونی آبادیوں کو قانونی حیثیت دینے کا دباؤ ڈالا گیا: بزلئیل سموٹریچ

تل ابیب: قابض اسرائیل کے انتہاپسند وزیر خزانہ بزلئیل سموٹریچ نے انکشاف کیا ہے کہ قابض حکومت کے سربراہ بنجمن نیتن یاہو نے انہیں اور وزیرہ برائے آبادکاری اوریت ستروک کو ہدایت دی کہ مغربی کنارے میں قائم مزید غیر قانونی صہیونی آبادکار چوکیوں کو نام نہاد قانونی حیثیت دینے اور انہیں باقاعدہ شکل دینے کے اقدامات تیز کیے جائیں۔

سموٹریچ نے پیر کے روز بتایا کہ بنجمن نیتن یاھو کی یہ ہدایات گذشتہ ہفتے سیاسی اور سکیورٹی امور سے متعلق وزارتی کونسل کے اجلاس کے دوران دی گئیں۔

عبرانی ذرائع ابلاغ نے سموٹریچ کے حوالے سے بتایا کہ بنجمن نیتن یاھو نے مزید آگے بڑھنے اور اضافی اقدامات اختیار کرنے پر زور دیا اور اس بات کو اہم قرار دیا۔ سموٹریچ کے مطابق نیتن یاھو نے اس معاملے کی اہمیت کو بخوبی سمجھا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ یہ اقدامات قابض اسرائیل کی نام نہاد سکیورٹی مضبوط بنانے اور اس کے وجود کو مستحکم کرنے کے لیے ہیں اور اسی نظریاتی بیانیے کے تحت فلسطینی اراضی میں صہیونی آبادکاری کے پھیلاؤ کو جواز دیا جا رہا ہے۔

اخبار 'ہارٹز' کے ایک سوال کے جواب میں کہ آئندہ کن آبادکار چوکیوں کو قانونی حیثیت دینے اور منظم کرنے کا ارادہ ہے، بزلئیل سموٹریچ نے کہا کہ جبل الخلیل کے علاقے میں قائم غیر قانونی آبادیاں ان کے نزدیک ناگزیر ہیں تاکہ وہ اس چیز کو روک سکیں جسے انہوں نے جنوبی فلسطین کے علاقوں لخیش اور بیر السبع پر نام نہاد یلغار قرار دیا۔

اسی تناظر میں قابض حکومت نے گذشتہ اتوار مغربی کنارے میں تقریباً انیس غیر قانونی آبادکار چوکیوں کو قانونی حیثیت دینے کے تمام مراحل مکمل کر لیے جن میں شمالی مغربی کنارے کی کدیم اور گانیم نامی چوکیاں بھی شامل ہیں۔ اس اقدام کے ساتھ قابض اسرائیل نے عملی طور پر مغربی کنارے میں یکطرفہ علیحدگی کے قانون کے بیشتر حصے کو ختم کر دیا ہے۔

یاد رہے کہ یہ قانون سنہ 2005ء میں منظور کیا گیا تھا جس کے تحت شمالی مغربی کنارے میں گانیم کدیم حومش اور سانور کی غیر قانونی آبادیاں خالی کی گئی تھیں۔ تاہم موجودہ قابض حکومت نے ایک بار پھر ان علاقوں میں آبادکاری کو منظم کرنے اور قانونی حیثیت دینے کا دروازہ کھول دیا ہے۔ یہ اقدام صہیونی آبادکاری کے اس پھیلاؤ کا نیا اور خطرناک مرحلہ ہے جو بین الاقوامی قوانین اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کی صریح خلاف ورزی ہے۔

غیر قانونی آبادکار چوکیوں کو قانونی حیثیت دینے کا عمل مارچ سنہ 2023ء کے بعد تیزی سے آگے بڑھا جب اس قانون میں ترمیم کی منظوری دی گئی جسے یکطرفہ علیحدگی کے قانون کی منسوخی کا نام دیا گیا۔ اس ترمیم کے تحت قابض اسرائیلیوں کو ان علاقوں میں دوبارہ موجودگی اور زمینوں پر حقوق کا دعویٰ کرنے کی اجازت دی گئی جن سے پہلے انہیں ہٹا دیا گیا تھا اور جہاں ان کے یہ حقوق اصل قانون کے تحت ختم کر دیے گئے تھے۔

غزہ میں ادویات کی شدید قلت، دائمی مریضوں کے لیے جان لیوا خطرہ بن چکی: طبی تنظیم

غزہ: غزہ میں فلسطینی میڈیکل ریلیف سوسائٹی نے خبردار کیا ہے کہ دائمی امراض میں مبتلا مریضوں کو درپیش صحت کے خطرات خطرناک حد تک بڑھ گئے ہیں کیونکہ ان کے لیے مخصوص ادویات دستیاب نہیں اور قابض اسرائیل انہیں علاج کے لیے بیرون ملک سفر کی اجازت بھی نہیں دے رہا۔

جمعیہ کے ڈائریکٹر محمد ابو عفش نے ایک صحافتی بیان میں کہا کہ غزہ میں علاج کی سہولت میسر نہ ہونے اور بیرون ملک علاج کے لیے سفر پر پابندی کے باعث 1200 فلسطینی مریض جان کی بازی ہار چکے ہیں تاہم انہوں نے اس کی زمانی مدت کی وضاحت نہیں کی۔

اس سے قبل گذشتہ جمعہ کو عالمی ادارہ صحت کے ڈائریکٹر ٹیڈروس ادھانوم گیبریسوس نے کہا تھا کہ غزہ میں جولائی سنہ 2025ء کے نومبر تک 1092 مریض طبی انخلا کے انتظار میں دم توڑ گئے۔

نسل کش جنگ کے خاتمے کے باوجود غزہ سے مریضوں کے طبی انخلا کا عمل انتہائی سست روی کا شکار ہے کیونکہ قابض اسرائیل بدستور غزہ سے مریضوں کے نکلنے پر سخت پابندیاں عائد کیے ہوئے ہے۔

اسی تناظر میں محمد ابو عفش نے واضح کیا کہ ہڈیوں کے خصوصی جراحی آپریشنز میں سے 99 فیصد کے لیے کوئی بھی طبی سامان دستیاب نہیں جس کے باعث یہ آپریشنز مکمل طور پر بند ہو چکے ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اس صورتحال کے نتیجے میں مریضوں اور زخمیوں کی زندگیوں پر تباہ کن اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ غزہ کی وزارت صحت اس سے قبل خبردار کر چکی ہے کہ ہسپتالوں میں ادویات کے ذخائر خطرناک حد تک کم ہو چکے ہیں کیونکہ ادویات میں کمی کی شرح 52 فیصد اور طبی استعمال کی اشیا میں 71 فیصد تک پہنچ چکی ہے۔

وزارت صحت نے بتایا کہ قابض اسرائیل طبی سامان لے جانے والی گاڑیوں کی غزہ میں آمد کو ماہانہ ضرورت کے 30 فیصد سے بھی کم تک محدود رکھے ہوئے ہے اور سیز فائر کے اس معاہدے سے بھی راہ فرار اختیار کر رہا ہے جو گذشتہ سال 10 اکتوبر کو نافذ العمل ہوا تھا۔ یہ معاہدہ اس نسل کشی کا خاتمہ بنا جو قابض اسرائیل نے 8 اکتوبر سنہ 2023ء کو شروع کی تھی۔ یہ سفاک جنگ دو برس تک جاری رہی اور اس کے نتیجے میں تقریباً 71 ہزار فلسطینی شہید اور 171 ہزار زخمی ہوئے جن میں اکثریت بچوں اور خواتین کی ہے۔

غزہ میں میڈیا بیانیہ قابو میں کرنے کی کوشش، صحافی براہ راست نشانے پر: حقوقی مرکز

غزہ: فلسطینی صحافیوں کے تحفظ کے مرکز نے خبردار کیا ہے کہ غزہ کی پٹی میں قابض اسرائیل کی مسلسل پالیسیاں میڈیا بیانیے کو کنٹرول کرنے میں براہ راست کردار ادا کر رہی ہیں۔ غیر ملکی صحافیوں کے داخلے پر پابندی اور میدان میں کام کرنے والے فلسطینی صحافیوں کو نشانہ بنانا ایسی حکمت عملی ہے جس نے غزہ کو معاصر تنازعات میں صحافتی سرگرمی کے لیے دنیا کے خطرناک ترین علاقوں میں تبدیل کر دیا ہے۔

مرکز نے اپنی دستاویزات کی بنیاد پر بتایا کہ سنہ 2025ء کے آغاز سے اب تک 60 سے زائد صحافی اور میڈیا کارکن شہید ہو چکے ہیں۔ یہ مرحلہ جدید تنازعات میں صحافیوں کے لیے خطرناک ترین ادوار میں شمار کیا جا رہا ہے جس نے فلسطینی علاقوں میں صحافیوں کے تحفظ اور میڈیا کی آزادی کے حوالے سے عالمی سطح پر شدید تشویش کو جنم دیا ہے۔

میڈیا محاصرہ اور عالمی کوریج پر قدغن

حقوقی مرکز نے پیر کے روز جاری اپنے بیان میں جس کی نقل مرکز اطلاعات فلسطین کو موصول ہوئی واضح کیا کہ قابض اسرائیل سنہ 2023ء کے سات اکتوبر سے غیر ملکی صحافیوں کو آزادانہ طور پر غزہ پٹی میں داخل ہونے سے روکے ہوئے ہے۔ یہ ایک غیر معمولی اقدام ہے جس نے غزہ کو میڈیا کے محاصرے میں دھکیل دیا اور زمینی حقائق کی آزادانہ تصدیق کو تقریباً ناممکن بنا دیا۔

مرکز نے کہا کہ اس پابندی کے باعث معلومات کے ذرائع محدود ہو گئے ہیں اور عالمی میڈیا کی اس صلاحیت کو شدید نقصان پہنچا ہے کہ وہ جاری واقعات کے حوالے سے مختلف زاویوں پر مبنی بیانیے پیش کر سکے اور متعلقہ فریقوں کا احتساب کر سکے کیونکہ براہ راست زمینی کوریج ناپید ہو چکی ہے۔

فلسطینی صحافی خطرے کی زد میں

مرکز کے مطابق سخت پابندیوں کے اس ماحول میں غزہ کے اندر سے خبریں پہنچانے کی بنیادی ذمہ داری فلسطینی صحافیوں پر آن پڑی ہے جس نے انہیں انتہائی خطرناک حالات میں کام کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔ بیان میں وضاحت کی گئی کہ یہ صحافی مسلسل بمباری فائرنگ اپنے گھروں اور دفاتر کی تباہی جیسے شدید خطرات کا سامنا کر رہے ہیں جبکہ ان کے خاندانوں کے افراد بھی انسانی نقصانات سے محفوظ نہیں رہے۔ یہ سب کچھ میڈیا کے کردار کو براہ راست اور بالواسطہ نشانہ بنانے کی ایک منظم پالیسی کا حصہ ہے۔

قانونی خلاف ورزیاں اور احتساب کا فقدان

قانونی پہلو سے مرکز نے زور دیا کہ صحافیوں کو نشانہ بنانا اور میڈیا کی رسائی روکنا بین الاقوامی انسانی قانون کی صریح خلاف ورزی ہے بالخصوص جنیوا کنونشنز کی جو غیر جنگجو شہریوں سمیت صحافیوں کے تحفظ کی ضمانت دیتے ہیں۔

مرکز نے یہ بھی نشاندہی کی کہ یہ اقدامات شہری اور سیاسی حقوق کے بین الاقوامی معاہدے کی شق 19 کی خلاف ورزی ہیں جو اظہار رائے کی آزادی اور عوام کے معلومات تک رسائی کے حق کو تحفظ فراہم کرتی ہے۔

بیان میں کہا گیا کہ صحافیوں کے قتل کے واقعات میں آزاد اور شفاف تحقیقات کا فقدان اور ذمہ داران کو جواب دہ نہ ٹھہرانا احتساب کے اصول پر سنگین سوالات اٹھاتا ہے اور مسلح تنازعات کے دوران صحافیوں کے تحفظ کے لیے کی جانے والی عالمی کوششوں کو کمزور کرتا ہے۔

مرکز کے اعداد و شمار کے مطابق غزہ پٹی میں جنگ کے آغاز کے بعد شہید ہونے والے صحافیوں کی تعداد گزشتہ دہائیوں میں دیگر تنازعات کے مقابلے میں دنیا میں بلند ترین سطح پر ہے۔

مرکز نے اس بات پر زور دیتے ہوئے اختتام کیا کہ صحافت کی آزادی انسانی حقوق کے تحفظ اور معلومات کے بہاؤ کی بنیادی ستون ہے۔ میڈیا پر قدغن حقائق کو مٹا نہیں سکتی بلکہ اس سے عالمی برادری کی ذمہ داری مزید بڑھ جاتی ہے کہ وہ صحافت کی آزادی کی حمایت کرے اور اقوام کے معلومات تک حق کو یقینی بنائے۔ بیان میں یاد دلایا گیا کہ سنہ 2023ء کے سات اکتوبر سے قابض اسرائیل امریکہ اور یورپ کی حمایت سے غزہ پٹی میں نسل کشی کا ارتکاب کر رہا ہے جس میں قتل بھوک تباہی جبری بے دخلی اور گرفتاریاں شامل ہیں۔ یہ سب کچھ عالمی اپیلوں اور عالمی عدالت انصاف کے احکامات کو نظرانداز کرتے ہوئے کیا جا رہا ہے۔ اس نسل کشی کے نتیجے میں 242 ہزار سے زائد فلسطینی شہید یا زخمی ہو چکے ہیں جن میں اکثریت بچوں اور خواتین کی ہے جبکہ 11 ہزار سے زیادہ افراد لاپتہ ہیں لاکھوں بے گھر ہو چکے ہیں اور قحط نے متعدد شہریوں کی جان لے لی ہے۔ اس کے علاوہ غزہ پٹی کے بیشتر شہر اور علاقے مکمل تباہی کا شکار ہو چکے ہیں۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو. کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔ 42 آئی آر جی یو. کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔ میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: ''صحافت'' میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔